ADVANCED URDU READINGS

Reader

Aftab Ahmad

Department of South and Southeast Asian Studies
University of California, Berkeley

Fall 2009

TABLE OF CONTENTS

1- 41 1-16 17-27 28-41	 سعادت حسن منٹو سعادت حسن منٹو سعادت حسن منٹو	<u>اَفسانے</u> ٹوبہ ٹیک سنگھ کھول دو جی آیا صاحب	1
42- 47 48-55	ڈپٹی نذیر احمد سرسید احمد خاں	عقل کی نارسائی تعصب	2
 56-66 67-71	 آفتاب احمد آفتاب احمد	<u>تراجم</u> اِجتماعی پاگل پن (ایکہارٹ ٹولی) مابعد جدید صورتِ حالات (کبیر ہیلمنسکی)	3
71-87 88-97	محمد حسین آزادَ شبلی نعمانی	(دربارِ اکبری) عبدالرحیم خان خانخاناں کی فیاضی اور دریا دلی قسطنطنیہ کے مختصر حالات { سفرنامہ }	4
98- 112 98-101 102-109 110-112		<u>غزلیں</u> میر تقی میر مرزا اسداللہ خاں غالب محمد اقبال	5
113-132 113-116 117-118 119-120 121-125 126-128 129-132	------ اِقبالَ اِقبالَ فیض احمد فیضَ فیض احمد فیض کشور ناہید ساحر لدھیانوی	<u>نظمیں</u> جبرئیل و ابلیس نیا شوالہ مجھ سے پہلی سی محبت مرے محبوب نثار میں تری گلیوں پہ اے وطن ہم گنہ گار عورتیں اے شریف انسانو	

افسانے

سعادت حسن منٹو

ٹوبہ ٹیک سنگھ

بٹوارے کے دو تین سال بعد پاکستان اور ہندوستان کی حکومتوں کو خیال آیا کہ اِخلاقی قیدیوں کی طرح پاگلوں کا تبادلہ بھی ہونا چاہیے۔ یعنی جو مسلمان پاگل ہندوستان کے پاگل خانوں میں ہیں، اُنہیں پاکستان پہنچا دیا جائے اور جو ہندو اور سکھ پاکستان کے پاگل خانوں میں ہیں، اُنہیں ہندوستان کے حوالے کر دیا جائے۔

معلوم نہیں یہ بات معقول تھی یا غیر معقول، بہر حال دانشمندوں کے فیصلے کے مطابق اِدھر اُدھر اونچی سطح کی کانفرنسیں ہوئیں اور بالآخر ایک دن پاگلوں کے تبادلے کے لیے مقرر ہو گیا۔ اچھی طرح چھان بین کی گئی۔ وہ مسلمان پاگل، جن کے لواحقین ہندوستان ہی میں تھے، وہیں رہنے دیئے گئے تھے۔ جو باقی تھے، اُن کو سرحد پر روانہ کر دیا گیا۔ یہاں پاکستان میں چونکہ قریب قریب تمام ہندو سکھ جا چکے تھے، اس لیے کسی کو رکھنے رَکھانے کا سوال ہی نہ پیدا ہوا۔ جتنے ہندو سکھ پاگل تھے، سب کے سب، پولیس کی حفاظت میں، سرحد پر پہنچا دیئے گئے۔

اِدھر معلوم نہیں، لیکن اُدھر لاہور کے پاگل خانے میں، جب اس تبادلے کی خبر پہنچی تو بڑی چہ میگوئیاں ہونے لگیں۔ ایک مسلمان پاگل جو بارہ برس سے ہر روز باقاعدگی کے ساتھ ''زمیندار'' پڑھتا تھا، اس سے جب اس کے ایک دوست نے پوچھا: "مولبی صاحب، یہ پاکستان کیا ہوتا ہے؟" تو اس نے بڑے غور و فکر کے بعد جواب دیا: ''ہندوستان میں ایک ایسی جگہ ہے جہاں اُسترے بنتے ہیں۔'' یہ جواب سن کر اس کا دوست مطمئن ہو گیا۔

اسی طرح ایک سکھ پاگل نے ایک دوسرے سکھ پاگل سے پوچھا: ''سردار جی ہمیں ہندوستان کیوں بھیجا جا رہا ہے ـــــ؟ ہمیں تو وہاں کی بولی نہیں آتی۔

"دوسرا مسکرایا۔ " مجھے تو ہندوستڑوں کی بولی آتی ہے ۔۔۔ ہندوستانی بڑے شیطان آکڑ آکڑ پھرتے ہیں۔۔۔۔
ایک دن نہاتے نہاتے ایک مسلمان پاگل نے " پاکستان زندہ باد " کا نعرہ اس زور سے بلند کیاکہ فرش پر پھسل کر گرا اور بے ہوش ہوگیا۔

بعض پاگل ایسے بھی تھے جو پاگل نہیں تھے۔ ان میں اکثریت ایسے قاتلوں کی تھی جن کے رشتہ داروں نے افسروں کو دے دلا کر پاگل خانے بھجوا دیا تھا کہ پھانسی کے پھندے سے بچ جائیں ۔ یہ کچھ کچھ سمجھتے تھے کہ ہندوستان کیوں تقسیم ہوا ہے، اور یہ پاکستان کیا ہے ۔ لیکن صحیح واقعات سے وہ بھی بے خبر تھے۔ اخباروں سے بھی وہ کوئی نتیجہ نہیں برآمد کر سکتے تھے۔ اُن کو صرف اتنا معلوم تھا کہ ایک آدمی محمد علی جناح ہے جس کو قائدِ اعظم کہتے ہیں۔ اس نے مسلمانوں کے لیے ایک علاحدہ ملک بنایا ہے جس کا نام پاکستان ہے ۔ یہ کہاں ہے ، اس کا محل وقوع کیا ہے، اس کے متعلق وہ کچھ نہیں جانتے تھے۔ یہی وجہ ہے کہ پاگل خانے میں وہ سب پاگل جن کا دماغ پوری طرح ماؤف نہیں ہوا تھا، اس مخمصے میں گرفتار تھے کہ وہ پاکستان میں ہیں یا ہندوستان میں ۔ اگر ہندوستان میں ہیں تو پاکستان کہاں ہے ۔ اور اگر وہ پاکستان میں ہیں تو یہ کیسے ہو سکتا ہے کہ وہ کچھ عرصے پہلے یہیں رہتے ہوئے بھی ہندوستان میں تھے۔

ایک پاگل تو پاکستان اور ہندوستان اور پاکستان کے چکر میں کچھ ایسا گرفتار ہوا کہ اور زیادہ پاگل ہوگیا۔ جھاڑو دیتے دیتے ایک دن درخت پر چڑھ گیا اور ٹہنی پر بیٹھ کر دو گھنٹے مسلسل تقریر کرتا رہا، جو پاکستان اور ہندوستان کے نازک مسئلے پر تھی۔ سپاہیوں نے اسے نیچے اُترنے کو کہا تو وہ اور اوپر چڑھ گیا۔ ڈرایا دھمکایا گیا، تو اس نے کہا، " میں ہندوستان میں رہنا چاہتا ہوں نہ پاکستان میں ۔۔۔۔ میں اس درخت پر ہی رہوں گا۔

بڑی مشکلوں کے بعد جب اس کا دورہ سرد پڑا تو وہ نیچے اُترا اور اپنے ہندو سکھ دوستوں سے گلے مل کر رونے لگا ۔ اس خیال اس کا دل بھر آیا تھا کہ وہ اسے چھوڑ کر ہندوستان چلے جائیں گے۔

ایک ایم ایس سی پاس ریڈیو انجینئر جو مسلمان تھا اور دوسرے پاگلوں سے بالکل الگ تھلگ باغ کی ایک خاص روش پر سارا دن خاموش ٹہلتا رہتا تھا، اس میں یہ تبدیلی نمودار ہوئی کہ اس نے اپنے تمام کپڑے اُتار کر دفعدار کے حوالے کر دیئے اور ننگ دھڑنگ سارے باغ میں چلنا پھرنا شروع کر دیا۔

چنیوٹ کے ایک موٹے مسلمان پاگل نے جو مسلم لیگ کا سرگرم کارکن رہ چکا تھا اور دن میں پندرہ سولہ مرتبہ نہایا کرتا تھا یک لخت یہ عادت ترک کردی۔ اس کا نام محمد علی تھا۔ چنانچہ اس نے ایک دن اپنے جنگلے میں اعلان کردیا کہ وہ قائدِ اعظم محمد علی جناح ہے۔ اس کی دیکھا دیکھی ایک سکھ پاگل ماسٹر تارا سنگھ بن گیا۔ قریب تھا کہ اس جنگلے میں خون خرابہ ہو جائے۔ مگر دونوں کو خطرناک پاگل قرار دے کر علیحٰدہ علیحٰدہ بند کردیا گیا۔

لاہور کا ایک نوجوان ہندو وکیل تھا۔ جو محبت میں ناکام ہوکر پاگل ہوگیا تھا۔ جب اس نے سنا کہ امرت سر ہندوستان مَیں چلا گیا ہے تو اسے بہت دکھ ہوا۔ اسی شہر کی ایک ہندو لڑکی سے اسے محبت ہوئی تھی۔ گو اس نے وکیل کو ٹھکرا دیا تھا، مگر دیوانگی کی حالت میں بھی وہ اس کو نہیں بھولا تھا۔ چنانچہ وہ ان تمام ہندو اور مسلم لیڈروں کو گالیاں دیتا تھا جنھوں نے مل کر ہندوستان کے دو ٹکڑے کر دیئے۔ اس کی محبوبہ ہندوستانی بن گئی اور وہ پاکستانی۔

جب تبادلے کی بات شروع ہوئی تو وکیل کو کئی پاگلوں نے سمجھایا کہ وہ دل برا نہ کرے۔ اس کو ہندوستان بھیج دیا جائے گا۔ اس ہندوستان میں جہاں اس کی محبوبہ رہتی ہے۔ مگر وہ لاہور چھوڑنا نہیں چاہتا تھا۔ اس لیے کہ اس کا خیال تھا کہ امرت سر میں اس کی پریکٹس نہیں چلے گی۔

یورپین وارڈ میں دو اینگلو انڈین پاگل تھے۔ ان کو معلوم ہوا کہ ہندوستان کو آزاد کر کے انگریز چلے گئے تو ان کو بہت صدمہ ہوا۔ وہ چھپ چھپ کر گھنٹوں آپس میں اس مسئلے پر گفتگو کرتے رہتے کہ پاگل خانے میں اب ان کی حیثیت کس قسم کی ہوگی۔ یورپین وارڈ رہے گا یا اُڑا دیا جائے گا۔ بریک فاسٹ ملا کرے گا یا نہیں۔ کیا انہیں ڈبل روٹی کے بجائے بلڈی انڈین چپاتی زہر مار کرنا پڑے گی؟

ایک سکھ تھا جس کو پاگل خانے میں داخل ہوئے پندرہ برس ہو چکے تھے۔ ہر وقت اس کی زبان سے یہ عجیب و غریب الفاظ سننے میں آتے تھے۔ "او پڑ دی گڑگڑی دی ایلنکس دی بے دھیانا دی منگ دی دال آف دی لالٹین۔" دن کو سوتا تھا نہ رات کو۔ پہرہ داروں کا یہ کہنا تھا کہ پندرہ برس کے طویل عرصے مین وہ ایک لحظے کے لیے بھی نہیں سویا۔ لیٹا بھی نہیں تھا۔ البتہ کبھی کبھی کسی دیوار کے ساتھ ٹیک لگا لیتا تھا۔

ہر وقت کھڑا رہنے سے اس کے پاؤں سوج گئے تھے۔ پنڈلیاں بھی پھول گئی تھیں۔ مگر اس جسمانی تکلیف کے باوجود لیٹ کر آرام نہیں کرتا تھا۔ ہندوستان، پاکستان اور پاگلوں کے تبادلے کے متعلق جب کبھی پاگل خانے میں گفتگو ہوتی تھی تو وہ غور سے سنتا تھا۔ کوئی اس سے پوچھتا کہ اس کا کیا خیال ہے تو وہ بڑی سنجیدگی سے "جواب دیتا۔ اوپڑ دی گڑگڑ دی ایلنکس دی بے دھیانا دی منگ دی وال آف دی پاکستان گورنمنٹ۔

لیکن بعد میں "آف دی پاکستان گورنمنٹ" کی جگہ "اوف دی ٹوبہ ٹیک سنگ گورنمنٹ" نے لے لی اور اس نے دوسرے پاگلوں سے پوچھنا شروع کیا کہ ٹوبہ ٹیک سنگھ کہاں ہے، جہاں کا وہ رہنے والا ہے۔

لیکن کسی کو بھی معلوم نہیں تھا کہ وہ پاکستان میں ہے یا ہندوستان میں۔ جو بتانے کی کوشش کرتے تھے وہ خود اس الجھاؤ میں گرفتار ہو جاتے تھے کہ سیالکوٹ اب پاکستان میں ہے کل ہندوستان میں چلا جائے۔ یا سارا ہندوستان ہی پاکستان بن جائے گا۔ اور یہ بھی کون سینے پر ہاتھ رکھ کر کہہ سکتا تھا کہ ہندوستان اور پاکستان دونوں کسی دن سرے سے غائب نہیں ہو جائیں گے۔

اس سکھ پاگل کے کیس چھدرے ہو کر بہت مختصر رہ گئے تھے۔ چونکہ بہت کم نہاتا تھا اس لیے داڑھی اور سر کے بال آپس میں جم گئے تھے، جس کے باعث اس کی شکل بڑی بھیانک ہو گئی تھی۔ مگر آدمی بے ضرر تھا۔ پندرہ برسوں میں اس نے کبھی کسی سے جھگڑا فساد نہیں کیا تھا۔ پاگل خانے کے جو پرانے ملازم تھے وہ اس کے متعلق اتنا جانتے تھے کہ ٹوبہ ٹیک سنگھ میں اس کی کئی زمینیں تھیں۔ اچھا کھاتا پیتا زمیندار تھا کہ اچانک دماغ اُلٹ گیا۔ اس کے رشتہ دار لوہے کی موٹی موٹی زنجیروں میں اسے باندھ کر لائے اور پاگل خانے میں داخل کرا گئے۔

مہینے میں ایک بار ملاقات کے لیے لوگ آتے تھے اور اس کی خیریت دریافت کر کے چلے جاتے تھے۔ ایک مدت تک یہ سلسلہ جاری رہا۔ پر جب پاکستان ، ہندوستان کی گڑ بڑ شروع ہوئی تو اُن کا آنا بند ہوگیا۔

اس کا نام بشن سنگھ تھا۔ مگر اسے ٹوبہ ٹیک سنگھ کہتے تھے۔ اس کو قطعاً معلوم نہیں تھا کہ دن کونسا ہے، مہینہ کونسا ہے یا کتنے سال بیت چکے ہیں۔ لیکن ہر مہینے جب اس کے عزیز و اقارِب اس سے ملنے کے لیے آتے تھے تو اسے اپنے آپ پتہ چل جاتا تھا۔ چنانچہ وہ دفعدار سے کہتا کہ اس کی ملاقات آرہی ہے۔ اس دن وہ اچھی طرح نہاتا، بدن پر خوب صابن گھستا اور سر میں تیل لگا کر کنگھا کرتا، اپنے کپڑے جو کبھی استعمال نہیں کرتا تھا نکلوا کے پہنتا اوریوں سج بن کر ملنے والوں کے پاس جاتا۔ وہ اس سے کچھ پوچھتے تو وہ خاموش رہتا یا کبھی کبھار " اوپڑ دی گڑگڑ دی ایلنکس دی بے دھیانا دی منگ دی وال آف دی لالٹین " کہہ دیتا۔

اس کی ایک لڑکی تھی جو ہر مہینے ایک انگلی بڑھتی بڑھتی پندرہ برسوں میں جوان ہوگئی تھی۔ بشن سنگھ اس کو پہچانتا تھا۔ وہ بچی تھی جب بھی اپنے باپ کو دیکھ کر روتی تھی، جوان ہوئی تب بھی اس کی آنکھوں سے آنسو بہتے تھے۔

پاکستان اور ہندوستان کا قصہ شروع ہوا تو اس نے دوسرے پاگلوں سے پوچھنا شروع کیا کہ ٹوبہ ٹیک سنگھ کہاں ہے؟ جب اطمینان بخش جواب نہ ملا تو اس کی کرید دن بہ دن بڑھتی گئی۔ اب ملاقات بھی نہیں آتی تھی۔ پہلے تو اسے اپنے آپ پتا چل جاتا تھا کہ ملنے والے آرہے ہیں۔ پر اب جیسے اس کے دل کی آواز بھی بند ہوگئی تھی جو اسے ان کی آمد کی خبر دے دیا کرتی تھی۔

اس کی بڑی خواہش تھی کہ وہ لوگ آئیں جو اس سے ہمدردی کا اظہار کرتے تھے اور اس کے لیے پھل مٹھائیاں اور کپڑے لاتے تھے۔ وہ اگر اُن سے پوچھتا کہ ٹوبہ ٹیک سنگھ کہاں ہے تو یقیناً اسے بتا دیتے کہ پاکستان میں ہے یا ہندوستان میں۔ کیونکہ اس کا خیال تھا کہ وہ ٹوبہ ٹیک سنگھ ہی سے آتے ہیں جہاں اس کی زمینیں ہیں۔

پاگل خانے میں ایک پاگل ایسا بھی تھا جو خود کو خدا کہتا تھا۔ اس سے جب ایک روز بشن سنگھ نے پوچھا کہ

ٹوبہ ٹیک سنگھ پاکستان میں ہے یا ہندوستان میں تو اس نے حسبِ عادت قہقہہ لگایا اور کہا : " پاکستان میں ہے نہ ہندوستان میں ۔ اس لیے کہ ہم نے ابھی تک حکم نہیں دیا۔

بشن سنگھ نے اس خدا سے کئی مرتبہ بڑی منت سماجت سے کہا کہ وہ حکم دے دے تاکہ جھنجھٹ ختم ہو۔ مگر وہ بہت مصروف تھا۔ اس لیے کہ اسے اور بے شمار حکم دینے تھے۔ ایک دن تنگ آکر وہ اس پر برس پڑا ، "اوپڑ دی گڑگڑ دی ایلنکس دی بے دھیانا دی منگ وال آف واہے گروجی دا خالصہ اینڈ واہے گروجی کی فتح۔۔۔۔جو بولے سو نہال ست سری اکال"

اس کا شاید یہ مطلب تھا کہ تم مسلمان کے خدا ہو۔۔۔۔ سکھوں کے خدا ہوتے تو میری ضرور سنتے۔

تبادلے سے کچھ دن پہلے ٹوبہ ٹیک سنگھ کا ایک مسلمان جو اس کا دوست تھا ، ملاقات کے لیے آیا۔ پہلے وہ کبھی نہیں آیا تھا۔ جب بشن سنگھ نے اسے دیکھا تو ایک طرف ہٹ گیا اور واپس جانے لگا۔ مگر سپاہیوں نے اس روکا : " یہ تم سے ملنے آیا ہے۔۔۔۔تمہارا دوست فضل دین ہے۔

بشن سنگھ نے فضل دین کو ایک نظر دیکھا اور کچھ بڑبڑانے لگا۔ فضل دین نے آگے بڑھ کر اس کے کندھے پر ہاتھ رکھا : " میں بہت دنوں سے سوچ رہا تھا کہ تم سے ملوں ، لیکن فرصت ہی نہ ملی۔۔۔ تمہارے سب آدمی خیریت سے ہندوستان چلے گئے تھے۔۔۔۔ مجھ سے جتنی مدد ہو سکی ، میں نے کی۔۔۔۔ تمہاری بیٹی روپ کور ۔۔۔۔"

وہ کچھ کہتے کہتے رُک گیا۔۔۔۔ بشن سنگھ کچھ یاد کرنے لگا، " بیٹی روپ کور۔"

فضل نے رُک رُک کر کہا : " ہاں۔۔۔ وہ ۔۔۔۔۔ وہ بھی ٹھیک ٹھاک ہے۔۔۔۔۔ ان کے ساتھ چلی گئی تھی۔"

بشن سنگھ خاموش رہا۔ فضل دین نے کہنا شروع کیا : " انہوں نے مجھ سے کہا تھا کہ تمہاری خیر خیریت پوچھتا

رہوں ۔۔۔۔۔ اب میں نے سنا ہے کہ تم ہندوستان جا رہے ہو ۔۔۔۔ بھائی بلبیر سنگھ اور بھائی ودھاوا سنگھ سے میرا سلام کہنا ۔۔۔۔ اور بہن امرت کور سے بھی ۔ بھائی بلبیر سے کہنا ، فضل دین راضی خوشی ہے ۔۔۔۔ دو بھوری بھینسیں جو وہ چھوڑ گئے تھے ، ان میں سے ایک نے کٹا دیا ہے ۔۔۔۔ دوسری کے کٹی ہوئی تھی ۔ پر وہ چھ دن کی ہو کے مر گئی ۔۔۔۔ اور ۔۔۔۔ میرے لائق جو خدمت ہو کہنا ۔ میں ہر وقت تیار ہوں۔۔۔۔ اور یہ ،،تمہارے لیے تھوڑے سے مرونڈے لایا ہوں ۔

بشن سنگھ نے مرونڈوں کی پوٹلی لے کر پاس کھڑے سپاہی کے حوالے کر دی اور فضل دین سے پوچھا ، ''ٹوبہ ٹیک سنگھ کہاں ہے ؟" فضل دین نے قدرے حیرت سے کہا : "کہاں ہے ۔۔۔۔۔؟

''وہیں ہے جہاں تھا ۔

"بشن سنگھ نے پھر پوچھا : "پاکستان یا ہندوستان میں ؟

ہندوستان میں ۔۔۔ نہیں نہیں پاکستان میں ۔۔۔" فضل دین بوکھلا سا گیا۔ "

بشن سنگھ بڑ بڑاتا ہوا چلا گیا ۔ "اوپڑ دی گڑگڑ دی ایلنکس دی بے دھیانا دی منگ دی وال آف دی پاکستان اینڈ "!ہندوستان آف دی در فٹنے منہ

تبادلے کی تیاریاں مکمل ہو چکی تھیں ۔ اِدھر سے اُدھر اور اُدھر سے اِدھر آنے والے پاگلوں کی فہرستیں پہنچ گئی تھیں اور تبادلے کا دن بھی مقرر ہو چکا تھا۔

سخت سردیاں تھیں جب لاہور کے پاگل خانے سے بھری ہوئی لاریاں پولیس کے محافظ دستے کے ساتھ روانہ ہوئیں ۔ متعلقہ افسر بھی ہمراہ تھے ۔ واہگہ کے بارڈر پر طرفین کے سپرنٹنڈنٹ ایک دوسرے سے ملے اور ابتدائی کاروائی ختم ہونے کے بعد تبادلہ شروع ہوگیا جو رات بھر جاری رہا۔

پاگلوں کو لاریوں سے نکالنا اور ان کو دوسرے افسروں کے حوالے کرنا بڑا کٹھن کام تھا۔ بعض تو باہر نکلتے ہی

نہیں تھے۔ جو نکلنے پر رضا مند ہوتے تھے ان کو سنبھالنا مشکل ہو جاتا تھا کیونکہ ادھر ادھر بھاگ اٹھتے تھے ۔ جو ننگے تھے ان کو کپڑے پہنائے جاتے تو وہ پھاڑ کر اپنے تن سے جدا کر دیتے ۔ کوئی گالیاں بک رہا ہے ۔ کوئی گا رہا ہے ۔ آپس میں لڑ جھگڑ رہے ہیں ۔ رو رہے ہیں ۔ بلک رہے ہیں۔ کان پڑی آواز سنائی نہیں دیتی۔ ۔۔۔ پاگل عورتوں کا شور و غوغا الگ تھا ۔ اور سردی اتنی کراکے کی تھی کہ دانت سے دانت بج رہے تھے۔

پاگلوں کی اکثریت اس تبادلے کے حق میں نہیں تھی ۔ اس لیے کہ ان کی سمجھ میں نہیں آتا تھا کہ انہیں اپنی جگہ سے اُکھاڑ کر کہاں پھینکا جا رہا ہے۔ چند جو کچھ سوچ سمجھ سکتے تھے ،"پاکستان زندہ باد" اور "پاکستان مردہ باد" کے نعرے لگا رہے تھے۔ دو تین مرتبہ فساد ہوتے ہوتے بچا ، کیونکہ بعض پاگل سکھوں کو یہ نعرے سن کر طیش آ گیا تھا۔

بشن سنگھ کی باری آئی اور واہگہ کے اس پار متعلقہ افسر اس کا نام رجسٹر میں درج کرنے لگا تو اس نے پوچھا : " ٹوبہ ٹیک سنگھ کہاں ہے؟ پاکستان میں یا ہندوستان میں ؟"

متعلقہ افسر ہنسا ۔ " پاکستان میں ۔

یہ سن کر بشن سنگھ اُچھل کر ایک طرف ہٹا اور دوڑ کر اپنے باقی ماندہ ساتھیوں کے پاس پہنچ گیا۔ پاکستانی سپاہیوں نے اسے پکڑ لیا اور دوسری طرف لے جانے لگے ۔ مگر اس نے چلنے سے انکار کر دیا ۔ " ٹوبہ ٹیک سنگھ یہاں ہے ۔۔۔" وہ زور زور سے چلانے لگا۔ " اوپڑ دی گڑگڑ دی اینکس دی بے دھیانا دی منگ دی دال آف ٹوبہ ٹیک سنگھ اینڈ پاکستان۔"

اسے بہت سمجھایا گیا کہ دیکھو اب ٹوبہ ٹیک سنگھ ہندوستان میں چلا گیا ہے ۔۔۔۔اگر نہیں گیا تو اسے فوراً وہاں بھیج دیا جائے گا ۔ مگر وہ نہ مانا ۔ جب اس کو زبردستی دوسری طرف لے جانے کی کوشش کی گئی تو وہ درمیان میں ایک جگہ اس انداز میں اپنی سوجی ہوئی ٹانگوں پر کھڑا ہو گیا جیسے اب اسے کوئی طاقت وہاں سے نہیں ہلا سکے گی۔

آدمی چونکہ بے ضرر تھا اس لیے اس سے مزید زبردستی نہ کی گئی۔ اس کو وہیں کھڑا رہنے دیا گیا اور تبادلے کا باقی کام ہوتا رہا۔

سورج نکلنے سے پہلے ساکت و صامت بشن سنگھ کے حلق سے ایک فلک شگاف چیخ نکلی ۔ ادھر سے ادھر کئی افسر دوڑے آئے اور دیکھا کہ وہ آدمی جو پندرہ برس تک دن رات اپنی ٹانگوں پر کھڑا رہا تھا، اوندھے منہ لیٹا ہے ۔ ادھر خاردار تاروں کے پیچھے ہندوستان تھا ۔ ادھر ویسے ہی تاروں کے پیچھے پاکستان ۔ درمیان میں زمین کے اس ٹکڑے پر جس کا کوئی نام نہیں تھا، ٹوبہ ٹیک سنگھ پڑا تھا۔

آمد	coming, arrival,	الگ تھلگ	secluded, away from others
ابتدائی	initial, primary	اِنجنئیر	engineer
ابتدائی کاروائی	initial proceedings	اَنداز	manner, style, way
اُچھل کر{ اُ چھلنا}	jumping up	اونچی	high, tall
اخلاقی	moral	اونچی سطح کی	high level
اُڑا دینا	To explode, blast	اوندھے منہ	Faceward
اِس اَنداز میں	in this manner	ایم ایس سی پاس	M.S.C pass
اُس پار	on the other side, across	باری	turn
اَسترے	razor	باقاعدگی کے ساتھ	regularly, with regularity
اِطمینان بخش	satisfactory	بالآخر	at last
اعلان کرنا	to announce	باقی ماندہ	remaining
اکڑ اکڑ پھرنا	to go about strutting	بٹوارہ	partition, divison
اَکثریت	majority	برآمد ہونا	to be available
اُکھاڑنا	to uproot, undermine	برس پڑنا	to burst out in anger
اَلبتہ	however	بڑھنا	to grow, reach for
اُلجھاؤ	entanglement, confusion	بند ہونا{رُک جانا}	to stop
اَلفاظ	words	بلکنا	

بوکھلا جانا	to become nervous	پھسلنا	to slip
بولی	Dialect	پھندا	noose
بھجوانا	to send	پھول جانا	to swell
بھوری	gray, brown	تار	Telegram, wire, bar
بھیانک	terrible, scary	تبادلہ	exchange
بھینسیں	water buffalos	ترک کرنا	to leave, abandon
بے خبر	unaware, unconscious	تقریر کرنا	to give speech
بے شمار	countless	تکلیف	trouble, hardship
بے ضرر	harmless	تن	body
بیتنا	to pass (days, time)	تنگ آنا	to get sick of
پاؤں	leg, feet	ٹانگ	leg
پریکٹس	practice	ٹہلنا	to walk, stroll
پنڈلی	calf	ٹھکرا دینا	to reject
پوٹلی	bundle	ٹیک لگانا	to recline against
پہچاننا	to recognize	جاری	continue
پہرہ دار	watchman, keeper	جدا کرنا	to separate
پھانسی	hanging	جسمانی	bodily

جم جانا	To become frozen/ matted	داڑھی	beard
جنگلہ	Railing , cross-bar	دانت سے دانت بجنا	
جھاڑو دینا	to sweep	دانش مند	intellectuals
جھنجھٹ	Trouble,	درج کرنا	to enter, register
چپاتی	a kind of bread	درخت	tree
چہ میگوئی	To gossip, rumor mongering	درمیان	in the middle, between
چھان بین	investigation, inquiry	دریافت کرنا	to inquire
چھدرا	Sparsely, thin	دستہ	
چیخ	scream	دفعہ دار	
حسبِ عادَت	as was (one's) habit	دل برا کرنا	to feel low, to feel offended
حکومت	government	دل بھر آنا	to feel choked, to be on the verge of crying
حلق	throat	دماغ	brain, mind
حوالے کرنا	to handover	دماغ اُلٹ جانا	To loose one's mind
حیثیت	status, rank	دماغ ماوَف ہونا	To loose one's mind
خاردار	barbed	دن بہ دن	day by day
خون خرابہ ہونا	Killing, blood shedding	دو ٹکڑے کرنا	to make into two pieces
خیریت سے	safely	دورہ	fit

دھمکانا	to threaten	سجنا بننا	to decorate oneself
دیوانگی	craziness	سرحد	boundary
دے دلا کر	having bribed	سرد پڑنا	to cool down
دیکھا دیکھی	imitating someone	سرگرم	active
ڈبل روٹی	A kind of bread	سرے سے	From the beginning
ڈرانا	to scare someone, to threaten	سرے سے غائب ہو جانا	To disappear completely
راضی خوشی ہونا	to agree, approve	سطح	level, surface
رجسٹر	register	سلسلہ	series
رضامند	agreed	سنبھالنا	look after, take care of
روانہ کرنا	to depart	سنجیدگی سے	with seriousness
رَوِش	way, path, manner	سوجنا	to swell, to be swollen
زمیندار	landlord	سوجی ہوئی	swollen
زنجیر	chain	سینہ	chest
زندہ باد	long live	سینے پر ہاتھ رکھ کر کہنا	to say with certainty
زہر مار کرنا،	to eat with great reluctance	شور و غوغا	noise
ساکت و صامت	silent , quiet , not moving	شیطان	Satan
سپاہی	soldier	صابن	soap

صحیح	right	قدرے	somewhat
صدمہ	shock	قرار دینا	To declare/fix
طرفین	both sides	قطعاً	absolutely
طویل	long	قہقہہ لگانا	to laugh loudly
طیش آنا	to get mad/angry	قیدی	prisoner
عجیب و غریب	wierd, strange	کارکن	member
عرصہ	time, period	کاروائی	proceedings
عزیز و اَقارِب	relatives, dear ones	کان پڑی آواز سنائی نہ دینا	not to be able to listen anything
علیحدہ	separate	کانفرنس	conference
غائب ہو جانا	to disappear	کٹا	Male buffalo
غیر معقول	irrational, unreasonable	کٹھن	hard, difficult
فرش	floor	کرید	curiosity
فساد	riot	کڑاکے کی	very, extremely, severe
فلک شگاف	very loud	کندھا	shoulder
فہرستیں	lists	کنگھا کرنا	to comb
قاتل	murderer	کھاتا پیتا	rich, prosperous
قائدِ اعظم	great leader, Mohammad Ali Jinnah's title	کے باعث	because of

کے باوجود	despite	ماؤف ہونا	
کے چکر میں	about	متعلقہ	related
کے حق میں	in favor of	محافظ دستہ	
کے لائق	worth	محبوبہ	beloved
کے متعلق	about, related with	محل وقوع	location
کے مطابق	according to	مختصر	brief
کیس	case	مخمصہ	dilemma
گرفتار	arrested	مردہ باد	death to X
گرفتار ہونا	to be arrested	مرونڈے	?
گڑبڑ	Mess, chaos, confusion	مسلسل	constantly
گفتگو کرنا	to talk	مسئلہ	issue, problem
گھِسنا	to rub	مصروف	busy
لاریاں	pick up trucks	مطمئن ہونا	to be satisfied
لحظہ	moment	معقول	reasonable
لواحقین	relatives	مقرر	Fixed, decided
لوہا	iron	مقرر ہونا	To be decided
ماسٹر تارا سنگھ	Master Tara Sing, a Sikh leader	مکمل ہونا	to be complete

ملاقات	meeting, visiter	ننگا	naked
منت سماجت کرنا	to rquest, importune	واہگہ بارڈر	Vahega border of India and Pakistan
مولبی { مولوی }	Maulvi	وکیل	lawyer
نازک	delicate	ہٹ جانا	To move away
نتیجہ	result	ہلانا	to move, to shake
نعرہ	slogan	ہمراہ	together
نعرہ بلند کرنا،	to shout a slogan	ہندوستوڑ	Hindus (here a derogatory term)
نمودار ہونا	to appear	یقیناً	for sure, certainly
ننگ دھڑنگ	stark naked	یک لخت	all of a sudden

کھول دو

امرتسر سے اسپیشل ٹرین دوپہر دو بجے کو چلی اور آٹھ گھنٹوں کے بعد مغل پورہ پہنچی ۔ راستے میں کئی آدمی مارے گئے ۔ متعدد زخمی ہوئے اور کچھ اِدھر اُدھر بھٹک گئے ۔

صبح دس بجے کیمپ کی ٹھنڈی زمین پر جب سراج الدین نے آنکھیں کھولیں اور اپنے چاروں طرف مردوں ، عورتوں اور بچوں کا متلاطم سمندر دیکھا تو اُس کی سوچنے سمجھنے کی قوتیں اور بھی ضعیف ہوگئیں ۔ وہ دیر تک گدلے آسمان کو ٹکٹکی باندھے دیکھتا رہا ۔ یوں تو کیمپ میں ہر طرف شور برپا تھا ۔ لیکن بوڑھے سراج الدین کے کان جیسے بند تھے ۔ اُسے کچھ سنائی نہیں دیتا تھا ۔ کوئی اُسے دیکھتا تو یہ خیال کرتا کہ وہ کسی گہری فکر میں غرق ہے ۔ مگر ایسا نہیں تھا ۔ اُس کے ہوش و ہواس شل تھے ۔ اُس کا سارا وجود خلا میں معلق تھا ۔

گدلے آسمان کی طرف بغیر کسی اِرادے کے دیکھتے دیکھتے سراج الدین کی نگاہیں سورج سے ٹکرائیں ۔ تیز روشنی اُس کے وجود کے رَگ و ریشے میں اُتر گئی اور وہ جاگ اُٹھا ۔ اوپر تلے اُس کے دماغ پر کئی تصویریں دوڑ گئیں ۔ لوٹ ۔۔۔ آگ ۔۔۔ بھاگم بھاگ ۔۔۔ اِسٹیشن ۔۔۔ گولیاں ۔۔۔ رات اور سکینہ ۔۔۔ سراج الدین ایک دَم کھڑا ہوگیا اور پاگلوں کی طرح ، اُس نے اپنے چاروں طرف پھیلے ہوئے انسانوں کے سمندر کو کھنگالنا شروع کیا ۔

پورے تین گھنٹے وہ "سکینہ سکینہ" پکارتا کیمپ کی خاک چھانتا رہا ۔ مگر اُسے اپنی جوان اِکلوتی بیٹی کا کوئی پتہ نہ ملا ۔ چاروں طرف ایک دھاندلی سی مچی تھی ۔ کوئی اپنا بچہ ڈھونڈ رہا تھا ۔ کوئی ماں ، کوئی بیوی اور کوئی بیٹی ۔ سراج الدین تھک ہار کر ایک طرف بیٹھ گیا ، اور حافظے پر زور دے کر سوچنے لگا کہ سکینہ اُس سے کب اور کہاں جدا ہوئی ۔ لیکن سوچتے سوچتے اُس کا دماغ سکینہ کی ماں کی لاش پر جَم جاتا ، جس کی ساری اَنتڑیاں باہر نکلی ہوئی تھیں ۔ اِس سے آگے وہ اور کچھ نہ سوچ سکتا تھا ۔

سکینہ کی ماں مرچکی تھی۔ اُس نے سراج الدین کی آنکھوں کے سامنے دَم توڑا تھا۔ لیکن سکینہ کہاں تھی، جس کے متعلق اُس کی ماں نے مرتے ہوئے کہا تھا: " مجھے چھوڑ دو اور سکینہ کو لے کر جلدی یہاں سے بھاگ جاؤ!"
۔

سکینہ اُس کے ساتھ ہی تھی۔ دونوں ننگے پاؤں بھاگ رہے تھے۔ سکینہ کا دوپٹہ گر پڑا تھا۔ اُسے اُٹھانے کے لیے اُس نے رُکنا چاہا تھا۔ مگر سکینہ نے چلا کر کہا تھا: "اَبا جی۔۔۔ چھوڑیئے۔۔۔" لیکن اُس نے دوپٹہ اُٹھا لیا تھا۔۔۔ یہ سوچتے سوچتے اُس نے اپنے کوٹ کی بھری ہوئی جیب کی طرف دیکھا اور اُس میں ہاتھ ڈال کر ایک کپڑا نکالا۔۔۔ سکینہ کا وہی دوپٹہ تھا۔۔۔ لیکن سکینہ کہاں تھی؟

سراج الدین نے اپنے تھکے ہوئے دماغ پر بہت زور دیا۔ مگر وہ کسی نتیجہ پر نہ پہنچ سکا۔ کیا وہ سکینہ کو اپنے ساتھ اسٹیشن تک لے آیا تھا؟۔۔ کیا وہ اُس کے ساتھ ہی گاڑی میں سوار تھی؟۔۔۔ راستے میں جب گاڑی روکی گئی تھی اور بلوائی اندر گھس آئے تھے، تو کیا وہ بے ہوش ہوگیا تھا، جو وہ سکینہ کو اُٹھا لے گئے؟

سراج الدین کے دماغ میں سوال ہی سوال تھے۔ جواب کوئی بھی نہیں تھا۔ اُس کو ہمدردی کی ضرورت تھی۔ لیکن چاروں طرف جتنے بھی اِنسان پھیلے ہوئے تھے، سب کو ہمدردی کی ضرورت تھی۔ سراج الدین نے رونا چاہا۔ مگر آنکھوں نے اُس کی مدد نہ کی۔ آنسو جانے کہاں غائب ہوگئے تھے۔

چھ روز کے بعد جب ہوش و حواس کسی قدر دُرست ہوئے تو سراج الدین اُن لوگوں سے ملا، جو اُس کی مدد کرنے کے لیے تیار تھے۔ آٹھ نوجوان تھے، جن کے پاس لاری تھی، بندوقیں تھیں۔ سراج الدین نے اُن کو لاکھ لاکھ دُعائیں دیں اور سکینہ کا حلیہ بتایا: "گورا رنگ ہے اور بہت ہی خوبصورت ہے۔۔۔ مجھ پر نہیں اپنی ماں پر تھی۔۔۔ عمر سترہ برس کے قریب ہے۔۔۔ آنکھیں بڑی بڑی۔۔۔ بال سیاہ، داہنے گال پر موٹا سا تل۔۔۔ میری اِکلوتی لڑکی ہے۔ ڈھونڈ لاؤ۔ تمہارا خدا بھلا کرے گا۔"۔

رَضا کار نوجوانوں نے بڑے جذبے کے ساتھ بوڑھے سراج کو یقین دِلایا کہ اگر اُس کی بیٹی زندہ ہوئی تو چند ہی دِنوں میں اُس کے پاس ہوگی۔

آٹھوں نوجوانوں نے کوشش کی۔ جان ہتھیلیوں پر رکھ کر وہ امرتسر گئے۔ کئی عورتوں، کئی مردوں اور کئی بچّوں کو نکال نکال کر اُنھوں نے محفوظ مقاموں پر پہنچایا۔ دَس روز گزر گئے۔ مگر اُنھیں سکینہ کہیں نہ ملی۔

ایک روز وہ اِسی خدمت کے لیے لاری پر اَمرتسر جا رہے تھے کہ چھ ہرٹہ کے پاس، سڑک پر، انھیں ایک لڑکی دِکھائی دی۔ لاری کی آواز سن کر وہ بدکی اور بھاگنا شروع کر دیا۔ رَضا کاروں نے موٹر روکی اور سب کے سب اُس کے پیچھے بھاگے۔ ایک کھیت میں اُنھوں نے لڑکی کو پکڑ لیا۔ دیکھا تو بہت خوبصورت تھی۔ داہنے گال پر موٹا تل تھا۔

ایک لڑکے نے اُس سے کہا: ''گھبراؤ نہیں ۔۔ کیا تمھارا نام سکینہ ہے؟''۔

لڑکی کا رنگ اور بھی زَرد ہوگیا۔ اُس نے کوئی جواب نہ دیا۔ لیکن جب تمام لڑکوں نے اُسے دَم دِلاسا دیا، تو اُس کی وحشت دور ہوئی اور اُس نے مان لیا کہ وہ سراج الدّین کی بیٹی سکینہ ہے۔

آٹھ رَضا کار نوجوانوں نے ہر طرح سکینہ کی دلجوئی کی۔ اُسے کھانا کھلایا، دودھ پلایا اور لاری میں بٹھا دیا۔ ایک نے اپنا کوٹ اُتار کر اُسے دے دِیا، کیونکہ دوپٹہ نہ ہونے کے باعث وہ بہت اُلجھن محسوس کر رہی تھی اور بار بار بانہوں سے اپنے سینے کو ڈھانکنے کی کوشش میں مصروف تھی۔

کئی دن گزر گئے ۔۔۔ سراج الدین کو سکینہ کی کوئی خبر نہ ملی۔ وہ دن بھر مختلف کیمپوں اور دَفتروں کے چکر کاٹتا رہا۔ لیکن کہیں سے بھی اُس کی بیٹی کا پتہ نہ چلا۔ رات کو وہ بہت دیر تک اُن رَضا کاروں کی کامیابی کے لیے دُعائیں مانگتا رہتا، جنھوں نے یقین دِلایا تھا کہ اگر سکینہ زندہ ہوئی تو چند ہی دِنوں میں وہ اُسے ڈھونڈ نکالیں گے۔

ایک روز سراج الدین نے کیمپ میں اُن نوجوان رَضا کاروں کو دیکھا۔ لاری میں بیٹھے تھے۔ سراج الدین بھاگا بھاگا اُن کے پاس گیا۔ لاری چلنے ہی والی تھی کہ اُس نے پوچھا: ''بیٹا، میری بیٹی سکینہ کا پتہ چلا؟''

سب نے یک زبان ہوکر کہا: ''چل جائے گا، چل جائے گا۔ اور لاری چلا دی۔''۔

سراج الدین نے ایک بار پھر اُن نوجوانوں کی کامیابی کے لیے دُعا مانگی اور اُس کا جی کسی قدر ہلکا ہوگیا۔

شام کے قریب کیمپ میں جہاں سراج الدین بیٹھا تھا، اُس کے پاس ہی کچھ گڑبڑ سی ہوئی۔ چار آدمی کچھ اُٹھا کر لا رہے تھے۔ اُس نے دَریافت کیا تو معلوم ہوا کہ ایک لڑکی ریلوے لائن کے پاس بے ہوش پڑی تھی۔ لوگ اُسے اُٹھا کر لائے ہیں۔ سراج الدین اُن کے پیچھے پیچھے ہولیا۔ لوگوں نے لڑکی کو ہسپتال والوں کے سپرد کیا اور چلے گئے۔

کچھ دیر وہ ایسے ہی ہسپتال کے باہر گڑے ہوئے لکڑی کے کھمبے کے ساتھ لگ کر کھڑا رہا۔ پھر آہستہ آہستہ اندر چلا گیا ۔کمرے میں کوئی بھی نہیں تھا۔ ایک اِسٹریچر تھا، جس پر ایک لاش پڑی تھی۔ سراج الدین چھوٹے چھوٹے قدم اُٹھاتا اس کی طرف بڑھا۔ کمرے میں دَفعتاً روشنی ہوئی۔ سراج الدین نے لاش کے زرد چہرے پر چمکتا ہوا تل دیکھا اور چلاّیا: ''سکینہ!''۔

ڈاکٹر نے، جس نے کمرے میں روشنی کی تھی، سراج الدین سے پوچھا: ''کیا ہے؟''۔

سراج الدین کے حلق سے صرف اِس قدر نکل سکا: ''جی میں۔۔۔جی میں۔۔۔اِس کا باپ ہوں!''۔

ڈاکٹر نے اِسٹریچر پر پڑی ہوئی لاش کی طرف دیکھا۔ اُس کی نبض ٹٹولی اور سراج الدین سے کہا، ''کھڑکی کھول دو۔''۔

سکینہ کے مردہ جسم میں جنبش پیدا ہوئی۔ بے جان ہاتھوں سے اُس نے اِزار بند کھولا اور شلوار نیچے سرکا دی۔ بوڑھا سراج الدین خوشی سے چلاّیا: '''' زندہ ہے!۔۔۔ میری بیٹی زندہ ہے!۔۔۔''۔

ڈاکٹر سر سے پیر تک پسینے میں غرق ہوگیا۔

کھول دو

آٹھ	eight	اَنتڑیاں	guts
آٹھوں	all eigth	انسانوں	humans
آسمان	sky, heaven	اوپر تلے	one after other
آگ	fire	ایک دَم	suddenly
آنسو	tear	باپ	father
آہستہ آہستہ	slowly, gradually	بار بار	over and over again
اُتار کر {اُتارنا}	having taken off, having taken down	بال	hair
اُتر جانا {اُترنا}	to get off of (i.e. a bus)	بانہوں {بانہہ}	arms
اُٹھا لے جانا	to pick up and carry away	بتانا	to tell
اُٹھانا	to pick up	بٹھا دینا	to have someone sit down
اِرادے	intentions	بدکنا	to shy, to be alarmed
اِزار بند	pajama string	برس	year
اسپیشل ٹرین	special train	بڑے جذبے کے ساتھ	with great sentiments, with noble sentiments, wit enthusiasm
اِسٹریچر	stretcher	بڑھنا	to go forward
اِسٹیشن	station	بغیر	without
اِکلوتی	only	بلوائی	rioters
اُلجھن	confusion, worries, restless	بند ہونا	to be closed, to be shut down

بندوقیں	guns	پورے	total, all
بوڑھے	old people, elderly	پھیلے ہوئے	scattered, spread
بے جان	lifeless	پہنچانا	to take to , to deliver to
بے ہوش ہو جانا	to become unconscious	تصویریں	pictures
بیوی	wife	تیار ہونا	to get ready
بھاگ جانا	to run away	تیز	fast, sharp
بھاگا بھاگا	running	تھک ہار کر	becoming absolutely tired and disappointed
بھاگم بھاگ	commotion, stir, quickly	تھکے ہوئے	tired, exhausted
بھری ہوئی	filled, stuffed	ٹٹولنا	to feel for, to grope
پاگلوں کی طرح	like crazy people	ٹکٹکی باندھ کر دیکھنا	to look with a fixed gaze
پتہ نہ ملنا	to have no clue	ٹکرانا	to collide, pump into
پڑی ہونا	to be lying about, to be sitting	جاگ اُٹھنا	suddenly become awake
پسینہ	sweat	جان ہتھیلیوں پر رکھنا	to put one's life at risk
پسینے میں غرق ہو جانا	to be drowned in sweat	جانے کہاں	who knows where
پکارنا	to call, call out	جدا ہونا	to become separated
پکڑ لینا	to catch, grab	جسم،	body
پلانا	to have someone drink	جم جانا	to be frozen,

جنبش پیدا ہونا	to begin to move	خاک چھاننا	to look at all places
جواب	answer	خبر نہ ملنا	to get no news
جوان	youth	خدا بھلا کرے گا	God will reward
جی ہلکا ہو جانا	to become relaxed	خدمت	service
جیب	pocket	خلا	space, vacuum
جیسے	as if	خیال کرنا	to think, to imagine, to take care of
حافظہ	memory	داہنے	right side
چاروں طرف	all around	دُرست ہونا	to be right/correct/to be okay
چاہنا	to want,	دَریافت کرنا	to inquire
چلّا کر	yelling, screaming	دَفعتاً	all of a sudden
چمکتا ہوا	shining, glittering	دِکھائی دینا	to appear, look, to see
چند ہی دِنوں میں	in a few days	دِلا سا دینا	to console
چہرہ	face	دلجوئی کرنا	to console
چھ	six	دَم توڑنا	to die
چھوڑ دینا	to leave, to release	دَم دِلا سا دینا	to console
حلق	throat	دماغ	brain, mind
حلیہ	features (i.e. face)	دوپٹہ	scarf

دوپہر	noon/afternoon	روکنا	to stop
دور ہونا	to be away	روکی جانا	to be stopped
دوڑ جانا	to run away	رونا	to cry
دُعائیں دینا	to give blessings	ریشے	fibers
دُعائیں مانگنا	to pray	ریلوے لائن	railway line/track
دودھ	milk	زخمی ہونا	to be wounded
دھاندلی مچی ہونا	to be a lot of commotion or fraud	زَرد ہو جانا	to become pale
ڈھانکنا	to cover	زمین	land, earth
ڈھونڈنا	to look for, search	زندہ ہونا	to be alive
ڈھونڈ لانا	to find and bring	زور دینا	to emphasize
رَضا کار	volunteer	سپرد کرنا	to handover, to entrust
رُکنا	to stop	سترہ	seventeen
رَگ	vein	سرکا دینا	to slide down
رَگ و ریشے	veins and fibers	سڑک	road, street
رنگ	color	سمندر	ocean
روز	everyday	سنائی نہ دینا	not to be able to hear
روشنی	light	سوار ہونا	to ride , to get aboard

سوال ہی سوال	only questions	کسی قدر	somewhat
سوچتے سوچتے	thinking on and on	کوٹ	caot
سوچنا	to think	کوشش کرنا	to try
سورج	sun	کے باعث	because of
سیاہ	black	کے چکر کاٹنا	to go to a place over and over again
سینہ	chest, breast	کے سپرد کرنا	to hand over to
شل ہونا	to be stiff	کے قریب	about, around, near
شلوار	pajama	کے متعلق	about
شور برپا ہونا	much noise to happen	کیمپ	camp
ضرورت	need	کئی	several, many
ضعیف ہو جانا	to become weak and old	کھڑا ہو جانا	to stabd up
غائب ہو جانا	to disappear	کھڑکی	window
غرق ہونا	to be drowned	کھلانا	to feed, to treat
فکر	worry, thought	کھمبا	pillar, pole
قدم اُٹھانا	to take steps	کھنگالنا	to search minutely
قوتیں	powers	کھول دینا {کھولنا}	to open
کامیابی	success	گاڑی	train, car

گال	cheek	لگ کر	leaning against, taking the support of
گدلے	muddy	لوٹ	plundering, robbery
گر پڑنا	to fall down	مان لینا	to accept, agree, assume
گڑبڑ سی ہونا	some commotion to happen	مختلف	various, different
گڑے ہوئے		مردہ	dead
گزر جانا	to pass by	مصروف ہونا	to be busy
گورا	(white (person	معلق ہونا	to be hanging
گولیاں	bullets	مغل پورہ	Mughalpura, a city
گہری	deep	متعدد	many, various
گھبراؤ نہیں (گھبرانا)	to worry	متلاطم	surging
گھس آنا	(to enter (forcibly	محسوس کرنا	to feel
گھنٹوں	for hours on end	محفوظ	safe
گھنٹے	hours	مدد کرنا	to help
لاری	picp up truck	مردوں (مرد)	men
لاش	corpse	مقاموں	places
لاکھ لاکھ	hundreds of thousands of, very	موٹا سا	a kind of thick/fat
لکڑی	wood	موٹر	motor, car

نبض	pulse	وجود	existence, being
نتیجہ پر پہنچنا	to get to a result, determine	وحشت	fear
نکال نکال کر	having taken out	ہسپتال	hospital
نکالنا	to take out	ہلکا ہو جانا	to become light, relaxed
نگاہیں	eyes, glances	ہمدردی	sympathy
ننگے پاؤں	naked feet	ہوش و ہواس	sense, consciousness
نوجوان	youth	یقین دِلانا	to assure
نیچے	underneath, below	یک زبان ہوکر کہنا	say together

سعادت حسن منٹو

جی آیا صاحب

(اَفسانہ)

باورچی خانے کی دُھندلی فضا میں بجلی کا ایک قمقمہ چراغِ گور کی مانند اپنی سرخ روشنی پھیلا رہا تھا۔ دور کونے میں پانی کے نل کے پاس ایک چھوٹی عمر کا لڑکا بیٹھا برتن صاف کرنے میں مشغول تھا۔ یہ انسپکٹر صاحب کا نوکر تھا۔ برتن صاف کرتے وقت یہ لڑکا کچھ گنگنا رہا تھا۔ یہ الفاظ ایسے تھے جو اُس کی زبان سے بغیر کسی کوشش کے نکل رہے تھے۔

''جی آیا صاحب، جی آیا صاحب، بس ابھی صاف ہو جاتے ہیں صاحب!'' ابھی برتنوں کو راکھ سے صاف کرنے کے بعد اُنھیں پانی سے دھو کر قرینے سے رکھنا بھی تھا۔ اور یہ کام جلدی سے نہ ہو سکتا تھا۔ لڑکے کی آنکھیں نیند سے بند ہوئی جا رہی تھیں۔ سر سخت بھاری ہو رہا تھا۔ مگر کام کیے بغیر آرام! یہ کیوں کر ممکن تھا؟ دَفعتاً لڑکے نے نیند کے ناقابلِ مغلوب حملے کو محسوس کرتے ہوئے اپنے جسم کو ایک جنبش دی اور ''جی آیا صاحب، جی آیا صاحب'' گنگناتا ہوا پھر کام میں مشغول ہو گیا۔

''قاسم! قاسم!''

''جی آیا صاحب''، لڑکا جو اِنہیں اَلفاظ کی گردان کر رہا تھا، بھاگ کر اپنے آقا کے پاس گیا۔

اِنسپکٹر صاحب نے کمبل سے منھ نکالا اور لڑکے پر خفا ہوتے ہوئے کہا: ''بے وقوف کے بچے! آج پھر یہاں صراحی اور گلاس رکھنا بھول گیا!''

''ابھی لایا صاحب، ابھی لایا صاحب''

کمرے میں صراحی اور گلاس رکھنے کے بعد وہ ابھی برتن صاف کرنے کے لیے بیٹھا ہی تھا کہ پھر اُس کمرے سے آواز آئی۔

''قاسم! قاسم!''

'' جی آیا صاحب!'' قاسم بھاگتا ہوا اپنے آقا کے پاس گیا۔

'' بمبئی کا پانی کس قدر خراب ہے! جاؤ پارسی ہوٹل سے سوڈا لے کر آؤ۔ بس بھاگتے ہوئے جاؤ۔ سخت پیاس لگ رہی ہے۔''

'' بہت اچھا صاحب۔''

قاسم بھاگا ہوا گیا اور پارسی ہوٹل سے، جو گھر سے قریباً نصف میل کے فاصلے پر واقع تھا، سوڈے کی بوتل لے آیا اور اپنے آقا کو گلاس میں ڈال کر دے دی۔

''اب تم جاؤ۔ مگر ابھی تک کیا کر رہے تھے؟ برتن صاف نہیں ہوئے کیا؟''

''ابھی صاف ہوتے ہیں، صاحب۔''

''اور ہاں، برتن صاف کرنے کے بعد میرے سیاہ بوٹ پالش کر دینا۔ مگر دیکھنا احتیاط رہے۔ چمڑے پر کوئی خراش نہ آئے، ورنہ۔۔۔۔''

قاسم کو ''ورنہ'' کے بعد کا جملہ بخوبی معلوم تھا۔ ''بہت اچھا صاحب'' کہتے ہوئے وہ باورچی خانے میں واپس چلا گیا اور برتن صاف کرنے شروع کر دیئے۔

اب نیند اُس کی آنکھوں میں سمٹی چلی آ رہی تھی۔ پلکیں آپس میں ملی جا رہی تھیں۔ سر میں سیسہ اُتر رہا تھا۔ یہ خیال کرتے ہوئے کہ 'صاحب کے بوٹ ابھی پالش کرنے ہیں'، قاسم نے اپنے سر کو زور سے جھٹکا دیا اور وہی راگ اَلاپنا شروع کر دیا۔

''جی آیا صاحب، آیا صاحب! بوٹ ابھی صاف ہو جاتے ہیں، صاحب!'' مگر نیند کا طوفان ہزار بند باندھنے پر بھی نہ رُکا۔ اب اُسے محسوس ہونے لگا کہ نیند ضرور غلبہ پا کر رہے گی۔ لیکن ابھی برتنوں کو دھو کر اُنھیں اپنی اپنی جگہ پر رکھنا باقی تھا۔ اِس وقت ایک عجیب خیال اُس کے دِماغ میں آیا۔ ' بھاڑ میں جائیں برتن، اور چولہے میں

جایئں بوٹ!کیوں نہ تھوڑی دیر اِسی جگہ پر سو جاؤں اور پھر تھوڑی دیر آرام کے بعد۔۔۔۔''
اُس کے کان ''بوٹ بوٹ'' کی آواز سے گونج اُٹھے۔
''بہت اچھا صاحب ۔۔۔۔ ابھی پالش کرتا ہوں'' بڑبڑاتا ہوا قاسم بستر پر سے اُٹھا۔ جیسے اُس کے آقا نے ابھی بوٹ پالش کرنے کے لیے حکم دیا ہے۔ ابھی قاسم بوٹ کا ایک پیر بھی اچھی طرح پالش کرنے نہ پایا تھا کہ نیند کے غلبے نے اُسے وہیں پر سلا دیا۔
صبح جب انسپکٹر صاحب نے اپنے نوکر کو باہر برآمدے میں بوٹوں کے پاس سویا ہوا دیکھا تو اُسے ٹھوکر مار کر جگاتے ہوئے کہا: '' یہ سؤر کی طرح یہاں بے ہوش پڑا ہے، اور مجھے خیال تھا کہ اِس نے بوٹ پالش کر دیئے ہو نگے ۔۔۔۔ نمک حرام ۔۔۔۔ ابے قاسم !''
''جی آیا صاحب !''
قاسم کے منھ سے اتنا ہی نکلا تھا کہ اُس نے اپنے ہاتھ میں بوٹ صاف کرنے کا برش دیکھا۔ فوراً ہی اِس معاملے کو سمجھتے ہوئے اُس نے لرزتی ہوئی آواز میں کہا: ''میں سوگیا تھا صاحب ! مگر ۔۔۔مگر بوٹ ابھی پالش ہوجاتے ہیں صاحب !'' یہ کہتے ہوئے اُس نے جلدی جلدی بوٹ کو برش سے رگڑنا شروع کر دیا۔
''قاسم !''
''جی آیا صاحب''
قاسم بھاگا ہوا نیچے آیا اور اپنے آقا کے پاس کھڑا ہوگیا۔
'' دیکھو آج ہمارے یہاں مہمان آئیں گے ۔ باورچی خانے کے تمام برتن اچھی طرح صاف کر رکھنا۔ فرش بھی دُھلا ہوا ہونا چاہیے ۔ اِس کے علاوہ تمھیں ملاقاتی کمرے کی تصویروں، میزوں اور کرسیوں کو بھی صاف کرنا ہو گا۔ سمجھے! مگر خیال رہے، میری میز پر ایک تیز دھار چاقو پڑا ہوا ہے، اُسے مت چھیڑنا! میں اب دفتر جا رہا ہوں ۔ مگر یہ کام دو گھنٹے سے پہلے ہو جانا چاہیے۔''

’’بہت بہتر صاحب ۔‘‘

اُنسپکٹر صاحب دفتر چلے گئے ۔ قاسم باورچی خانہ صاف کرنے میں مشغول ہوگیا۔ ڈیڑھ گھنٹے کی اَنتھک محنت کے بعد اُس نے باورچی خانے کے تمام کام کو ختم کر دیا اور ہاتھ پاؤں صاف کرنے کے بعد جھاڑن لے کر ملاقاتی کمرے میں چلا گیا۔

ابھی تمام کمرہ صاف کرنا تھا اور وقت بہت کم رہ گیا تھا۔ چنانچہ قاسم نے جلدی جلدی کرسیوں پر جھاڑَن مارنا شروع کر دیا۔ابھی وہ کرسیوں کا کام ختم کرنے کے بعد میز صاف کرنے جا رہا تھا کہ اُسے یکایک خیال آیا، ’آج مہمان آ رہے ہیں ۔ خدا معلوم کتنے برتن صاف کرنے پڑیں گے اور یہ نیند کمبخت کتنا ستا رہی ہے ! مجھ سے تو کچھ بھی نہ ہو سکے گا۔۔۔۔‘

انہیں خیالوں میں ڈوبا ہوا وہ میز پر رکھی ہوئی چیزوں کو پونچھ رہا تھا کہ اَچانک اُسے قلمدان کے پاس ایک کھلا ہوا چاقو نظر آیا۔ وہی چاقو جس کے متعلق اُس کے آقا نے کہا تھا کہ بہت تیز ہے ۔

چاقو کا دیکھنا تھا کہ اُس کی زَبان پر یہ لفظ خود بخود جاری ہو گئے ’’ چاقو، تیز دھار چاقو!۔۔۔یہی تمہاری مصیبت کو ختم کر سکتا ہے ۔‘‘

کچھ اور سوچے بغیر قاسم نے تیز دھار چاقو اُٹھا کر اپنی اُنگلی پر پھیر لیا۔ اب وہ شام کے وقت برتن صاف کرنے کی زَحمت سے بہت دور تھا اور نیند، پیاری پیاری نیند اب اُسے آسانی سے نصیب ہو سکتی تھی۔

اُنگلی سے خون کی سرخ دھار بہہ رہی تھی۔ سامنے والی دَوات کی سرخ روشنائی سے کہیں چمکیلی ۔ قاسم اِس خون کی دھار کو مسرّت بھری آنکھوں سے دیکھ رہا تھا اور منہ میں گنگنا رہا تھا، ’’نیند نیند، پیاری نیند‘‘ تھوڑی دیر کے بعد وہ بھاگا ہوا اپنے آقا کی بیوی کے پاس گیا، جو زنان خانے میں بیٹھی سلائی کر رہی تھی، اور اپنی زَخمی اُنگلی دِکھا کر کہنے لگا: ’’ دیکھیے بی بی ۔۔۔۔‘‘

’’ اَرے قاسم، یہ تو نے کیا کیا؟ کمبخت ! صاحب کے چاقو کو چھیڑا ہو گا تو نے ؟‘‘

'' بی بی جی ۔۔۔۔ بس میز صاف کر رہا تھا اور اُس نے کاٹ کھایا ۔'' قاسم ہنس پڑا۔
قاسم اپنی فتح پر زیرِلب مسکرا رہا تھا۔
اُنگلی پر پٹی بندھوا کر قاسم پھر کمرے میں آگیا اور میز پر پڑے ہوئے خون کے دھبوں کو صاف کرنے کے بعد خوشی خوشی اپنا کام ختم کر دیا۔
آقا کی خفگی آنے والی مسرّت نے بھلا دی اور قاسم کودتا پھاندتا ہوا اپنے بستر میں جا لیٹا۔ تین چار روز تک برتن صاف کرنے کی زحمت سے بچا رہا۔ مگر اُس کے بعد اُنگلی کا زخم بھر آیا۔ اب پھر وہی مصیبت شروع ہو گئی۔
''قاسم! صاحب کی جرابیں اور قمیصیں دھو ڈالو۔''
''بہت اچھا بی بی!''
''قاسم ، اِس کمرے کا فرش کتنا گندہ ہو رہا ہے۔ پانی لا کر ابھی صاف کرو۔ دیکھنا کوئی داغ دھبّہ باقی نہ رہے۔''
''بہت اچھا صاحب''
''قاسم ، شیشے کے گلاس کتنے گندے ہو رہے ہیں! ابھی نمک سے صاف کرو۔''
''جی اچھا صاحب''
''قاسم! طوطے کا پنجرہ کتنا غلیظ ہو رہا ہے! اِسے صاف کیوں نہیں کرتے؟''
''ابھی کرتا ہوں ، بی بی جی!''
''قاسم! ابھی جھاڑو والا آتا ہے۔ تم پانی ڈالتے جانا ، وہ سیڑھیوں کو دھو ڈالے گا۔''
''بہت اچھا صاحب''
''قاسم ، ذرا بھاگ کے ایک آنے کا دہی تو لے آنا۔''
''ابھی لایا بی بی جی۔''

ایک روز انسپکٹر کی میز صاف کرتے وقت اُس کے ہاتھ خود بخود چاقو کی طرف بڑھے اور ایک لمحے کے بعد اُس کی اُنگلی سے خون بہہ رہا تھا۔ انسپکٹر صاحب اور اُن کی بیوی قاسم کی یہ حرکت دیکھ کر بہت خفا ہوئے۔ چنانچہ سزا کے صورت میں اُسے شام کو کھانا نہ دیا گیا۔ مگر وہ اپنی ایجاد کردہ ترکیب کی خوشی میں مگن تھا۔ ایک وقت روٹی نہ ملی، اُنگلی پر معمولی سا زخم آگیا، مگر برتنوں کا اَنبار صاف کرنے سے نجات مل گئی۔ یہ سودا برا نہ تھا۔

چند دِنوں کے بعد اُس کی اُنگلی کا زَخم ٹھیک ہوگیا۔ اب پھر کام کی بھرمار شروع ہوگئی۔ پندرہ بیس روز گدھوں جیسی محنت میں گزر گئے۔ اِس عرصے میں قاسم نے بار بار اِرادہ کیا کہ چاقو سے پھر اپنی اُنگلی زَخمی کرے۔ مگر اب میز پر سے وہ چاقو اُٹھا لیا گیا تھا، اور باورچی خانے والی 'چھری' کند تھی۔

ایک بار اُس کے آقا نے اُسے اَلماری صاف کرنے کو کہا، جس میں دواؤں کی شیشیاں اور مختلف چیزیں پڑی ہوئی تھیں۔ اَلماری صاف کرتے وقت اُسے داڑھی مونڈنے کا ایک بلیڈ نظر آیا۔ بلیڈ کو پکڑتے ہی اُس نے اپنی اُنگلی پر پھیر لیا۔ دھار تھی بہت تیز اور باریک۔ اُنگلی میں دور تک چلی گئی، جس سے بہت بڑا زخم بن گیا۔ قاسم نے بہت کوشش کی کہ خون کا نکلنا بند ہو جائے۔ مگر زخم کا منہ بڑا تھا۔ خون نہ تھما۔۔۔۔ سیروں خون پانی کی طرح بہہ گیا۔ یہ دیکھ کر قاسم کا رَنگ کاغذ کی مانند سفید ہوگیا۔ بھاگا ہوا اپنے آقا کی بیوی کے پاس گیا۔

''بی بی جی، میری اُنگلی میں صاحب کا اُسترا لگ گیا ہے۔''

''قاسم! اب تم ہمارے گھر میں نہیں رہ سکتے۔''

''وہ کیوں بی بی جی؟''

''یہ صاحب سے دَریافت کرنا۔''

چار بجے کے قریب انسپکٹر صاحب دفتر سے گھر آئے اور اپنی بیوی سے قاسم کی نئی حرکت سن کر اُسے فوراً اپنے پاس بلایا۔

''کیوں میاں، یہ اُنگلی کو ہر روز زخمی کرنے کا کیا مطلب ہے؟''

قاسم خاموش کھڑا رہا۔

''تم نوکر یہ سمجھتے ہو کہ ہم لوگ اَندھے ہیں اور ہمیں بار بار دھوکا دیا جا سکتا ہے۔ اپنا بستر بورِیا اُٹھا کر ناک کی سیدھ میں یہاں سے بھاگ جاؤ۔ ہمیں تم جیسے نوکروں کی کوئی ضرورت نہیں۔ سمجھے!''

''مگر۔۔۔ مگر صاحب۔۔۔''

''صاحب کا بچّہ! بھاگ یہاں سے! تیری بقایا تنخواہ کا ایک پیسہ بھی نہیں دیا جائے گا۔ اب میں اور کچھ نہیں سننا چاہتا۔''

قاسم روتا ہوا کمرے سے باہر چلا گیا۔ طوطے کی طرف حسرت بھری نگاہوں سے دیکھا۔ طوطے نے بھی خاموشی میں اُس سے کچھ کہا۔ اپنا بستر لے کر وہ سیڑھیوں سے نیچے اُتر گیا۔

خیراتی ہسپتال میں ایک نوخیز لڑکا درد کی شدّت سے لوہے کے پلنگ پر کروٹیں بدل رہا ہے۔ پاس ہی دو ڈاکٹر بیٹھے ہیں۔ اُن میں سے ایک ڈاکٹر اپنے ساتھی سے مخاطب ہوا: ''زخم خطرناک صورت اِختیار کر گیا ہے۔ ہاتھ کاٹنا پڑے گا۔''

''بہت بہتر''

یہ کہتے ہوئے دوسرے ڈاکٹر نے اپنی نوٹ بک میں اُس مریض کا نام دَرج کر لیا۔ ایک چوبی تختی پر، جو چارپائی کے سرہانے لٹکی ہوئی تھی، یہ الفاظ لکھے ہوئے تھے:

نام: محمّد قاسم وَلد عبدالرّحمٰن مرحوم

عمر: دَس سال

جی آیا صاحب

آپس میں	With each other, together	باریک	Sharp, thin, transparent
آقا	boss	باورچی خانہ	kitchen
آنہ	A former coin, equivalent to 1/16th of a rupee	بجلی	electricity
اَبے	Hey! (derogatory), equivalent to saying “you rascal”	سے بچا رہنا	To be saved from
اُترنا	To get down, come down	بخوبی	Very well,
اِتنا ہی	Just this much	برآمدہ	veranda
اُٹھا لینا	To pick up, to remove	برتن	Pot(s), utensils
اَچانک	suddenly	برش	brush
احتیاط رہے	Be careful	بڑ بڑاتا ہوا { بڑبڑانا }	Muttering (mutter), mumbling
اِرادہ کرنا	to intend	بستر	bed
اُسترا لگنا	To get cut by a razor	بستربوریا	stuffs
اَلاپنا	To sing as a prelude, modulate	بغیر کسی کوشش کے	Without any effort
اَلماری	cupboard, cabinet, bureau, drawer	بقایا	Remaining, arrears
اَنبار	Pile, heap	بلیڈ	blade
اَنتھک	hard, back-breaking, strenuous	بند باندھنا	build a dam, to block
ایجاد کردہ	Invented, discovered	بوٹ	Boot, shoes

بوریا	gunny sack	پونچھنا	To wipe, mop
بہنا	To flow	پھیر لینا	Run through
بھاری ہونا	To become heavy,	پھیلانا	To spread
بھاڑ میں جائیں	Go to hell	پیاری پیاری	Very lovely/ nice/ sweet
بھر آنا	be filled, (a wound) be healed up	تختی	Tablet, board
بھرمار	Abundance, excess	ترکیب	method
بھلا دینا	To forget, to let go of the mind	تمام	All, whole
بے وقوف کے بچے	You son of a fool!	تنخواہ	Salary, wage
پالِش کرنا	To polish	تھمنا	To stop
پاؤں	Leg, feet	تیز دھار	Sharp edge
پٹی بندھوانا	To get a wound dressed/bandaged	ٹھوکر مارنا	To kick
پڑا ہونا	To be lying , be sitting	جا لیٹنا	to go and lie down
پکڑتے ہی {پکڑنا}	Right after grabbing (to grab/catch)	جاری ہوجانا	To start flowing, start
پلکیں	Eye lids	جرابیں	socks
پلنگ	cot	جملہ	sentence
پنجرہ	cage	جنبش دینا	To move, to shake

جھاڑَن	duster	خراش آنا	To get scratches
جھاڑَن مارنا	To dust	خفا ہونا	To be angry/mad
جھاڑو والا	Sweeper/cleaner	خفگی	Anger/madness
جھٹکا دینا	To give a jerk, yank	خود بخود	By itself, on its own
چراغِ گور	Lamp on a grave	خوشی خوشی	happily
چمڑا	leather	خیال رہے	Keep in mind
چمکیلی	shining	خیال کرنا	to take care of, to watch out
چنانچہ	therefore	خیراتی	Charitable, free
چند	A few	داڑھی	Beard, shave
چوبی	wooden	داڑھی مونڈنا	To shave (beard)
چولہے میں جائیں	Go to hell	داغ	Stain, Scar, smudge, blotch
چھری	Big knife/dagger	دَرج کر لینا	To write/make an entry
چھیڑنا	To play with, to tease	دَریافت کرنا	To ask, iquire
حرکت	Deed, bad deed, action	دَفعتاً	suddenly
حسرت بھری	With full of longing	دَوات	inkwell
حملہ	attack	دَواؤں {دَوا}	medicines

دَہی	yogurt	زَخم	wound
دھار	Edge of a knife/sword, stream of a river/ blood	زَخم بھر آنا	healing up of wound
دَھبوں {دھبہ}	Stains, spots, smudge, blotch	زَخمی	wounded
دُھلا ہوا	Washed, cleaned	زَنان خانہ	women's portion of a house
دُھندلی	Dim, faded, hazy	زیرِلب	In undertones, mumbling
دھوکا دینا	To deceive , cheat	ستانا	To torture, tease
ڈال کر {ڈالنا}	putting, pouring	سر میں سیسہ اُترنا	extremely, intense, very, hard
ڈوبا ہوا	Drowned, sunk in	سر بھاری ہونا	Head becoming very heavy
ڈیڑھ	One and half	سرخ	To feel heavy in the head
راکھ	ash	سرہانے	Towards the head side of a bed
راگ اَلاپنا	sing a song/tune	سفید ہو جانا	To become white
رَگڑنا	To rub	سلا دینا	To put to sleep/bed
روشنائی	ink	سلائی کرنا	To sew, stitch
رہ جانا	To remain, to be left	سمٹی چلی آنا	to gather /collect
زَبان	Tongue, language	سودا	deal
زحمت	trouble	سوڈا	soda

سیسہ	lead	قریباً	Almost, about
شدّت	intensity	قرینے سے رکھنا	Put things in order, to arrange, tidy up
شیشہ	glass	قلمدان	ink stand
شیشیاں	Phials	قمقمہ	bulb
صراحی	Pitcher	کاٹ کھانا	To bite (animate subject)
صورت	Form, face, condition, situation	کاٹنا	To cut
صورت اختیار کرجانا	To take a form of	کروٹ	Tossing and turning (in the bed)
صورت میں	In the form, as	کروٹیں بدلنا	To toss and turn
طوفان	storm	کس قدر	How much
عرصہ	Time, period	کمبخت	Wretched, poor
غلبہ	dominance	کمبل	blanket
غلبہ پانا	To over power	کند	Blunt, not sharp
غلیظ ہونا	to be dirty	کودتا پھاندتا	Jumping and leaping
فاصلہ	distance	کونے میں	In the corner
فتح	victory	کہیں	Way (more)
فضا	Environment, ambience	کی طرف بڑھنا	To reach toward/for

کی مانند	like	مختلف	Various, of different kinds
کے متعلق	about	مریض	Patient, sick person
کیونکر	how	مسرّت بھری	Full of happiness
گردان کرنا	To repeat in order to memorize	مشغول ہونا	To be busy
گزر جانا	To pass	مصیبت	Trouble, difficulty, calamity
گنگنانا	To hum	معمولی	ordinary
گور	grave	مغلوب	Overpowered/dominated/subdued
گونج اُٹھنا	To echo	مگن ہونا	To be engrossed
لب	lip	ملاقاتی	guest
لٹکی ہوئی {لٹکنا}	hanging	ملاقاتی کمرہ	Guest room
لرزتی ہوئی	Trembling/shaking	منھ نکالنا	To stick the face out
لمحہ	moment	مونڈنا	To shave
لوہا	iron	میاں	Mr. Sir, boy! Kid!
محنت	Hard work	میل	Mile(s)
مرحوم	Late, deceased	ناقابلِ مغلوب	Uncontrollable, that cannot be overcome
مخاطب ہونا	To address	ناک کی سیدھ میں	straight

نجات ملنا	To get rid of, to become free	نیچے	Below, beneath
نِصف	half	نیند	Sleepiness, sleep,
نصیب ہونا	To get, to have the fortune of getting	واپس چلا جانا	To go back
نظر آنا	To see	واقع ہونا	To be situated/located
نکلنا	To come out	وَلد	Son of
نگاہ	Glance, eye	وہی	same
نل	Hand pump, tap	ہسپتال	hospital
نمک حرام	unfaithful, ungrateful	ہنس پڑنا	To burst out laughing
نوخیز	young	یکایک	All of a sudden

ڈپٹی نذیر احمد

عقل کی نا رسائی

(از ابن الوقت)

بلا شبہ خالقِ کائنات نے انسان کو ظاہری اور باطنی، جتنی قوّتیں دی ہیں، سب میں عقل بڑی زَبردست قوّت ہے ۔ لیکن اِس سے زیادہ کچھ نہیں کہ عقل بھی ایک قوّت ہے ۔ اور جس طرح انسان کی دوسری قوّتیں محدود اور ناقص ہیں، اُسی طرح عقل کی قوّت بھی محدود اور ناقص ہے ۔ مثلاً آنکھ، کہ ایک خاص فاصلے پر دیکھ سکتی ہے ۔ اُس سے باہر نہیں ۔ پھر بے روشنی کے کام نہیں دیتی ۔ ٹھوس چیزوں کے پار نہیں دیکھ سکتی ۔ اگر دیکھنے والا خود متحرّک ہو، مثلاً فرض کرو کہ کشتی یا ریل میں ہو، تو وہ اُلٹا ٹھہری ہوئی چیزوں کو متحرّک دیکھتا ہے اور خود کو ٹھہرا ہوا ۔ تیز حرکت کرتی ہوئی چیز کی ایک شکل معلوم ہوتی ہے ۔ جیسے لڑکے لکٹّی سے کھیلتے ہیں ۔ پیالی میں تھوڑا سا پانی بھر کر لکڑی کھڑی کریں، تو لچکی ہوئی دکھائی دے گی ۔ شفاف پانی کی تہہ کی چیزیں اوپر کو اُبھری ہوئی نظر آتی ہیں ۔ اور اِسی طرح اور بہت سی غلطیاں نظر سے ہوتی ہیں، جن کی تفصیل علمِ مناظر میں موجود ہے ۔

غرض، جس طرح ہماری دیکھنے کی قوّت محدود اور ناقص ہے، اسی طرح عقل کی رسائی کی بھی ایک حد ہے ۔ وہ بھی خامیوں سے بری نہیں اور اس سے بھی غلطیاں ہوتی ہیں ۔ غلطی کے لیے تو اختلافِ رائے کی دلیل کافی ہے ۔ ہندسہ کے علاوہ، جس کے اصول خود بخود واضح ہیں اور اسی وجہ سے اُس میں اِختلاف ہو نہیں سکتا ۔ ڈاکٹر، فلسفی، جج، ایسٹرانومرز، پالیٹیشینز، اہلِ مذاہب وغیرہ وغیرہ، سبھی کو دیکھتے ہیں کہ ایک دوسرے سے لڑتے مرتے ہیں ۔ منطق کے قاعدے بنائے گئے، مناظرے کے اصول ٹھہرائے گئے، مگر اِختلاف نہ کم ہوا اور نہ تا قیامت کم ہو گا ۔ جب وجود اور عدم وجود کا اختلاف ہو، تو ضرور ایک غلط ہے ۔

اگرچہ اختلافِ رائے سے بھی عقلِ انسانی کی کمزوری کا چلتا ہے، مگر ہم ذرا اس کو تفصیل کے ساتھ بیان کرنا چاہتے ہیں ۔

دو ڈھائی سو برس کے عرصے میں اہلِ یورپ کو سیکڑوں باتیں ایسی دریافت ہوئیں کہ کسی کو کیمیا کا حکیمی نسخہ مل گیا ہوتا، اور وہ اُس کو عام بھی کر دیتا، تو اِتنا فائدہ نہ پہونچتا، جتنا کہ اِن ماڈرن ڈِسکوریز یعنی زمانۂ حال کی دریافتوں سے ہوا۔ اور جن خوش قسمت لوگوں کو خدا نے واقعات اور موجودات میں غور خوض کرنے کی دُھن لگا دی ہے، خدا اُن کی کوششوں کو کامیاب کرتا ہے۔ موجودات کے بحرِ بے پایاں میں غوطے لگا رہے ہیں اور معلوماتِ جدید کے بے بہا موتی ہیں کہ برابر نکلے چلے آتے ہیں ۔ ان ماڈرن ڈِسکوریز میں سے (زیادہ نہیں) صرف ایک چیز عام فہم ہے ، جس سے انگریزوں کے طفیل میں ہم بھی فائدہ اُٹھا رہے ہیں ۔۔۔ ریل ۔۔۔ اب ہم پوچھتے ہیں کہ دُنیا میں گھر گھر آگ تھی ۔ گھر گھر ہنڈیاں پکتی تھیں ۔ ہر انسان بھاپ سے بخوبی واقف تھا ۔ سیکڑوں ہزاروں برس پہلے اسٹیم (بھاپ) کی طاقت کیوں نہیں معلوم ہوئی ۔ اور یہی سوال ہر ڈِسکوری کے بارے میں ہو سکتا ہے ، جو اَب تک ہوئی یا آئندہ کسی وقت میں ہوگی ۔

سر اِسحاق نیوٹن جس کو سب سے پہلے مسئلہ کشش کا اِلہام ہوا، کہتا تھا کہ خدا کی بے اِنتہا قدرت کے سمندر میں بے شمار موتی بھرے پڑے ہیں، اور میں تو ابھی کنارے پر بیٹھا ہوا بچوں کی طرح سیپیاں اور گھونگھے جمع کر رہا ہوں ۔ یہ مقولہ تھا اُس شخص کا ، جس نے زمین اور آسمان کے قلابے ملا کر، نظامِ بطلیموس کی جگہ اپنا نظام قائم کیا ، اور آج سارا یورپ اُس کے نام پر فخر کرتا ہے ۔ جن کو خدا نے عقل دی ہے ، وہ تو یوں اپنی نارسائی کا اعتراف کرتے ہیں اور ایک ہمارے زمانے کے انگریزی خواں ہیں کہ سیدھی سی اقلیدس کی نئی شکل پوچھو، تو بغلیں جھانکنے لگیں اور لن ترانیاں یہ کہ ہمچو ما دیگرے نیست ۔ پس جوں جوں زمانہ ترقی کرتا جاتا

ہے ، عقلِ انسانی کی کمزوریاں ہیں کہ کھلتی جاتی ہیں۔ اب سے زیادہ نہیں صرف ڈیڑھ سو برس پہلے کسی کی عقل میں یہ بات آسکتی تھی کہ مہینوں کے سفر کا فاصلہ ہم گھنٹوں میں طے کر سکیں گے ؟ یا ہزار ہا کوس کا حال چند لمحے میں معلوم کر لیا کریں گے ؟ یا آگ سے برف جمائیں گے ؟ یا کپڑے کی مشین میں کپاس بھر کر اچھے خاصے دُھلے دُھلائے تہہ کئے ہوئے تھان نکال لیا کریں گے ؟ اور ابھی کیا معلوم کہ ہم کیا کیا کر سکیں گے۔ مگر پھر بھی رہیں گے آدمی۔ عاجز، ناچیز، بے حقیقت۔

بھلا، آدمی کیا عقل پر ناز کرے گا ، جب کہ اُس کو پاس کے پاس ، اتنا تو معلوم ہی نہیں کہ "روح" کیا چیز ہے اور اُس کو جسم کے ساتھ کس طرح کا تعلق ہے۔ وقت کے اَزلی اَبدی ہونے پر خیال کرتے ہیں ، تو انسان کی ہستی ایسی بے ثبات دکھائی دیتی ہے جیسے دن رات کے درمیان پلک کا جھپکنا ۔ بلکہ اُس سے بھی کم ۔ اور اِس ہستی پر انسان کے یہ ارادے اور یہ حوصلے ، کہ گویا زمیں اور آسمان میں سمانا نہیں چاہتا۔ پھر کیسے کیسے لوگ ہو گذرے ہیں، کہ اِس سرے سے اُس سرے تک ساری زمین کو ہلا مارا ، اور مر گئے تو کچھ بھی نہیں ۔ ایک خاک کا ڈھیر ! آخر وہ کیا چیز تھی جو اُن میں سے نکل گئی ؟ حیوانات، نباتات ، لاکھوں قسم کی مخلوقات کا ایک چکر سا بندھا معلوم ہوتا ہے کہ زمین سے پیدا ہوتے ہیں اور پھر اسی میں فنا ہوتے ہیں ۔ کسی کی عقل کام کرتی ہے کہ یہ کیا ہو رہا ہے ؟ اور کس غرض سے ہو رہا ہے ؟

***

عقل کی نارسائی

نارسائی	Incapacity, falling short (of)	اُبھری	Raised
اِبن الوقت	Time server	اُبھرنا	Rise, grow
بلاشبہ	Without any doubt, undoubtedly	تفصیل	detail
خالقِ کائنات	Creator of the universe, God	علمِ مناظر	optical science
ظاہری	Apparent, external, outward	غرض	In short, long story short
باطنی	Internal, hidden, concealed	محدود	limited
قوت	Strength, power, capacity, potentiality, faculty	رسائی	Access, approach, penetration (of mind)
زَبردَست	Strong, powerful, superior	بری (سے)	Free (from)
محدود	limited	اِختلافِ رائے	Dissent, difference of opinion
ناقص	Defective, imperfect, wanting, deficient	دَلیل	Logic, reasoning
ٹھوس	solid	ہندسہ	numerals
متحرک	Moving, mobile	اصول	principles
کشتی	Boat	اِختلاف	Difference, disagreement misunderstanding,
اُلٹا	On the contrary, on the other hand	فلسفی	philosopher
ٹھہری	Stopped, not moving	مذاہب	religions
حرکت	movement	منطق	logic
لکڑی	A stick or stake burnt at one end	قاعدے	Rules, principles
لچکنا	To bend , to be elastic	مناظرہ	Disputation, polemical writing or speech
لچکی ہوئی	bent	ٹھہرانا	To be fixed, to be decided
شفاف	Transparent, clear	تاقیامت	Until doomesday
تہہ	bottom	وجود اور عدم وجود	Existence and non-existence, presence and absence

دَریافت	discovery	آئندہ	In future
کیمیا	Chemistry, alchemy	مسئلہ	Issue, question , theorem, proposition, problem
نسخہ	prescription	کشش	attraction
زمانۂ حال	Contemporary/present age	اِلہام	Revelation, inspiration, intuition
حال	Present (period)	قدرَت	nature
واقعات	Events, happenings, occurances	بے شمار	Innumerable, numberless, countless
موجودات	Beings, existing things	سیپی	Oyster, shell
غور و خوض	Deliberation, consideration	گھونگھا	Conch-shell
دُھن	Perseverance, fad, craze, absorption an a thought	مقولہ	Saying, maxim, aphorism
بحر	Ocean, sea	قلابہ	Fishing hook, hasp
بے پایاں	Fathomless, abysmal, baseless	زمین آسمان کے قلابے ملانا	Highly exaggerate
غوطے لگانا	To dive, plunge, be absorbed in thought	نظام	System,
جدید	Modern, new	بطلیموس	Ptolmey
بے بہا	Invaluable, of inestimable value, very precious,	اعتراف کرنا	To admit to confess, to own
عام فہم	Intelligible to common man, simple and easy, known to everyone	انگریزی خواں	English educated
کے طفیل	Thank to, on account of, due to	اُقلیدس	Euclid , Geometry
ہنڈیا پکنا	To be cooked, to be stewed	بغلیں جھانکنا	Look from side to side in discomfiture, look blank or foolish, Hang one's head in shame
بھاپ	Steam, vapor	لن ترانی	Boast, tall talk
بخوبی	Very well	ہمچو ما دیگرے نیست	No one is like me
واقف	Aware, acquainted	پس	Thus, so, hence

قصور	Failure, omission,	اَبدی	Eternal (future), everlasting, endless (future)
فاصلہ	distance	ہستی	existence
طے کرنا	Traverse, to cover a distance	بے ثبات	Impermanent, unstable, transitory, passing
ہزارہا	Thousands (of)	پلک کا جھپکنا	Wink/blink/twinkling of an eye
لمحے	moments	حوصلہ	Ambition, courage, guts
برف جمانا	To freeze (ice), to make ice	گویا	As if, so to say, in a way, perhaps
کپاس	cotton	سمانا	To be contained or held, to fit (in), be accommodated,
اچھے خاصے	Quite well, a great deal, very much	سرا	End, tip, point
دُھلے دُھلائے	Washed, cleaned	ہلا مارنا	To shake vigorously, to try passionately, strike with terror
تہہ کیے ہوئے	folded	خاک	Dust, clay
تھان	Piece of cloth, cloth in a roll of standard measure	ڈھیر	Mound, heap
عاجز	Helpless, powerless, incapable, humble	حیوانات	Animals, living beings
ناچیز	Worthless, insignificant	نباتات	Vegetable (i.e. trees, plants)
بے حقیقت	Insignificant, of no account	مخلوقات	Creatures, created things
(پر) ناز کرنا	To take pride (in), to be proud	چکر	Circuit, circle
تعلق	Relation, connection	فنا ہونا	To die, perish
اَزلی	Eternal (beginning), endless (beginning)	کس غرض سے	For what purpose

سر سید احمد خاں

تعصب

انسان کی بدترین خصلتوں میں سے تعصب بھی ایک بدترین خصلت ہے۔ یہ ایسی بد خصلت ہے کہ انسان کی تمام نیکیوں اور اُس کی تمام خوبیوں کو غارت اور برباد کرتی ہے۔ متعصب گو اپنی زبان سے نہ کہے مگر اس کا طریقہ یہ بات جتلاتا ہے عدل و انصاف کی خصلت جو عمدہ ترین خصائلِ انسانی سے ہے اس میں نہیں ہے۔ متعصب اگر کسی غلطی میں پڑتا ہے تو اپنے تعصب کے سبب اس غلطی سے نکل نہیں سکتا کیونکہ اس کا تعصب اس کے بر خلاف بات کے سننے اور سمجھنے اور اُس پر غور کرنے کی اجازت نہیں دیتا۔ اور اگر وہ کسی غلطی میں نہیں ہے بلکہ سچی اور سیدھی راہ پر ہے تو اس کے فائدے اور اس کی نیکی کو پھیلنے اور عام نہیں ہونے دیتا، کیونکہ اس کے مخالفوں کو اپنی غلطی پر متنبہ ہونے کا موقع نہیں ملتا۔

تعصب انسان کو ہزار طرح کی نیکیوں کے حاصل کرنے سے باز رکھتا ہے۔ اکثر دفعہ ایسا ہوتا ہے کہ انسان کسی کام کو نہایت عمدہ اور مفید سمجھ سمجھتا ہے مگر صرف تعصب سے اُس کو اختیار نہیں کرتا اور دیدہ و دانستہ برائی میں گرفتار اور بھلائی سے بیزار رہتا ہے۔

انسان قواعدِ قدرت کے مطابق مدنی الطبع پیدا ہوا ہے۔ وہ تنہا اپنی حوائجِ ضروری کو مہیا نہیں کر سکتا۔ اس کو ہمیشہ مددگاروں اور معاونوں کی جو دوستی اور محبت سے ساتھ آتے ہیں ضرورت ہوتی ہے۔ مگر متعصب بسبب اپنے تعصب کے تمام لوگوں سے منحرف اور بیزار رہتا ہے اور کسی کی دوستی اور محبت کی طرف بجز ان چند لوگوں کے جو اس کے ہم رائے ہیں مائل نہیں ہوتا۔

عقل اور قواعدِ قدرت کا مقتضا یہ معلوم ہوتا ہے کہ امور متعلق تمدن و معاشرت میں جو باتیں زیادہ منفعت اور زیادہ آرام اور زیادہ لیاقت اور زیادہ عزت کی ہیں ان کو انسان اختیار کرے۔ مگر متعصب ان سب نعمتوں سے محروم رہتا ہے۔

ہنر اور فن اور علم ایسی عمدہ چیزیں ہیں کہ ان میں سے ہر ایک چیز کو نہایت اعلیٰ درجے تک حاصل کرنا چاہیئے۔

مگر متعصب اپنی بد خصلت سے ہر ایک ہنر اور فن اور علم کے اعلیٰ درجے تک پہنچنے سے محروم رہتا ہے۔
وہ ان عام دلچسپ اور مفید باتوں سے جو نئی تحقیقات سے اور نئے علوم اور فنون سے حاصل ہوتی ہیں محض جاہل اور ناواقف رہتا ہے۔ اس کی عقل اور دماغ کی قوت محض بیکار ہو جاتی ہے اور جو کچھ اس میں سمائی ہوئی ہے اس کے سوا اور کسی بات کے سمجھنے کی اس میں طاقت اور قوت نہیں رہتی۔ وہ ایک ایسے جانور کی مانند ہو جاتا ہے کہ اس کو جو کچھ بالطبع آتا ہے اس کے سوا اور کسی چیز کی تعلیم و تربیت کے قابل نہیں ہوتا۔
بہت سی قومیں ہیں جو اپنے تعصب کے باعث سے تمام باتوں میں، کیا اخلاق میں اور کیا علم و ہنر میں اور کیا فضل و دانش میں اور کیا تہذیب و شائستگی میں اور کیا جاہ و حشمت اور کیا مال و دولت میں اعلیٰ درجے سے نہایت پست درجۂ ذلت و خواری کو پہنچ گئی ہیں اور بہت سی قومیں ہیں جنھوں نے اپنی بے تعصبی سے ہر جگہ اور ہر قوم سے اچھی اچھی باتیں اخذ کیں اور ادنیٰ درجے سے ترقی کر کے اعلیٰ سے اعلیٰ درجے پر پہنچ گئیں۔
مجھ کو اپنے ملک کے بھائیوں پر اس بات کی بدگمانی ہے کہ وہ بھی تعصب کی بد خصلت میں گرفتار ہیں اور اس سبب سے ہزاروں قسم کی بھلائیوں کے حاصل کرنے سے اور دنیا میں اپنے تئیں ایک معزز قوم کر دکھانے سے محروم اور ذلت و خواری اور بے علمی اور بے ہنری کی مصیبت میں گرفتار ہیں اور اسی لیے
میری خواہش ہے کہ وہ اس بد خصلت سے نکلیں اور علم و فضل اور ہنر و کمال کے اعلیٰ درجے کی عزت تک پہنچیں۔
تعصب خواہ دینی باتوں میں ہو یا دنیاوی باتوں میں نہایت برا اور بہت سی خرابیوں کا پیدا کرنے والا ہے۔
مغرور و متکبر ہو جانا اور اپنے ہم جنسوں کو سوائے چند کے نہایت حقیر و ذلیل سمجھنا متعصب کا خاصہ ہے۔
اس کے اصول کا مقتضا یہ ہوتا ہے کہ تمام دنیا کے لوگوں سے سوائے چند کے کنارہ گزیں ہو۔ مگر ایسا کر نہیں سکتا اور بہ مجبوری ہر ایک سے ملتا ہے اور اوپر کے دل سے ان کا ادب اور اپنی جھوٹی نیاز مندی بھی ظاہر کرتا ہے اور ایسا کرنے سے ایک بد خصلت نفاق اور کذب اور دغا بازی اور فریب و مکاری کی اپنے دل میں پیدا کرتا ہے۔
دنیا میں کوئی قوم ایسی نہیں ہے جس نے خود ہی تمام کمالات اور تمام خوبیاں اور خوشیاں حاصل کی ہوں۔ بلکہ ہمیشہ

ایک قوم نے دوسری قوم سے فائدہ اُٹھایا ہے مگر متعصب شخص ان نعمتوں سے بدنصیب رہتا ہے۔
علم میں اس کو ترقی نہیں ہوتی، ہنر و فن میں دستگاہ نہیں ہوتی، دنیا کے حالات سے وہ ناواقف رہتا ہے، عجائبات قدرت کے دیکھنے سے محروم رہتا ہے، حصولِ معاش اور دنیاوی عزت و تمول مثلاً تجارت وغیرہ کے وسیلے جاتے رہتے ہیں اور رفتہ رفتہ تمام دنیا کے انسانوں میں روز بروز ذلیل و خوار اور حقیر و ناچیز ہوتا جاتا ہے۔
اس کی مثال ایک ایسے جانور کی ہوتی ہے جو اپنے ریوڑ میں ملا رہتا ہے اور نہیں جانتا کہ اس کے ہم جنس کیا کر رہے ہیں۔ بلبل کیا چہچاتی ہے اور قمری کیا غل مچاتی ہے، بیا کیا بن رہا ہے اور مکھی کیا چن رہی ہے۔
وہ بجز کوڑے پر کی گھاس چرنے کے اور کچھ نہیں جانتا کہ باغ کیوں بنا ہے اور پھول کیوں کھلا ہے، نرگس کیا دیکھتی ہے انگور کی تاک کیا تاکتی ہے؟
تعصب میں سب سے بڑا نقصان یہ ہے کہ جب تک وہ نہیں جاتا کوئی ہنر و کمال اس میں نہیں آتا۔ تربیت و شائستگی، تہذیب و انسانیت کا مطلق نشان نہیں پایا جاتا۔ اور جب کہ وہ مذہبی غلط نما نیکی کے پردے میں ظہور کرتا ہے تو اور بھی سمِ قاتل ہوتا ہے۔ کیونکہ مذہب سے اور تعصب سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ انسان کے خراب و برباد کرنے کے لیے شیطان کا سب سے بڑا داؤں تعصب کو مذہبی رنگت سے دل میں ڈالنا اور تاریکی کے فرشتہ کو روشنی کا فرشتہ کر کے دکھلانا ہے۔
پس میری التجا اپنے بھائیوں سے یہ ہے کہ ہمارا خدا نہایت مہربان اور بڑا منصف ہے اور سچا، سچائی کا پسند کرنے والا ہے۔ وہ ہمارے دلوں کے بھید جانتا ہے۔ وہ ہماری نیتوں کو پہچانتا ہے۔ پس ہم کو اپنے مذہب میں نہایت سچائی سے پختہ رہنا مگر تعصب کو جو ایک بری خصلت ہے چھوڑنا چاہیئے۔ تمام بنی نوع انسان ہمارے بھائی ہیں۔ ہم کو سب سے محبت اور سچا معاملہ رکھنا اور سب سے سچی دوستی اور سب کی سچی خیر خواہی کرنا ہمارا قدرتی فرض ہے۔ پس اسی کی ہم کو پیروی چاہیئے۔

***

اپنے تئیں	To themselves	بدترین	The worst
اِجازت دینا	To give permission	بدگمانی	Suspicion, distrust
اختیار کرنا	Adopt, choose, select, embrace	بدنصیب	Unfortunate, wretched, unlucky
اخذ کرنا	To adopt, to derive, to take	برائی	Badness, evil, vice, harm
اَخلاق	Manner	بسبب	Because of, due to
اَدب	respect	بلبل	nightingale
اَدنیٰ	Ordinary, small, trifling, mediocre, inferior	بننا	To weave
اصول	Principle, fundamentals, manners	بیا	Weaver bird
اعلیٰ درجہ	High class, high point	بنی نوعِ اِنسان	Man kind
اعلیٰ سے اعلیٰ	The highest	بہ مجبوری	With Compulsion, per force
اکثر دفعہ	often	بے تعصبی	Non prejudice, impartiality
اِلتجا	Request, entraty	بے علمی	Lack of knowledge/ scholarship
امور	Matters, affairs	بے ہنری	Lack of arts and skills
امورِ متعلقِ تمدن و معاشرت	Matters related with civilization and way of living	(سے) بیزار رہنا	To be disgusted with, to be sick of
اِنصاف	justice	بیکار	useless
انگور کی تاک	Grape vine	بھلائی	Good , virtue, benefit, kindness
اوپر کے دل سے	Apparently, superficially	بھید	secret
(سے) باز رکھنا	Stop (from)	پختہ رہنا	To be firm, to be strong
بالطبع	By nature, with instinct	پردے	Guise, curtain
بجز	except	پہچاننا	To know, to recognize

پس	So	چہچانا	To chirp
پست درجہ	Low class, inferior status	حاصل کرنا	To gain, to acquire
پیروی	Following, devotion	حصول	Acquisition, attainment
پھیلنا	To spread	حشمت	State, dignity, pomp, parade
تاریکی	darkness	حقیر	Contemptible, petty, abject, base
تحقیقات	Researches , findings	حوائجِ ضروری	Most important needs/ necessities
تربیت	Training, learning	خاصہ	Distinctive qualities, peculiarities, traits of character
ترقی کرنا	To develop, to progress	خرابی	Evils, vices
تعصب	prejudice	خصائل	Qualities, trails of character
تعلیم	education	خصلت	Trait of character, quality
تمول	Riches, wealth	خوبی	Quality, virtue, excellence
تنہا	Alone, by oneself	خواری	Misery, disgrace, abjectness
تہذیب	Civilization, manners, politeness	خواہ	Whether,
جانور	animal	خواہش	desire
جاہ	Status, rank, dignity	خیرخواہی	Well wishing
جاہل	ignorant	دانش	Understanding, sagacity, knowledge
جتلانا	Point out, warn, tell	داؤں	Trick
جھوٹی	Fake, untrue, fabricated, spurious	دستگاہ	Skill, ability
چرنا	To graze	دَغابازی	Deceitfulness, fraud, treachery
چننا	To pick up, choose	دُنیاوی	Worldly, temporal

دیدہ و دانستہ	Deliberately , on purpose	عام ہونا	To become common/ general, to become known
دینی	religious	عجائبات	Wonders, marvels
ذلت	Disgrace, indignity, baseness	عجائباتِ قدرت	Wonders of nature
ذلیل	Disgraced, dishonored, mean, base	عدل	Justice,
ذلیل و خوار	Disgraced, dishonored	علم	knowledge
راہ	path	علوم	knowledge
رفتہ رفتہ	Gradally	عمدہ ترین	The most excellent, the nicest,
رَنگت	Color	غارَت کرنا	To destroy, ruin, spoil
روز بروز	Day by day	غل مچانا	To make a noise, shout
ریوڑ	Flock (of goats, sheep etc)	غلط نما	Showing/ Leading to wrong
سچی / سچا	True, genuine	غلط نما نیکی	Fallacious virtue, incorrect goodness
سچا معاملہ رکھنا	To deal honestly	غور کرنا	To consider, to think
سچائی	Truthfulness	فائدہ اُٹھانا	To take benefit, gain, profit
سمِ قاتل	Deadly poison	فرشتہ	Angle
سمایا ہوا ہونا	To be possessed, to be accommodated	فرض	Duty
سوائے چند کے	Except a few	فریب	Deceit, cheating, deception
سیدھی	Straight, right, simple	فضل	Excellence, grace, learning, virtues
شائستگی	Good manners, courtesy, decency	فن	art
شیطان	Satan	فنون	arts
ظاہر کرنا	To show, to express	(کے) قابل	Capable (of), worthy (of)
ظہور ہونا	To appear, manifest	قدرت	nature

قدرتی	Natural	مانند	Like, resembling
قمری	Dove, ring dove, turtle dove	مائل ہونا	To be inclined toward
قواعد	rules	متعصب	prejudiced
قواعدِ قدرت	Natural law	متعلق	Related with
قوت	Power, strength	متکبر	Arrogant, proud, haughty
قوم	Nation, country, community	متنبہ	Warned, cautious
کذب	lie	(سے) محروم	Deprived of
کمالات	Excellences, marvels, miracles	محض	merely
کوڑا	Garbage, dirt, rubbish	مخالف	opponent
(سے) کنارہ گزیں ہونا	To abstain, keep aloof, withdraw	مدنی	Of city
کی مانند	Like, resembling	مدنی الطبع	social
کے باعث	Because of	مذہبی	religious
(کے) برخلاف	Against (x)	مطلق	(not) at all, (not) in the least, entirely
کے مطابق	According to	معاش	Means of livelihood, worldly life
کھلنا	Blossom, bloom	معاشرت	Way of living, mode of life
(میں) گرفتار ہونا	To become captive/prisoner, to be entangled	معاوِن	helpful
گو	Although, even if	معزز	Respectable, esteemed, honorable
گھاس	Grass	مغرور	Arrogant, proud
لیاقت	Worth merit, ability	مفید	Beneficial, useful, profitable
مال و دولت	Wealth, riches	(کا) مقتضا	Demand, requirement

مکاری	Cheating, cunning, deceitfulness	نعمت	Good things of life , divine blessings
مکھی	Fly	نفاق	Hypocrisy, enmity, rancor
منحرف ہونا	To be disaffected, deviate, to rebel, revolt	نہایت	extremely
منصف	judge	نیت	Intension
منفعت	Gain, profit, advantage	نیازمندی	Humility, obedience
مہربان	Kind, loving	نیکی	Goodness, virtue, piety
مہیا کرنا	To make available, to get	وسیلے	Support, means, resource
ناچیز	Worthless, insignificant	ہم جنس	Of the same species, having similar mental horizon
ناواقف	Unaware	ہم رائے	Of same opinion
نرگس	Narcissus	ہنر	Skill
نشان	Trace, mark, sign		

مصنف: ایک ہارٹ ٹولی

مترجم: آفتاب احمد

اجتماعی پاگل پن

{ا}

اگر ہم انسانوں کے قدیم مذاہب اور روحانی روایتوں کا غور سے مطالعہ کریں تو ساری روحانی روائتیں اور مذاہب بہت سے سطحی اختلافات کے نیچے دو بنیادی حقیقتوں کے بارے میں متفق نظر آتے ہیں۔ اگرچہ وہ اُن کے اظہار کے لیے الگ الگ الفاظ استعمال کرتے ہیں، لیکن وہ انہیں دو بنیادی حقیقتوں کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ اِس حقیقت کا پہلا حصہ یہ احساس ہے کہ زیادہ تر انسانوں کے دماغ کی " عام " حالت میں جنون یا پاگل پن کا ایک بہت ہی طاقتور اور تباہ کن عنصر موجود ہے۔

اجتماعی (adj.)	collective	نظر آنا (intr.v.)	to appear, to be seen
قدیم (adj.)	old, ancient	اگرچہ	although
مذاہب (pl.m.n.)	religions	اظہار (m.n.)	expression
روحانی روایت (f.n.)	spiritual tradition	اشارہ کرنا	to indicate
غور سے (adv.)	carefully	احساس (m.n.)	feeling
مطالعہ کرنا (tr.v.)	to study	عام حالت (f.n.)	normal condition
سطحی (adj.)	superficial	جنون (m.n.)	craziness, madness
اختلافات (pl.m.n.)	differences	طاقتور (adj.)	powerful
بنیادی (adj.)	basic, fundamental	تباہ کن (adj.)	destructive
حقیقت (f.n.)	fact, truth	عنصر (m.n.)	element
متفق (adj.)	agreed		

{۲}

اِس میں کوئی شک نہیں کہ انسانی دماغ بہت ہی ذہین ہے اور انسانوں نے بہت عظیم اور حیرت انگیز کارنامے انجام دیئے ہیں۔ حال ہی میں سائنس اور ٹکنالوجی نے ہمارے طرزِ زندگی کو بالکل بدل کر رکھ دیا ہے۔ آج انسان اس قابل ہوگیا ہے کہ وہ ایسے کام یا ایسی تخلیقات کر سکے جن کو آج سے صرف دو سو سال پہلے کے لوگ معجزہ کا نام دیتے۔ لیکن انسان کے دماغ میں پاگل پن کا رنگ بھی شامل ہے۔ انسانی تاریخ کا زیادہ بڑا حصہ اسی پاگل پن کے اجتماعی اظہار پر مشتمل ہے۔ ہماری تاریخ زیادہ تر پاگل پن، پیرانوئیا کے وہم اور ایک اجتماعی ذہنی بیماری کی تاریخ ہے، جس میں اپنے '' خیالی'' دُشمنوں کے خلاف بے انتہا ظلم و تشدّد اور انہیں قتل کر ڈالنے کا رُجحان غالب رہا ہے۔ یہ ''خیالی'' دُشمن دراصل انسانوں کی خود کی بے ہوشی کی ظاہری شکل ہے۔ اس بے ہوشی کے زیرِ اثر انسانوں نے انسانوں کے ذریعے جتنی تکلیفیں برداشت کی ہیں اُتنی قدرتی آفتوں اور بلاؤں سے نہیں۔ سائنس اور ٹکنالوجی نے اِس پاگل پن کے تباہ کن اَثرات میں زبردست اِضافہ کردیا ہے۔ پچھلی صدی میں پہلی جنگِ عظیم سے لے کر آج تک کتنی جنگیں ہوئی ہیں، کتنے قتلِ عام ہوئے ہیں، انسانوں پر کتنے ظلم و ستم کیے گئے ہیں، اُن کے ذکر کی ضرورت نہیں۔

شک (m.n.)	doubt	رُجحان (m.n.)	trend
ذہین (adj.)	intelligent	غالب ہونا (intr.v.)	to be dominant
عظیم (adj.)	great	بے ہوشی (f.n.)	unconsciousness
حیرت انگیز (adj.)	surprizing, wonderful	ظاہری شکل (m.n.)	outward form
کارنامے (pl.m.n.)	feat, achievement	کے زیر اَثر (pp.)	under the influence of
انجام دینا (tr.v.)	to perform	کے ذریعے (pp.)	by means of, through
حال ہی میں (adv.)	recently	تکلیفیں (pl.f.n.)	hardships, troubles
طرزِ زندگی (m.n.)	way of life	برداشت کرنا (tr.v.)	to endure, to bear
بدل کر رکھ دینا (tr.v.)	to change absolutely	قدرتی (adj.)	natural
اس قابل	so able/capable	آفت (f.n.)	calamity
تخلیقات (pl.f.n.)	creations	بلا (f.n.)	calamity, misfortune
معجزہ (m.n.)	miracle	زبردست (adj.)	strong, vigrous, oppressive
اجتماعی اِظہار :	collective expression	اضافہ کرنا (tr.v.)	to increase
پر مشتمل :	consisting/ including	پچھلی صدی (f.n.)	last century
پیرانوئیا (m.n.)	paranoia	جنگِ عظیم (f.n.)	Great War /world war
وہم (m.n.)	illusion	قتلِ عام (m.n.)	massacre
ذہنی بیماری (f.n.)	mental illness	ظلم وستم (m.n.)	oppression and torture
بے انتہا (adv.)	extremely	ذکر (m.n.)	masculine
ظلم وتشدّد (m.n.)	oppression and violence		

{۳}

اگر ہم ٹیلی وژن کی خبریں دیکھیں تو ہمیں احساس ہو جائے گا کہ یہ اِجتماعی پاگل پن اکیسویں صدی میں بھی ذرا بھی کم نہیں ہوا ہے۔ اس اجتماعی پاگل پن کا ایک دوسرا پہلو یہ ہے کہ انسانی تاریخ میں پہلی بار انسان دوسری زندگیوں پر اور اس زمین پر زبردست تشدّد کر رہا ہے۔ مثلاً آکسیجن دینے والے جنگلات اور دوسرے پو دو ں اور جانداروں کی بربادی، فیکٹری فارموں میں جانوروں کے ساتھ برا برتاوٗ، ندیوں، سمندروں اور ہواوٗں کی آلودگی۔ اور ان سب کے پیچھے خوف، لالچ اور اقتدار کی خواہش کے جذبات کارفرما ہیں۔ اگر انسان نے ایک طرف اپنی لالچ، خوف اور اقتدار کی خواہش اور دوسری طرف پوری کائنات کے باہمی تعلقات کے علم سے ناواقفیت کے زیرِ اثر، یہ طرزِ زندگی جاری رکھا تو اُس کا انجام اس کی اپنی بربادی پر ہو گا۔

احساس ہونا	(intr.v.)	to feel	آلودگی	(f.n.)	pollution
اکیسویں صدی	(f.n.)	21 st cenrury	خوف	(m.n.)	fear
ذرا بھی		a bit	لالچ	(f.n.)	greed
کم ہونا	(intr.v.)	to become less	اقتدار	(m.n.)	power, rule, government
پہلو	(m.n.)	aspect	خواہش	(f.n.)	desire
تشدّد کرنا	(tr.v.)	to do violence	جذبات	(pl.m.n.)	sentiments
جنگلات	(pl. m.n.)	forests	کارفرما ہونا	(m.n.)	to be the ruling force
پودے	(pl.m.n.)	plants	کائنات	(pl.f.n.)	universe
جاندار	(m.n.)	living beings	علم	(m.n.)	knowledge
بربادی	(f.n.)	destruction	ناواقفیت	(f.n.)	unawareness
برا برتاو	(m.n.)	bad treatment	جاری رکھنا	(tr.v.)	to continue
ندی	(f.n.)	river	انجام	(m.n.)	end, result, consequence
سمندر	(m.n.)	ocean, sea	بربادی	(f.n.)	destruction

{۴}

خوف، لالچ اور اقتدار کی ہوس نہ صرف ملکوں، قوموں، قبیلوں، مذہبوں اور نظریات کے درمیان جنگ اور تشدّد کے محرّکات ہیں، بلکہ یہ ہمارے ذاتی رشتوں میں بھی مستقل ٹکراؤ اور کشید گی کی وجہیں ہیں۔ یہ وہ منفی قوتیں ہیں جو دوسروں اور اپنے متعلق ہمارے تجربے، مشاہدے اور احساسات کو مسخ کر دیتے ہیں۔ ان کی وجہ سے ہم ہر صورتِ حال کی غلط تعبیر کر بیٹھتے ہیں۔ اور یہ تعبیریں ہمیں ایسے غلط اقدام کی طرف ڈھکیل دیتی ہے، جن کا مقصد بظاہر ہمیں ہمارے خوف سے چھٹکارا دلانا ہوتا ہے اور ہماری "اور چاہیے، اور چاہیے" کی ہوس کی تسکین ہوتا ہے۔ لیکن یہ خوف اور لالچ ایسے لامتناہی گڈھے ہیں جنھیں کبھی پاٹا نہیں جا سکتا۔

ہوس (f.n.)	lust, desire	کے متعلق (pp.)	about
قوم (f.n.)	nation, community	اقدام (pl.m.n.)	measures, steps
قبیلہ (m.n.)	tribe, clan	ڈھکیل دینا (tr..v.)	to push
نظریات (pl.m.n.)	ideologies, thoughts	بظاہر (adv.)	apparently
کے درمیان (pp.)	between	چھٹکارا دلانا (tr.v.)	deliver from, cause to get rid of
تشدّد (m.n.)	violence	تسکین ہونا (m.n.)	to be satisfied
محرّکات (pl.m.n.)	motivating force,	لامتناہی (adj.)	limitless, infinit
ذاتی رشتہ (m.n.)	personal relationship	گڈھے (pl.m.n.)	ditches, pits
مستقل (adv.)	constant, continuous	پاٹنا (tr.v.)	to fill
ٹکراو (m.n.)	collision, conflict	مشاہدہ (m.n.)	observation
کشیدگی (f.n.)	tension	احساس (m.n.)	feeling
وجہیں (pl.f.n.)	reasons, causes	مسخ کردینا (tr.v.)	distort
منفی (adj.)	negative	صورتِ حال (f.n.)	situation
قوتیں (pl.f.n.)	powers, forces	تعبیر کر بیٹھنا (comp.v.)	to interprete wrongly

{۵}

لیکن ہمیں یہ بھی سمجھنا چاہئیے کہ خوف، لالچ اور اقتدار کی ہوس، بذاتِ خود وہ پاگل پن نہیں ہے جس کا ہم ذکر کر رہے ہیں ۔اور یہ اس پاگل پن کی بنیادی وجہیں بھی نہیں ہیں ۔بلکہ یہ منفی جذبات تو خود اس پاگل پن کی پیداوار ہیں جو اجتماعی وہم کی شکل میں ہر انسان کے دماغ میں بہت گہرائی میں بیٹھا ہوا ہے۔ بہت سی روحانی تعلیمات ہمیں بتاتی ہیں کہ ہمیں خوف اور خواہشات کو چھوڑ دینا چاہیے۔ لیکن عام طور پر یہ روحانی کوششیں ناکام رہی ہیں کیونکہ وہ اس پاگل پن کی جڑ یا اصل وجہ تک نہیں پہنچ سکی ہیں۔

بذاتِ خود (adv.) by nature / naturally	گہرائی میں in depth
منفی جذبات (m.n.) negative emotions	روحانی تعلیمات (pl.f.n.) spiritual teachings
پیداوار (f.n.) product	چھوڑ دینا (tr.v.) to leave, quit
وہم (m.n.) illusion	جڑ (f.n.) root
شکل (f.n.) form , shape	اصل وجہ (f.n.) true cause

{۶}

اس پاگل پن کی اصل وجہ انسان کا " بے ہوش شعور" ہے ۔ اور شعور کی اس مستقل بے ہوشی کی وجہ ہیں انسان کے عقائد اور نظریات ۔ اس نشیلی شراب نے انسان کے اندر خود آگہی یا خود شناسی پیدا نہیں ہونے دی ہے ۔ خواہ یہ نظریے اور عقیدے سننے میں کتنے ہی اعلیٰ کیوں نہ ہوں، اور ان اعلیٰ نظریات اور عقائد کے زیر اثر، خواہ انسان کتنا ہی اچھا بننے کی کوشش کیوں نہ کر لے، ان کی وجہ سے دُنیا میں پاگل پن اور اس کے خطرات موجود رہیں گے ۔

بے ہوش شعور	(m.n.)	unconscious self/mind	خود شناسی	(f.n.)	self recognition
مستقل	(adv.)	constant, constantly	پیدا ہونے دینا		to allow to be born
بے ہوشی	(f.n.)	unconsciousness	خواہ	:	whether.... (i.ewhether or..)
عقائد	(pl.m.n.)	believes	سننے میں		in hearing (to hear)
نظریات	(pl. m.n.)	ideologies	کتنے ہی		howsoever much
نشیلی شراب	(f.n.)	heady wine	اعلیٰ	(adj.)	noble, high
خود آگہی	(f.n.)	self awareness	خطرات	(pl.m.n.)	dangers, risks

{۷}

اعلیٰ نظریات اور عقائد کے زیر اثر ایک اچھا انسان بننے کی کوشش سننے میں بہت قابلِ تعریف اور اعلیٰ دماغی کی باتیں معلوم ہوتی ہیں۔ لیکن یہ کوشش دراصل ہمارے پاگل پن کا ہی ایک حصہ ہے۔ یہ خود کو بڑا کرنے کا، اپنی خیالی شبیہ اور شناخت کو مضبوط کرنے کا اور '' اور چاہیے '' کی خواہش کا ذرا زیادہ لطیف اور نفیس طریقہ ہے۔ مگر ہم محض اچھا بننے کی کوشش سے اچھے نہیں ہو جاتے ہیں۔ یہ کوشش اس وقت تک کامیاب نہیں ہو سکتی جب تک ہم اپنے شعور کے اندر ایک بنیادی تبدیلی نہیں لاتے ہیں۔ ہم اچھے تبھی بن سکتے ہیں جب ہم اپنے اندر پہلے سے ہی موجود اچھائی اور حسن کو دریافت کرلیں اور اس اچھائی اور حسن کو اُبھرنے کا موقع فراہم کریں۔ لیکن یہ اچھائی تب تک نہیں اُبھر سکتی ہے جب تک ہمارے موجودہ شعور کی حالت میں کوئی بنیادی تبدیلی نہ آجائے۔ اگر انسانی دماغ اور شعور کے ڈھانچوں میں کوئی تبدیلی نہیں آتی، تو ہم چاہے کتنے ہی بڑے بڑے نظریات بنا لیں، کتنی ہی بڑی بڑی اخلاقی باتیں کیوں نہ کرلیں، آخر میں ہم ایک ایسی ہی دنیا، وہی برائیاں اور وہی پاگل پن پھر سے تخلیق کرلیں گے جو پہلے کی دُنیا سے بنیادی طور پر مختلف نہیں ہوگا۔

قابلِ تعریف (adj.) praiseworthy	دریافت کرنا (tr.v.) to discover
اعلیٰ دماغی (m.n.) nobleminded ness	اُبھرنا (intr.v.) to appear on surface, emerge
خیالی شبیہ (f.n.) imaginary picture	موقع فراہم کرنا to provide a chance
شناخت (f.n.) identity	موجودہ (adj.) present, current
لطیف (adj.) subtle	تبدیلی (f.n.) change
نفیس (adj.) sofisticated	ڈھانچہ (m.n.) structure
محض merely	اخلاقی (adj.) moral
کامیاب ہونا to become successful	تخلیق کرنا (tr.v.) to create
حسن (m.n.) beauty	مختلف (adj.) different

{۸}

زیادہ تر قدیم مذاہب اور روحانی روایتوں میں انسانی دماغ کی '' عام '' حالت میں اس بنیادی عیب کی موجودگی کا اِدراک مشترک ہے ۔ لیکن اس اِدراک کے بطن سے ، جسے ہم '' بری خبر'' کہہ سکتے ہیں ، ایک دوسرا اِدراک پیدا ہوتا ہے ،جو کہ انسانی شعور میں بنیادی تبدیلی کے امکانات کی خوش خبری دیتا ہے ۔ شعور کی اس تبدیلی کو الگ الگ مذاہب اور روحانی روایتوں میں الگ الگ نام دیا گیا ہے ۔ مثلاً عرفان، نجات، نروان، دُکھوں کا خاتمہ، آزادی، بیداری وغیرہ۔

عیب (m.n.) defect	عرفان (m.n.) enlightenment
اِدراک (m.n.) cognition, perception	نجات (f.n.) salvation, freedom
مشترک (adj.) common	نروان (m.n.) nirvana
بطن (m.n.) belly, womb	خاتمہ (m.n.) end
امکانات (pl.m.n.) possibilities	بیداری (f.n.) awakening

{۹}

انسانیت کا اصل کارنامہ سائنس، آرٹ ، یا ٹکنالوجی نہیں ہیں ، بلکہ اس کا خود کے پاگل پن کا عرفان یا پہچان سب سے بڑا کارنامہ ہے ۔ اپنے خود کے پاگل پن کی پہچان ہی دراصل سمجھداری اور صحیح الدّماغی کی شروعات ہے ۔ لیکن اپنے خود کے پاگل پن کی پہچان کیسے ہو؟

انسانیت (f.n.) humanity	سمجھداری (f.n.) sagacity, intelligence
کارنامہ (m.n.) achievement, feat	صحیح الدّماغی (f.n.) healthy mindedness
عرفان (m.n.) enlightenment	شروعات (f.n.) beginning

{۱۰}

خود کے پاگل پن کی پہچان کا طریقہ یہ ہے کہ آپ مشاہدہ کریں کہ آپ کیسے زندگی گزارتے ہیں، آپ یہ دیکھیں کہ آپ کیا کر رہے ہیں، کیسے دُکھ پیدا کر رہے ہیں ۔ آپ اپنے پرانے اَنانیت زدہ ذہن کے پیدا کردہ راستوں اور عادتوں کو دیکھتے رہیں ۔آپ کو کسی نئے عقیدے ، نئے مذہب ، نئے نظریے کی ضرورت نہیں ہے ۔ اپنا مشاہدہ، اپنی اَنا کا مشاہدہ اور یہ سوال کہ " میں" کون ہوں آپ کو اپنے خیال اور فکر کی پابندیوں اور حدود سے آزاد کر دے گا ۔ آپ اپنے اندر ایسے اَبعاد دریافت کریں گے جو آپ کے خیالات اور نظریات سے بے انتہا وسیع اور بڑے ہیں ۔آپ کے اندر ایک نیا شعور پیدا ہو گا ۔ اب آپ اپنی شناخت یا یہ کہ آپ کون ہیں، کا احساس اُس خیال کی مستقل رَو سے نہیں حاصل کرینگے جو پرانے شعور کے زیرِ اثر آپ خیال کرتے تھے کہ وہی '' آپ'' ہیں ۔ آہا ! یہ احساس کیسا نجات بخش ہے کہ '' میرے سر کے اندر کی مستقل آواز'' دراصل '' میں '' نہیں ہوں ۔ تو پھر '' میں '' کون ہوں ؟ یا '' میں '' کون ہے ؟ جب آپ کا مشاہدہ گہرا ہوگا تو آپ دیکھیں گے کہ '' میں '' وہ ہے جو اس آپ کے "سر کے اندر کی مستقل آواز" کو دیکھتا اور سنتا ہے ۔ یہ وہ شعور ہے جسکا وجود خیال اور سوچ سے پہلے ہے ۔ یہ وہ '' مکان'' یا '' خلا'' یا '' اسپیس'' ہے جسکے اندر خیالات یا جذبات یا احساسات کے کھیل تماشے ہوتے رہتے ہیں ۔

طریقہ	(m.n.)	method	دریافت کرنا	(tr.v.)	to discover
مشاہدہ	(m.n.)	observation	وسیع	(adj.)	extensive
اَنانیت زَدہ	(adj.)	egotistic	مستقل رَو	(f.n.)	constant flow/ stream
پیدا کردہ	(adj.)	created by	حاصل کرنا	(tr.v.)	to achieve, gain, get
راستے	(pl.m.n.)	ways, paths, tracks	آہا	(exclamation)	aha!
عادت	(f.n.)	habit	نجات بخش	(adj.)	freeing, salvation giving
اَنا	(f.n.)	ego	مستقل آواز	(f.n.)	constant sound/noise
خیال	(m.n.)	thought, idea	گہرا	(adj.)	deep
فکر	(f.n.)	thought, idea, worry, anxiety	وجود	(m.n.)	existence
پابندی	(f.n.)	restriction	مکان	(m.n.)	space, house
حدود	(pl.f.n.)	limits, limnitations	خلا	(m.n.)	space
اَبعاد	(pl.m.n.)	dimensions	کھیل تماشے ہونا		melodrama being played out

مصنف: کبیر ہیلمنسکی

مترجم: آفتاب احمد

مابعد جدید صورتِ حالات

{مضمون}

ہم ایک روحانی تذبذب اور عظیم تضادات کے دَور میں سانسیں لے رہے ہیں۔ ہمارا زمانہ ثقافتوں کے زوال کا زمانہ ہے۔ ہماری نظریں اُمید بھرے نظاروں کی تلاش میں ہیں۔ مابعد جدیدیت کے اس دَور میں بہت سے لوگو ں کے لیے تمام مذہبی حقیقتوں کی حیثیت محض اضافی ہوگئی ہے ؛ کوئی بھی مذہب اس دور میں ایک مطلق حقیقت نظر نہیں آتا۔ ایسے حالات میں عقیدے اور اخلاقیات اور اقدار ہمیں ہماری نجات کا یقین نہیں دلا تے۔ ہم بے نام تردّدات اور احساسِ جرم سے بھری زندگی گزار رہے ہیں۔ ہماری مصروف زندگیوں کی سطح کے بالکل نیچے ہی شرمندگی، احساسِ جرم اور بے وقعتی کا ایک دھارا بہہ رہا ہے۔ ہم ایک خاص قسم کی طرزِ زندگی، پیشے ، خود خیالی، یا ایک رومانی رشتے کے اندر سکون پانے کی کوشش کرتے ہیں۔ کچھ لوگ ماہرِ نفسیات معالجوں کی مدد سے خود کو تسلیم کرنے، خود کو اور دوسروں کو معاف کرنے ، اور زندگی میں معنی ڈھونڈھنے میں مصروف ہیں۔

اسکے علاوہ آج کے انسان کے پاس کوئی مشترک ثقافتی نظریہ، اور سب کو پورے سماج سے متحد کرنے والا کوئی تصوّر نہیں ہے۔ مذہب سے وفاداری مٹتی جا رہی ہے۔ اور اس کی جگہ خود پرستی یا خود فراری لے رہی ہے۔ خود پرستی کی کئی شکلیں ہیں: فیشن، فٹ نس، اور حیثیت۔ ہماری خود فراری میں بہت سی صنعتیں ہماری مدد کر رہی ہیں اور ہماری زندگی کی تشکیل میں بنیادی رول ادا کر رہی ہیں۔ مثلاً پیشہ وارانہ کھیل، شراب،

منشیات ، جوا، عوامی ذرائع ابلاغ اور جنسیات اور تشدد پر مبنی تفریحات ۔ ہمیں آج جو چیز متحد کر رہی ہے وہ ہے ایک مصنوعی اور ڈالر کے کندھے پر سوار کلچر ۔

آخر ہم کس چیز کی تلاش میں ہیں؟ ایک انسان کی حیثیت سے ہماری حالت یہ ہے کہ ہم ایک درد اور موت کی دُنیا میں رہتے ہیں ۔ کوئی بھی خوشی اور کوئی بھی تفریح اور لذت اس حقیقت کو جھٹلا نہیں سکتی ۔ ہماری خوشی اور لذّت کا ذریعہ ہمارا جسم ہے ۔ اور جسم کو ایک دن تھک جانا ہے، بیمار ہونا ہے اور آخر کار مر جانا ہے ۔ اور ایک ایسے جسم کے ساتھ رہنے کا خیال ہمارے اندر خوف پیدا کرتا ہے ۔

ابھی تک کی انسانی تاریخ میں کوئی ثقافتی نظام اس قدر روحانیت سے خالی نہیں تھا جتنا ہمارا سماج ہے ۔ بنیادی طور پر ہماری زندگی کا مقصد ایک غیر شعوری لکیر تک محدود ہو کر رہ گیا ہے : یعنی کوئی کام پانا، تاکہ ہم وہ خرید سکیں جو ہم خریدنا چاہتے ہیں ، اور ایسی زندگی گزار سکیں جس میں درد اور بے آرامی کم سے کم ہو ۔ ہماری زندگی کا مقصد ایک اچھا اور ہوشیار گاہک بننے اور لذت کی تلاش تک محدود ہو کر رہ گیا ہے ۔ اس مقصد کے حصول کے لیے ہمیں اپنی بہت سی خواہشات کو دَبانا پڑتا ہے تاکہ ہم آخر میں اپنی کچھ خواہشات کو پورا کر سکیں ۔ ہم اپنی روزمرہ کی زندگی میں زندگی کے بس اسی مفہوم سے واقف ہیں، اور ہمارا "میں" بس یہی ہے جو لذت کی تلاش میں اور درد سے بچنے میں مصروف ہے ۔

The knowing Heart –A Sufi Path of Transformation
By Kabir Helminski
Translator: Aftab Ahmad

لفظیات

احساسِ جرم	guilt	ثقافت	culture
اخلاقیات	morality	ثقافتی	cultural
اضافی	relative	جرم	crime
اقدار	values	جسم	body
اُمید بھرے	Full of hope	جنسیات	sex
بنیادی طور پر	basically	جوا	gambling
بہنا	To flow	جھٹلا نا	To negate, to deny,
بے نام	unnamed	حصول	getting
بے وقعتی	unworthiness	حیثیت	Career, status
پیشہ وارانہ کھیل	Professional sport	خود پرستی	Worship of the self
تردداتت	anxieties	خود خیالی	Self image
تذبذب	Dilemma, uncertainty	خود فراری	Escape from the oneself
تسلیم کرنا	To accept	دَبا نا	supress
تشدد	violence	دَور	Age, period
تشکیل	formation	دھا را	Current, undercurrent
تصور	Image, notion	ذرائع ابلاغ	media
تضادات	contradictions	ذریعہ	means
تفریحات	Entertainments	روحانی	pritual

روحانی تذبذب	Spiritual uncertainty	مبنی	based
روحانیت	Spirituality	متحد کرنے والا	unifying
روز مرہ	of everyday	محدود ہو جانا	To become confined/limited
رومانی رشتہ	Romantic relationship	محض	only
زوال	Decline, collapse	مشترک	Shared, common
سطح	surface	مصنوعی	Artificial, synthetic
صنعتیں	industries	مطلق حقیقت	
صورتِ حالات	situation	معالج	Therapist , doctor
طرزِ زندگی	lifestyle	معنی	meaning
عظیم	great	مفہوم	meaning
عقیدے	Faith, belief	مقصد	purpose
عوامی ذرائع ابلاغ	Mass media	منشیات	Narcotics, intoxicants
غیر شعوری	unconscious	نجات	Salvation, freeom,
فٹ نس	fitness	نظارہ	Scene, spectacle
ڈالر کے کندھے پر سوار	riding on the shoulders of dollar, Dollar- driven	نظام	system
لکیر	line	نظریہ	Ideology, thought
مابعد جدید	postmodern	واقف	Aware, acquainted
ماہرِ نفسیات معالج	Psychiatrist , psychologist	وفاداری	loyalty

محمد حسین ""آزاد""

عبد الرحیم خان خانخاناں کی فیاضی اور دریا دلی

(دربارِ اکبری)

خانخاناں جود و کرم کے باب میں بے اختیار تھا۔ ہمت اور حوصلے کے جوش فوارے کی طرح اُچھلے پڑتے تھے۔ اور عطا اور انعام کے لیے بہانہ ڈھونڈتے تھے۔ اُس کی امیرانہ طبیعت بلکہ شاہانہ مزاج کی تعریفوں میں شعرا اور مصنفوں کے لب خشک ہیں۔ علماء، صلحاء، فقراء، مشائخ وغیرہ وغیرہ سب کو ظاہر اور خفیہ ہزاروں روپے اشرفیاں، دولت و مال دیتا تھا اور شعرا اور اہلِ کمال کا تو مائی باپ تھا۔ جو آتا ان کی سرکار میں آکر اس طرح اُترتا جیسے اپنے گھر میں آگیا اور اتنا کچھ پاتا تھا کہ بادشاہ کے دربار میں جانے کی ضرورت نہ ہوتی تھی۔ کئی شاعروں کو اشرفیوں میں تلوا دیا۔ اُس کی سخاوتوں کے کارنامے اکثر لطیفوں اور حکایتوں کے رنگ و بو میں محفلوں اور جلسوں پر پھول برساتے ہیں۔ میں بھی اُس کے گلدستوں سے دربارِ اکبری کو سجاؤں گا۔ شعرا نے جتنے قصیدے اُس کی تعریف میں کہے ہیں اکبر ہی کی تعریف میں کہے ہوں تو کہے ہوں۔ اور اُس نے بھی انہیں لاکھوں انعام دیے۔ شاعر، گنوان پنڈت، کوی، بلکہ بھاٹ، ہزاروں شعر اور کبت کہہ کر لاتے تھے اور ہزاروں لے جاتے تھے۔ انعام میں بھی وہ وہ نزاکت و لطافت کے انداز دکھا گیا کہ آئندہ دینے والوں کے ہاتھ کاٹ ڈالے ہیں۔

مرغِ بریاں اور ہرن کا گوشت

ایک مرتبہ پیش خدمتوں میں کوئی نیا شخص ملازم ہوا تھا۔ دسترخوان آراستہ ہوا۔ گوناں گوں نعمتیں چنی گئیں۔ جب خان خاناں آکر بیٹھا سیکڑوں اُمراء اور صاحبِ کمال موجود تھے۔ کھانے میں مصروف ہوئے۔ اُس وقت وہی پیش خدمت خان خاناں کے سر پر رومال ہلا رہا تھا۔ یکایک رونے لگا۔ سب حیران ہوگئے۔ خان خاناں نے

حال پوچھا۔ عرض کی کہ میرے بزرگ امیر اور دولتمند تھے۔ میرے باپ کو بھی مہمان نوازی کا بہت شوق تھا۔ مجھ پر زمانے نے یہ وقت ڈالا ۔ اِس وقت آپ کا دسترخوان دیکھ کر وہ عالم یاد آ گیا۔ خان خاناں نے بھی افسوس کیا۔ ایک مرغِ بریاں سامنے رکھا تھا۔ اُس پر نظر جا پڑی ۔ پوچھا، بتاؤ مرغ میں کیا چیز مزے کی ہوتی ہے ؟ اُس نے کہا پوست ۔ خان خاناں نے کہا سچ کہتا ہے ۔ لطف ولذت سے باخبر ہے ۔ مرغ کی کھال اُتار کر پکاؤ وہ لذت اور نمکینی نہیں رہتی ۔ بہت خوش ہوا، دسترخوان پر بٹھا لیا۔ دل جوئی کی اور مصاحبوں میں داخل کر دیا۔ دوسرے دن دسترخوان پر بیٹھے

تو ایک اور خدمت گار رونے لگا۔ خان خاناں نے اُس سے بھی سبب پوچھا۔ اُس نے جو سبق کل پڑھا تھا وہی سنا دیا۔ خان خاناں ہنسا اور پوچھا کہ بتاؤ ہرن میں کیا چیز مزے کی ہوتی ہے ؟ اس نے کہا پوست ۔ سب لعنت ملامت کرنے لگے ۔ خان خاناں بہت ہنسا۔ اُسے کچھ انعام دے کر کسی اور کارخانے میں بھیج دیا کہ ایسا شخص ہماری خدمت کے قابل نہیں ۔

ایک لاکھ روپے کا ڈھیر نہیں دیکھا

ایک دن نظیری نیشاپوری نے کہا کہ نواب میں نے لاکھ روپے کا ڈھیر کبھی نہیں دیکھا کہ کتنا ہوتا ہے ۔ انہوں نے خزانچی کو حکم دیا ۔ اُس نے سامنے اَنبار لگا دیا۔ نظیری نے کہا، شکرِ خدا آپ کی بدولت آج لاکھ روپے دیکھے ۔ خانِ خاناں نے کہا، اللہ جیسے کریم کا اتنی بات پر کیا شکر کرنا ۔ روپے اُسی کو دے دیے اور کہا، خیر اب شکرِ الہیٰ کرو تو ایک بات بھی ہے ۔

جو جس کی قسمت

ایک دن ملازموں کی چھٹیاں دستخط کر رہے تھے ۔ کسی پیادے کی چھٹی پر ہزار دام کی جگہ ہزار روپے لکھ دیے ۔ دیوان نے عرض کی ۔ کہا، ' اب جو قلم سے نکل گیا اُس کی قسمت ۔

چوہے چڑے کا پاؤں بمقابلہ ہاتھی کا پاؤں

جہانگیر بادشاہ ایک دن تیر اندازی کر رہا تھا۔ کسی بھاٹ کی یاوہ گوئی پر خفا ہو کر حکم دیا کہ اِسے ہاتھی کے پاؤں تلے پامال کریں۔ خان خاناں پاس کھڑا تھا۔ فرقۂ مذکور کی حاضر جوابی اُس کی زبان درازی سے بھی بڑھی ہوتی ہے۔ اُس نے عرض کی حضور ذرۂ ناچیز کے لیے ہاتھی کیا کرے گا ایک چوہے چڑے کا پاؤں بھی بہت ہے۔ ہاتھی کا پاؤں خان خاناں کے لیے چاہیے کہ بڑا آدمی ہے۔ جہانگیر نے ان کی طرف دیکھا کہ اس لفظ نے دل پر کیا اثر کیا۔ پوچھا کیا کہتے ہو ؟ خانخاناں نے کہا، کچھ نہیں۔ حضور کے تصدق سے خدا نے مجھ ناچیز کو ایسا کیا کہ یہ بڑا آدمی سمجھتا ہے۔ میں نے اس وقت شکرِ خدا کیا اور کہا کہ جب اس کی خطا معاف ہو تو پانچ ہزار روپے دے دینا، حضور کی جان و مال کو دعا دے گا۔

ہم زُلف

ایک بھوکا برہمن خانخاناں کے دروازے پر آیا۔ دربان نے روکا۔ اُس نے کہا، کہدو آپ کا ہم زلف ملنے آیا ہے اور اُس کی بی بی ساتھ ہے۔ 'خدمت گار نے عرض کی۔ اُسے بلایا، پاس بٹھایا اور رشتہ کا سلسلہ کھولا۔ اُس نے کہا بپتا اور سنپتا دو بہنیں ہیں۔ پہلی میرے گھر گئی، دوسری آپ کے گھر آئی ہے۔ آپ اور میں ہم زلف نہیں تو اور کیا ہیں؟ نواب بہت خوش ہوا، خلعت، گھوڑا، اور بہت کچھ نقد و جنس دے کر رخصت کیا۔

چکوا چکوی کی دُعا

اہلِ ہند کا خیال ہے کہ سورج ہر شام کو سمیر کے پیچھے چلا جاتا ہے اور وہ ایک سونے کا پہاڑ ہے۔ انہوں نے یہ بھی فرض کیا ہے کہ چکوا چکوی دن کو ساتھ رہتے ہیں، رات کو دریا کے پار الگ الگ جا بیٹھتے ہیں اور رات بھر جاگ کر کاٹتے ہیں۔ ایک بھاٹ نے چکوا چکوی کی زبانی کبت کہا جس کا خلاصہ یہ کہ خدا کرے خانخاناں کے

فتوحات کا گھوڑا سپیر پہاڑ تک جا پہنچے ۔ وہ بڑا سخی ہے ۔ سب بخش دے گا۔ پھر ہمیشہ دن رہے گا اور ہم تم موج کریں گے ۔ جب یہ کبت پڑھا گیا، اہلِ دربار نے تعریف کی کہ نیا مضمون ہے ۔ خانخاناں نے پوچھا کہ پنڈت جی تمہاری عمر کیا ہے؟ عرض کی ۳۵ برس ۔ کل سو برس کی عمر لگائی گئی اور پانچ روپے روز کے حساب سے ٦۵ برس کا روپیہ جو کچھ ہوا خزانہ سے دلوا دیا۔

خانخاناں کو شادی کا پیغام ؟

خان خاناں نہایت حسین تھا۔ اس کی خوبیاں اور محبوبیاں سن کر ایک عورت کو اشتیاق پیدا ہوا ۔ وہ بھی حسین تھی ۔ اُس نے اپنی تصویر کھنچوائی اور ایک بڑھیا کے ہاتھ بھیجی ۔ وہ خلوت میں آ کر خانخاناں سے ملی اور مطلب کو اس پیرایہ میں ادا کیا کہ ایک بیگم کی یہ تصویر ہے ۔ انہوں نے پیغام دیا ہے کہ آپ کی تعریفیں سن سن کر میراجی بہت خوش ہوتا ہے ۔ ارمان یہ ہے کہ تمہی جیسا ایک فرزند میرے ہاں ہو۔ تمہیں یہ بات کچھ مشکل نہیں ۔ خان خاناں نے سوچ کر کہا کہ مائی، تم میری طرف سے انہیں کہنا کہ یہ بات تو کچھ مشکل نہیں ، مگر یہ مشکل ہے کہ خدا جانے اولاد ہو یا نہ ہو ۔ اگر ہو تو کیا خبر ہے کہ بیٹا ہی ہو اور وہ زندہ بھی رہ ے ۔ پھر خدا جانے ایسی صورت ہو یا نہ ہو، یہ بھی ہو تو اقبال پر کس کا زور ہے، خدا چاہے دے خدا چاہے نہ دے۔ اگر انہیں مجھ جیسے بیٹے کی آرزو ہے تو کہنا کہ تم ماں اور میں بیٹا۔ خدا کا شکر کرو جس نے پلا پلایا بیٹا تمہیں دیا۔ ماں کو اس قدر روپیہ مہینہ دیتا ہوں ، وہی تمہیں بھیجا کروں گا۔

خانخاناں اور ایک فقیر

ایک دفعہ دربارِ شاہی سے برہان پور کو رخصت ہوئے ۔ پہلی ہی منزل پر ڈیرے تھے ۔ قریبِ شام سراپردہ کے سامنے شامیانہ لگا ، فرش بچھا ۔ آپ نکل کر کرسی پر بیٹھے ۔ مصاحبوں ، ملازموں سے دربار آراستہ ، ایک فقیر سامنے سے گزرا اور پکار کر ایک شعر پڑھا جس میں خانخاناں کی سخاوت اور فیاضی کی تعریف تھی۔ انہوں نے

خزانچی کو حکم دیا کہ لاکھ روپے دے دو۔ فقیر دعائیں دیتا چلا گیا۔ دوسری منزل میں اُسی وقت پھر باہر نکل کر بیٹھے۔ فقیر پھر سامنے سے نکلا اور وہی شعر پڑھا۔ اُنہوں نے پھر کہہ دیا کہ لاکھ روپے دے دو۔ غرض وہ سات دن برابر اسی طرح آتا رہا اور لیتا رہا۔ پھر آپ ہی دل میں سمجھا کہ یہ انعام آج تک کسی سے نہیں پایا۔ امیر ہے، خدا جانے کبھی طبیعت حاضر نہ ہو، خفا ہوکر کہے کہ سب چھین لو، زیادہ طمع اچھی نہیں۔ اسی کو غنیمت سمجھنا چاہیے۔ آٹھویں دن خان خاناں پھر اُسی طرح نکل کر بیٹھے۔ معمول سے زیادہ وقت گزرا۔ دربار برخاست نہ کیا۔ شام ہوئی تو کہنے لگے کہ آج وہ ہمارا فقیر نہ آیا۔ خیر برہان پور آگرہ سے ۲۷ منزل ہے۔ ہم نے تو پہلے دن ۲۸ لاکھ روپیہ خزانہ سے منہا کر دیا تھا۔ تنگ حوصلہ تھا۔ خدا جانے دل میں کیا سمجھا۔

ایک بوند آبرو کی

ایک دن خانخاناں کی سواری چلی جاتی تھی۔ ایک شکستہ حال غریب نے ایک شیشی میں ایک بوند پانی ڈال کر دکھایا اور اسے جھکایا۔ جب پانی گرنے کو ہوا تو شیشی کو سیدھا کر دیا۔ اُس کی صورت سے معلوم ہوتا تھا کہ اشراف خاندانی ہے۔ خانخاناں اسے ساتھ لے آئے اور انعام واکرام دے کر اُسے رخصت کیا۔ لوگوں نے پوچھا، کہا کہ تم نہیں سمجھے۔ اس کا مطلب تھا کہ ایک بوند آبرو رہی ہے اور اب یہ بھی گرا چاہتی ہے۔

بادشاہ اور اُن کے امیر پارس ہوتے ہیں

ایک دن سواری سے اُترتے تھے، ایک بڑھیا برابر آئی۔ ایک توا اس کی بغل میں تھا۔ نکال کر ان کے بدن سے ملنے لگی۔ نوکر ہاں کرکے دوڑے۔ انہوں نے سب کو روکا اور حکم دیا کہ اسی کے برابر
اسے سونا تول دو۔ مصاحبوں نے سبب پوچھا۔ کہا یہ دیکھتی تھی کہ بزرگ جو کہا کرتے تھے کہ بادشاہ اور ان کے امیر پارس ہوتے ہیں یہ بات سچ ہے یا نہیں۔ اور اب بھی ویسے لوگ ہیں یا کوئی رہا نہیں۔

خانخاناں اور ایک بانکا

خانخاناں دربار چلے۔ ایک سوار سپاہ گری کے ہتھیار لگائے سامنے آیا اور سلام کیا۔ انہوں نے حال پوچھا۔ اُس نے کہا کہ نوکری چاہتا ہوں۔ بانکپن یہ کہ پگڑی میں دو میخیں بھی باندھی ہیں۔ پوچھا کہ اِن میخوں کا کیا معاملہ ہے؟ اُس نے عرض کی کہ ایک میخ تو اس کے واسطے کہ نوکر رکھے اور تنخواہ نہ دے۔ دوسری اُس نوکر کے واسطے کہ تنخواہ لے اور کام چوری کرے۔ خانخاناں نے تنخواہ مقرر کی اور ساتھ لائے۔ وہ بھی دربار میں آیا۔ اُس کے بانکپن کے انداز کو سب دیکھنے لگے۔ انہوں نے اس سے پوچھا کہ انسان کی بہت سے بہت عمر ہو تو کتنی ہو؟ اس نے کہا کہ عمرِ طبعی ۱۲۰ برس کی ہوتی ہے۔ انہوں نے خزانچی کو حکم دیا کہ سپاہی کی عمر بھر کی تنخواہ بے باق کر دو اور اُس سے کہا لیجیے حضرت، ایک میخ کا بوجھ تو سر سے اُتار دیجئے، دوسری کا آپ کو اختیار ہے۔

ایک صاحبِ جمال عورت کی تصویر

دربار جاتے تھے۔ مصور نے تصویر لا کر دی کہ ایک صاحبِ جمال عورت ہے۔ نہا کر اُٹھی ہے۔ کرسی پر بیٹھی ہے۔ ایک طرف کو جھکی ہوئی سر کے بال جھٹکار رہی ہے۔ لونڈی پاؤں دُھلاتی ہے اور جھانواں کر رہی ہے۔ خانخاناں اُسے دیکھتے ہوئے دربار چلے گئے۔ آکر حکم دیا کہ اس مصور کو بلاؤ اور پانچ ہزار روپیہ دے دو۔ مصور نے عرض کی، انعام تو فدوی جب ہی لے گا کہ جو بات حضور قابلِ انعام خیال فرماویں وہ ارشاد فرماویں۔ سب مصاحب متوجہ ہو گئے۔ انہوں نے کہا کہ اُس کے لبوں کی مسکراہٹ اور چہرہ کا انداز دیکھا؟ سب نے کہا کہ دیکھا، نہایت خوب اور بہت زیبا۔ خانخاناں نے کہا، پاؤں کی طرف تو دیکھو وہ گدگدیاں ہو رہی ہیں۔ اس نزاکت اور لطافت پر ۵ ہزار روپیہ کیا حقیقت ہے، پانچ لاکھ بھی تھوڑا ہے۔ مصور نے کہا حضور بس انعام پالیا۔ اور میں آپ کا غلام ہولیا۔ تمام امیروں کے پاس لے کر پھرا، ایک نے یہ نکتہ نہیں پایا۔ ہم لوگ قدر شناس کے غلام ہیں۔

فیاضی	f	fai-yaazii	Generosity
دَریا دلی	f	daryaa dilii	Generosity
شمس العلماء	m & adj	shamsul ulemaa	(a title) The son among scholars
جود وکرم	m	jood-o-karam	generosity, bountifulness, kindness
کے باب میں	pp	ke baab meN	In the case (of), with regard to, in respect (of)
بے اِختیار	adv	be ikhteyaar	Helpless, powerless
ہمت	f	him-mat	magnanimity, spirit, enterprise, Courage
حوصلہ	F	hauslaa	Resolution, spirit, courage, ambition
جوش	m	josh	Enthusiasm, zeal
فوارہ	m	fau-waaraa	Fountain, spring
اُچھلنا	intr.v.	uchhalnaa	Leap, bound, spring, jump, gush out, shoot up
عطا	f	`ataa	giving
اِنعام	m	in`aam	Reward
بہانہ	m	bahaanaa	Excuse
امیرانہ	adj	amiiraanaa	Noble like, princely, grand
شاہانہ	adj	shaa-haanaa	Royal, princely, splendid, magnificent
شعراء	pl.m	sho`araa	Poets
مصنف	m	musan-nif	Writer, author
لب خشک ہونا		lab khushk hona	Lips becoming dry because of excessive praise
علماء	pl.m	ulemaa	Scholars
صلحاء	pl.m	solahaa	Virtuous people, righteous people, honest people
فقراء	pl.m	foqaraa	Holy men, Sufis, poor people

مشائخ	pl.m	mashaayakh	Shaikhs, saints
خفیہ	Adj, adv.	Khufiyaa	Secretly, secret,
اَشرفیاں	pl.f	asharfiyaaN	Gold coins
اَہلِ کمال	adj	ahl-e-kamaal	People of achievements, people having great skills
مائی باپ	m	maaii baap	Mother and father, patron
تلوانا	tr.v	tulwaanaa	To have weighed
کارنامے	pl.m	kaar-naame	Feats, wonderful works
لطیفہ	m	latiifaa	Joke, witticism, elegant sentiment
حکایت	f	hikaayat	Anecdote, story, fable
رنگ و بو		rang-o-boo	Color and smell, form
جلسہ	m	jalsaa	(Social/cultural/political/academic) gathering , function,
گلدستہ	m	gul-dastaa	Bouquet
سجانا	tr.v	sajaanaa	To decorate
قصیدہ	m	qasiidaa	A genre of poetry in praise of someone, an ode,
گنوان	adj	gun-waan	People having good qualities, virtues, learned people, skill ful people
کوی	m	kavii	poet
بھاٹ	m	bhaaT	A musician, minstrel
کبت	m	kabit	A kind of Hindi poem,
نزاکت	f	nazaakat	Delicacy , elegance, politeness,
لطافت	f	lataafat	Fineness, subtlety , beauty, grace, exquisiteness
آئندہ	adv	aaindaa	In future, future
(کے) ہاتھ کاٹ ڈالنا		(ke) haath kaaT Daalnaa	To make X helpless

مرغِ بریاں اور ہرن کا گوشت

ایک مرتبہ	f	ek martabaa	One time, once
پیش خدمت	m	pesh khidmat	servant
ملازِم	m	mulaazim	servant
آراستہ ہونا	tr.v	aaraastaa honaa	To be decorated, ebbellished, well arranged, well ordered
نعمت	f	nemat	Delicacy, good things of life
گوناگوں	adj	goonaaN goon	Diverse, of various types
نعمتیں		ne`mateN	delicacies
چننا	tr.v	chun-naa	Select, elect, arrange, put in order
سیکڑوں		saikRoN	Hundreds of
اُمرا	pl.m	umraa	nobles
صاحبِ کمال	adj	saaheb-e-kamaal	People of great achievements/skills/ knowledge
مصروف	adj	masroof	Busy, engaged, occupied
رومال	m	roomaal	Handkerchief
ہلانا	tr.v	hilaanaa	To move, to wave
یکایک	adv	yakaa yak	Suddenly, all of a sudden
حیران ہونا	intr.v	hairaan honaa	To be surprised, to be amazed
عرض کرنا	tr.v	`arz karnaa	To say (humbly)
امیر اور دولت مند	adj	amiir aur daulat mand	noble and wealthy
مہمان نوازی	f	mehmaan nawaazii	hospitality
شوق	m	shauq	Passion, fondness, interest

عالم	m	aalam	World, circumstances, time
اَفسوس کرنا		afsos karnaa	To show sympathy
مرغِ بریاں	m	murgh-e-biryaaN	Roasted chicken
پوست	f	post	skin
لطف	m	lutf	Taste, enjoyment, pleasure
لذت	f	lazzat	Taste, flavor, pleasure
باخبر	adj.	baa khabar	aware
کھال	f	khaal	skin
تکلف	m	takalluf	formality
نمکینی	f	namkiinii	Saltishness (taste) agreeableness, charm, attraction
دِل جوئی کرنا		dil jooii karnaa	To console, to try to please
مصاحب	m	musaahib	companion
سبق	m	sabaq	lesson
لعنت ملامت کرنا		laanat malaamat karnaa	curse, reproach
کارخانہ	m	kaarkhaana	factory

ایک لاکھ روپے کا ڈھیر نہیں دیکھا'' اور ''جو جس کی قسمت''

لاکھ		laakh	One hundred thousands
ڈھیر	m	Dheir	Heap, pile, accumulation
خزانچی	m	khazaan-chii	treasurer
اَنبار	m	ambaar	Heap, pile, store, stack

کی بدولت	pp	(ki) badaulat	Because of, on account of
کریم	adj	kariim	Merciful, generous, bountiful
خیر		khair	Well, anyway,
شکرِ الٰہیٰ		shukr-e-ilaahii	Thanking God
چٹھیاں	pl.f	chiTThiyaaN	Letters, bill, draft
دَستخط کرنا	tr.v	dastkhat karnaa	To sign
پیادے	pl.m	piyaade	Foot soldiers
دام	m	daam	A small coin now out of use
ہزار		hazaar	thousand
دیوان	m	diiwaan	Finance minister
عرض کرنا		‘arz karnaa	To say/tell humbly

چوہے چڑے کا پاؤں بمقابلہ ہاتھی کا پاؤں

تیر اَندازی	f	tiir andaazii	Archery
بھاٹ	m	bhaaT	minstrel
یاوَہ گوئی	f	yaawah goii	Silly talk, nonsense
خفا ہونا	intr.v	khafaa honaa	To be angry
پامال کرنا	tr.v	paamaal karnaa	To to trample, to destroy, to devastate
فرقہ	M	firqaa	Sect, community
مذکور	adj.	mazkoor	As mentioned, (above) mentioned
حاضرجوابی	f	haazir jawaabii	Readiness in reply, repartee
زَبان دَرازی	f	zabaan daraazii	Be impudent, use of abusive language

ذرّہ	m	zar-raa	Particle, small matter, humble lowly
ناچیز	adj.	naa chiiz	Humble, lowly, of no value
چوہا چڑا	m	choohaa chiRaa	Mouse and bird,
داروغہ	m	daaroghaa	inspector
کے تصدق	pp	(ke) tasad-duq	I be sacrificed to (X)
خطا	f	khataa	Mistake, offence, fault, slip
(کی) جان ومال کو دُعا دینا		(ki) jaan-o-maal ko du`aa denaa	To give blessings to one's life and wealth, to pray for one's life and wealth

ہم زُلف

ہم زُلف	m	ham zulf	The husband of one's wife's sister
بی بی	f	bii bii	wife
رِشتہ	M	rishtaa	Relationship
سلسلہ	m	sil-silaa	Link, connection
بپتا	f	bip-taa	Misery,trouble, affliction, poverty
سنپتا	f	sam-pataa	Wealth, riches
خلعت	f	khil`at	Dress, robe of honor
نقد و جنس	adj	naqd-o-jins	Cash and kind
رُخصت کرنا	tr.v	rukhsat karnaa	To see off

چکوا چکوی کی دُعا

اہلِ ہند	m	ahl-e-hind	People of India
فرض کرنا	tr.v.	farz karnaa	To assume, to conider
چکوا چکوی		chakwaa chakwii	Ruddygoose, Sheldrake,

وار پار		waar paar	On the other side, across
خلاصہ	m	khulaasaa	Summary,
فتوحات	pl.m	futuhaat	victories
سخی	adj. m	sakhii	generous
بخش دینا	tr.v	bakhsh denaa	To give (in charity), to give
موج کرنا	tr.v	mauj karnaa	To enjoy, to have a good time
اہلِ دَربار	m	ahl-e-darbaar	People of the court
مضمون	m	mazmoon	Essay, topic, subject

خانخاناں کو شادی کا پیغام ؟

حسین	adj.	hasiin	beautiful
خوبیاں	pl.f.	khoobiyaaN	Virtues, elegances, qualities
محبوبیاں	pl. f	mahboobiyaaN	loveliness
(کا) اِشتیاق پیدا ہونا		(kaa) ishteyaaq paidaa honaa	A desire/ yearning to be born
تصویر کھنچوانا	tr.v	taswiir khiNchwaanaa	To have a picture drawn
خلوت	f	khalwat	Privacy, private conference
مطلب	m	matlab	purpose
پیرایہ	m	pairaayaa	Manner, style
اَدا کرنا	tr.v	adaa karnaa	To express
بیگم	f	begam	Lady, mistress of the house
اَرمان	m	armaan	Desire , wish
فرزَند	m	farzand	son

مائی	f	maaii	mother
اَولاد	m	aulaad	Offspring, sons and daughters
اِقبال	m	iqbaal	Luck, fortune, fate,
(پر) کس کا زور		(par) kis kaa zor	Who has the power / control
آرزو	f	aarzoo	Desire, wish
پلا پلایا	adj.	palaa palaayaa	Well brought up, well nurtured

خانخاناں اور ایک فقیر

دَربارِ شاہی	m	darbaar-e-shaahi	Royal court
منزل	f	manzil	Destination. Stages of a journey
ڈیرا	m	Deraa	Encampment, camp, dwelling
سرا پردہ	m	saraa pardaa	
شامیانہ	m	shaamiyaanaa	Awning, canopy
فرش آراستہ کرنا		farsh aaraastaa karnaa	To spread the carpet
خزانچی	m	khazaan-chii	treasurer
فقیر	m	faqiir	Mendicant, sufi, poor
غرض		gharaz	In short, long story short
برابر (لگاتار)	adv	baraabar	Continuously, constantly
طبیعت حاضر نہ ہونا		tabiyat haazir na honaa	No to be in good humor, be absent minded
چھین لینا	tr.v	chhiin lenaa	To take away, to snatch
طمع	f	tama	greed
غنیمت	f	ghaniimat	Boon, blessing

معمول	m	maamool	Routine, as usual, custom, normal
برخاست کرنا	tr.v	barkhaast karnaa	To dismiss
منہا کرنا	tr.v	minhaa karnaa	To deduce,
تنگ حوصلہ	adj.	tang hauslaa	One having low ambition/courage

ایک بوند آبرو کی

شیشی	f	shiishii	Phial, bottle
بوند	f	booNd	Drop (i.e. of water)
جھکانا	tr.v	jhukaanaa	Incline, bend, bow
سیدھا کرنا	tr.v	siidhaa karnaa	To straighten
اَشراف خاندانی	adj.	ashraaf khaandaanii	Of noble birth
اِنعام واکرام	m	in`aam-o-akraam	Rewards, largesse, gifts
آبرو	f	aab-roo	Honor, prestige

خانخاناں اور ایک بانکا

سوار	m	sawaar	A horseman
سپاہ گری	f	sipaah garii	soldiery
ہتھیار	m	hathiyaar	Weapons, tools
بانکپن	m	baaNk-pan	Cockiness, foppishness, cuteness
پگڑی	f	pagRii	Turban
میخیں	pl.f	miikheN	Pegs
باندھنا	tr.v	baaNdhnaa	To bind, to fasten, to tie
تنخواہ	f	tankhaah	Salary, wages

کام چوری کرنا	tr.v	kaam chorii karnaa	To evade from doing one’s job, to shirk from one’s duty
مقرر کرنا	tr.v	muqar-rar karnaa	Decided, settled, established
اَنداز	m	andaaz	Style, manner
عمرِ طبعی	f	`umr-e-tab`ii	Natural age
برس	m	baras	Year
خزانچی	m	khazaan-chii	Treasurer
حکم	m	hukm	Order
بے باق کرنا	tr.v	be-baaq karnaa	To pay up/off , to clear (account)
بوجھ	m	bojh	Burden
اِختیار	m	ikhtiyaar karnaa	Choice, option, power, authority

ایک صاحبِ جمال عورت کی تصویر

مصور	m	musau-wir	Painter
صاحبِ جمال	adj.	saaheb-e-jamaal	Beautiful person
نہانا	intr.v	nahaanaa	To bathe
پھٹکارنا	tr.v	phaT-kaarnaa	flap (hair) for drying, reproach, curse
دُھلانا	tr.v	dhulaanaa	Cause something to be washed, helping someone with washing or cleaning
جھانوا کرنا	tr.v	jhaaNwaa karnaa	To rub the sole of one’s feet with a stone (pumice –stone)
فدوِی	adj. m	fidwii	Devoted servant, the humble one, Yours obediently
قابلِ اِنعام	adj.	qaabil-e-in`aam	Worth reward
اِرشاد فرمانا	tr.v	irshaad farmaanaa	To say (very polite)

متوجہ ہونا	intr.v	muta-waj- jeh honaa	To be attentive
لب	m	lab	Lip
مسکراہٹ	f	muskaraahaT	smile
نہایت خوب	adj.	nehaayat khoob	Very nice, exquisite
زیبا	adj	ziibaa	Beautiful, lovely, graceful
گدگدی	f	gud-gudii	Tickling sensation
نزاکت	f	nazaa-kat	Delicateness, elegance, softness
لطافت	f	lataa-fat	Delicateness, fineness, subtlety, grace, elegance, beauty, exquisitness
کی حقیقت کیا		kii haqii-qat kyaa	What is the value of some thing!
غلام ہونا		ghulaam honaa	To become slave
نکتہ پانا	tr.v	nuk-taa paanaa	To understand the subtle points, to get at the most subtle or significant point
قدر شناس	adj.	qadar shinaas	True judge, one who appreciates the value of something

مولانا شبلی نعمانی

قسطنطنیہ کے مختصر حالات

(سفر نامہ)

موجودہ حالت یہ ہے کہ آبنائے باسفورس کی شاخ جو دور تک چلی گئی ہے، یہ شہر اس کے دو کناروں پر آباد ہے۔ اور اس وجہ سے اس کے دو حصے بن گئے ہیں ۔ ایک حصہ اِستنبول کہلاتا ہے اور تمام بڑی بڑی مسجد یں ،کتب خانے ، سلاطین کے مقبرے اسی حصہ میں ہیں ۔ مسلمانوں کی آبادی بھی کثرت سے یہیں ہے۔ دوسرا حصہ پیرہ سے شروع ہوتا ہے اور اس کے انتہائی جانب پر بشکطاس وغیرہ واقع ہیں ۔ جہاں سلطان کا اَیوانِ شاہی اور قصرِ عدالت ہے۔ پیرہ کی دوسری طرف غلطہ ہے اور چونکہ تمام بڑے بڑے یوروپین سوداگر اور سفرائے سلطنت یہیں سکونت رکھتے ہیں اس کو یوروپین آبادی کہنا زیادہ مناسب ہے۔

کہتے ہیں کہ دنیا کا کوئی شہر قسطنطنیہ کی برابر کا خوش منظر نہیں ہے اور حقیقت یہ ہے کہ منظر کے لحاظ سے اس سے زیادہ خوش نما ہونا خیال میں بھی نہیں آتا۔ اسی لحاظ سے اس کی بندرگاہ کو انگریزی میں گولڈن ہارن ،یعنی سنہری سینگ کہتے ہیں ۔ کہیں کہیں عین دریا کے کنارے پر عمارتوں کا سلسلہ ہے اور دور تک چلا گیا ہے۔ عمارتوں کے آگے جو زمین ہے، وہ نہایت ہموار اور صاف ہے۔ اس کی سطح سمندر کی سطح کے بالکل برابر ہے اور وہاں عجیب خوش نما منظر پیدا ہوگیا ہے۔

شہر کی وسعتِ تمدن کا اس سے اندازہ ہوسکتا ہے کہ خاص استنبول میں پانسو جامع مسجد یں ،ایک سو اکہتر حمام ،تین سو چونتیس سرائیں ،ایک سوچونسٹھ مدارس قدیم ،پانسو مدارس جدید ، بارہ کالج ،پینتالیس کتب خانے ،تین سوپانچ خانقاہیں ، اڑتالیس چھاپے خانے ہیں ۔ کاروبار اور کثرتِ آمدورفت کی یہ کیفیت ہے ۔

کہ متعدد ٹراموے گاڑیاں ، بارہ دُخانی جہاز، زمین کے اندر کی ریل ، معمولی ریلیں ،جو ہرآدھ گھنٹے کے بعد چھوٹتی ہیں

، ہر وقت چلتی رہتی ہیں اور باوجود اِس کے سڑکوں پر پیادہ پا چلنے والوں کا اس قدر ہجوم رہتا ہے کہ ہر وقت میلہ سا معلوم ہوتا ہے۔ غلطہ اور استنبول کے درمیان میں جو پل ہے اُس پر سے گذرنے کا محصول فی شخص ایک پیسہ ہے۔ اُس کی روزانہ کی آمدنی پانچ چھ ہزار روپے سے کم نہیں ہے۔

قہوہ خانے نہایت کثرت سے ہیں ۔ میرے تخمینہ میں چار پانچ ہزار سے کم نہ ہوں گے۔ بعض بعض نہایت عظیم الشان ہیں، جن کی عمارتیں شاہی محل معلوم ہوتی ہیں ۔ قہوہ خانوں میں ہمیشہ ہر قسم کے شربت اور چائے و قہوہ وغیرہ مہیا رہتا ہے۔ اکثر قہوہ خانے دریا کے ساحل پر اور بعض عین دریا میں ہیں، جن کے لیے لکڑی کا پل بنا ہوا ہے۔ قہوہ خانوں میں روزانہ اخبارات بھی موجود رہتے ہیں۔ لوگ قہوہ پیتے جاتے ہیں اور اخبار دیکھتے جاتے ہیں۔ قسطنطنیہ بلکہ ان تمام ممالک میں قہوہ خانے ضروریاتِ زندگی میں محسوب ہیں۔ میرے عرب احباب جب مجھ سے سنتے تھے کہ ہندوستان میں اس کا رواج نہیں، تو تعجب سے کہتے تھے : " وہاں لوگ جی کیونکر بہلاتے ہیں ؟" ان ملکوں میں دوستوں کے ملنے جلنے اور گرمیٔ صحبت کے موقعے یہی قہوہ خانے ہیں ۔

افسوس ہے کہ ہندوستانیوں کو ان باتوں کا ذوق نہیں ۔ وہ جانتے ہی نہیں کہ اس قسم کی عام صحبتیں زندگی کی دلچسپی کے لیے کس قدر ضروری ہیں اور طبیعت کی شگفتگی پر ان کا کیا اثر پڑتا ہے۔ دوستانہ مجلسیں ہمارے ہاں بھی ہیں۔ جس کا طریقہ یہ ہے کہ کسی دوست کے مکان پر دوچار احباب کبھی کبھی مل بیٹھتے ہیں ۔ لیکن اس طریقے میں دو بڑے نقص ہیں ۔ اول تو تفریح کے جلسے پر فضا مقامات میں ہونے چاہئیں کہ تازہ اور لطیف ہوا کی وجہ سے صحتِ بدنی کو فائدہ پہونچے ۔ دوسرے سخت خرابی یہ ہے ،چونکہ یہ جلسے پرائیویٹ جلسے ہوتے ہیں اس لیے ان میں غیبت ، شکایت اور اس قسم کی لغویات کے سوا اور کوئی تذکرہ نہیں ہوتا ۔ بخلاف قہوہ خانوں کے جہاں مجمعِ عام کی وجہ سے اس قسم کی باتوں کا موقع نہیں مل سکتا ۔

قسطنطنیہ اور مصر میں میں ہمیشہ شام کے وقت دوستوں کے ساتھ قہوہ خانوں میں بیٹھا کرتا تھا ، لیکن میں نے کبھی اس قسم کے تذکرے نہیں سنے۔ تفریح اور بذلہ سنجی کے سوا وہاں کوئی ذکر نہیں ہوتا تھا اور نہ ہو سکتا تھا۔

قسطنطنیہ کی ایک بڑی خصوصیت یہ ہے کہ اگر کسی کو یورپین اور ایشیائی تمدن کی تصویر ایک مرقع میں دیکھنی ہو، تو یہاں دیکھ سکتا ہے۔ کتب فروشوں کی دکانوں کی سیر کرو تو ایک طرف ایک نہایت وسیع دکان ہے۔ سنگِ رخام کا فرش ہے۔ شیشہ کی نہایت خوبصورت الماریاں ہیں۔ کتابیں جس قدر ہیں مجلد، اور جلدیں بھی معمولی نہیں بلکہ عموماً مطلا و مذہب۔ مالکِ دُکان میز کرسی لگائے بیٹھا ہے۔ دو تین کم سن خوش لباس لڑکے اِدھر اُدھر کام میں لگے ہیں۔ تم نے دُکان میں قدم رکھا، ایک لڑکے نے کرسی لا کر سامنے رکھ دی اور کتابوں کی فہرست حوالہ کی۔ قیمت فہرست میں مذکور ہے۔ اور اُس میں کمی بیشی کا احتمال نہیں۔

دوسری طرف سڑک کے کنارے چبوتروں پر بے قاعدہ ڈھیر لگا ہے۔ زمین کا فرش اور وہ بھی اِس قدر مختصر کہ تین چار آدمی سے زیادہ کی گنجائش نہیں۔ قیمت چکانے میں گھنٹوں کا عرصہ درکار ہے۔

اسی طرح ہر پیشہ وصنعت کی دُکانیں، دونوں نمونوں کی موجود ہیں۔ عام صفائی اور زیب و زینت کا بھی یہی حال ہے۔ غلطہ کو دیکھو تو یورپ کا ٹکڑا معلوم ہوتا ہے۔ دُکانیں بلند اور آراستہ۔ سڑکیں وسیع اور ہموار۔ کیچڑ اور نجاست کا کہیں نام نہیں۔ بخلاف اِس کے استنبول میں جہاں زیادہ تر مسلمانوں کی آبادی ہے، اکثر سڑکیں ناصاف اور بعض بعض جگہ اس قدر ناہموار کہ چلنا مشکل۔

اس شہر میں آ کر ایک سیاح کے دل میں غالباً جو خیال سب سے پہلے آتا ہوگا وہ یہ ہوگا کہ اس عظیم الشان دارالسلطنت کے دو حصوں میں اس قدر اختلافِ حالت کیوں ہے؟ چنانچہ میرے دل میں سب سے پہلے یہی خیال آیا۔ میں نے اس کے متعلق کچھ بحث و تفتیش کی۔ باشندوں کے اختلافِ حالت کا سبب تو میں
نے آسانی سے معلوم کرلیا۔ یعنی مسلمانوں کا اِفلاس اور دوسری قوموں کا تمول۔ لیکن سڑکوں اور گذرگاہوں کی ناہمواری اور غلاظت کا بظاہر یہ سبب قرار نہیں پا سکتا تھا۔ اس لیے میں نے ایک معزز ترکی افسر یعنی حسین آفندی پولیس کمشنر سے دریافت کیا۔ انہوں نے کہا کہ ہماری میونسپلٹی کے ٹیکس بہت کم ہیں۔ بہت سی چیزیں محصول سے معاف ہیں۔ لیکن غلطہ میں یورپین سوداگر خود اپنی خواہش سے بڑے بڑے ٹیکس ادا کرتے ہیں۔ اس لیے

میونسپلٹی اُن رقموں کو فیاضی سے صرف کر سکتی ہے ۔ مجھے خیال ہوا کہ یہ وہی غلطہ ہے جس کی نسبت ابنِ بطوطہ نے نجاست اور میلے پن کی سخت شکایت کی ہے ۔ ۔ یا اب اُن کو صفائی و پاکیزگی کا یہ اہتمام ہے کہ اس کے لیے بڑے بڑے ٹیکس ادا کرتے ہیں ۔ حقیقت یہ ہے کہ صفائی اور خوش سلیقگی آج کل یورپ کا خمیر بن گیا ہے ۔ یہاں کی عمارتیں ہندوستان کی عمارتوں سے بالکل جدا وضع کی ہیں ۔ مکانات عموماً سہ منزلہ ، چو منزلہ ہیں ۔ صحن مطلق نہیں ہوتا ۔ عمارتیں تمام لکڑی کی ہیں ۔ بڑے بڑے اُمرا ء اور پاشاؤں کے محل بھی لکڑی ہی کے ہیں ۔ اور یہی سبب ہے کہ یہاں اکثر آگ لگتی ہے ۔ کوئی مہینہ بلکہ ہفتہ خالی نہیں جاتا کہ دو چار گھر آگ سے جل کر تباہ نہ ہوں ۔ اور کبھی کبھی تو محلے کے محلے جل کر خاک سیاہ ہو جاتے ہیں ۔ آگ بجھانے کے لیے سلطنت کی طرف سے نہایت اہتمام ہے ۔ کئی سو آدمی خاص اِس کام پر مقرر ہیں ۔ ایک نہایت بلند منارہ بنا ہوا ہے ، جس پر چند ملازم ہر وقت موجود رہتے ہیں کہ جس وقت کہیں آگ لگتی دیکھیں ، فوراً خبر کریں ۔ اس قسم کے اور بھی چھوٹے چھوٹے منارے جا بجا بنے ہوئے ہیں ۔ جس وقت کہیں آگ لگتی ہے ، فوراً توپیں سر ہوتی ہیں اور شہر کے ہر حصے سے آگ بجھانے والے ملازم تمام آلات کے ساتھ موقع پر پہونچ جاتے ہیں ۔ اُن کو حکم ہے کہ بے تحاشہ دوڑتے جائیں ۔ یہاں تک کہ اگر کوئی راہ چلتا اُن کی جھپٹ میں آ کر پس جائے تو کچھ الزام نہیں ۔ میں نے لوگوں سے دریافت کیا کہ پتھر کی عمارتیں کیوں نہیں بنتیں ؟ معلوم ہوا کہ سردی کے موسم میں سخت تکلیف ہوتی ہے اور تندرستی کو نقصان پہونچتا ہے ۔

آب و ہوا یہاں کی نہایت عمدہ ہے ۔ جاڑوں میں سخت سردی پڑتی ہے اور کبھی کبھی برف بھی گرتی ہے ۔ گرمی کا موسم جس کا مجھ کو خود تجربہ ہوا ، اس قدر خوش گوار ہے کہ بیان نہیں ہو سکتا ۔ تعجب ہے کہ ہمارے یہاں کے امرا ء شملہ اور نینی تال کی بجائے قسطنطنیہ کا سفر کیوں نہیں کرتے ! پانی پہاڑ سے آتا ہے اور نہایت ہاضم اور خوشگوار ہے ۔

***

آب و ہوا	Climate	افسوس	Alas !, pity!
آبادی	Population, settlement	اِفلاس	Poverty, want
آباد	settled, located, sitauted	اَلماری	Book shelf
آبنائے	Strait	اِلزام	Accusation, **charge**, allegation, blame
آبنائے باسفورَس	Bosphrus Strait	اُمراء	nobles
آراستہ	Decorated, well arranged	اِنتہائی	Extreme,
آگ لگنا	To catch fire	اَول	first
آگ بجھانا	To put out the fire, to extinguish the fire	اِہتمام	Arrangement, effort, management
آلات	Tools, implements, instruments	ایشیائی	Asian
آمد و رَفت	Coming and going, traffic	ایک سو اِکہتر	One hundred and seventy-one
اِبنِ بطوطہ	A world traveler of Morocco who traveled many countries during 14th century	اَیوانِ شاہی	Royal palace
اَحباب	Friends	باشندہ	Inhabitant
(کا) احتمال	**Probability, likelihood,** doubt, apprehension	بحث	Discussion, question, argument
اَخبارات	newspapers	بخلاف	Contrary to
اِختلاف	Difference	بدنی	Of body, bodily, physique
اِختلافِ حالت	Difference in conditions	بذلہ سنجی	Wits, witticism
اَدا کرنا	Pay	بشکطاس	Name of a city
اَڑتالیس	Forty three	بظاہر	Apparently
اِستنبول	Istanbul	بلند	High, raised, lofty, elevated
اَفسر	Officer	بندرگاہ	Port, harbor

بے تحاشہ	Headlong, rashly, very fast	تندرستی	Health
بے قاعدہ	Not properly arranged, irregular	توپ	Canon
پاشا	(Turkish title) **governor**, lord, boss	ٹراموے	Tramway train
پس جانا	**Be crushed**, be ground, be pulverized	ٹکڑا	Piece, part
پرفضا	(rare) Spacious, extensive	ٹیکس	Tax
پل	Bridge	جابجا	Everywhere, here and there
پہاڑ	Mountain	جامع مسجد	The big mosque
پیادہ پا	On foot	جانب	Side, toward
پیشہ	Profession	جدا	Different, separate
تازہ	Fresh	جدید	Modern, new
تجربہ	experience	جل جانا	To be burnt
تخمینہ	Guess, conjecture	جلد	Binding (of book), volume, copy
تذکرہ	Mention, conversation	جلسے	Gatherings, meetings, functions
ترکی	Turkish	جی بہلانا	To entertain oneself, to amuse oneself
تصویر	Picture	جھپٹ میں آنا	Be run down (by), to be caught into rush
تعجب	surprize	چبوترہ	Raised platform, dais, terrace
تفتیش	Inquiry, investigation, research	چومنزلہ	Four storied
تفریح	Amusement, entertainment	چونتیس	Thirty four
تمدن	Civilization, urbanization	چھاپے خانے	Press, printing press
تمول	Riches, wealth	چھوٹنا	To leave

حالات	Particulars, conditions	ذَوق	Taste, relish, liking
حمام	Bath, Turkish bath	رَقم	Amount (of money), sum
حوالہ کرنا	To hand over	رِواج	Tradition, fashion, vogue
خاک سیاہ ہونا	Be reduced to ashes	زیب وزینت	Adornment, elegance
خانقاہ	shrine, convent, Monastery	ساحل	Coast, bank, shore
خبر کرنا	To inform	سر ہونا	**To be fired**, to be vanquished
خرابی	Defect, flaw	سرائیں	Inns
خصوصیت	Distinctive feature, characteristic, specialty,	سطح	Surface, level, plane
خمیر	**Nature**, yeast	سفرنامہ	travelogue
خواہش	Wish, **will**, desire	سفراء	ambassadors
خوش سلیقگی	Good managerial qualites	سکونت رکھنا	To reside
خوش منظر	Beautiful, lovely, charming (scene)	سلسلہ	series
خوش نما	Beautiful, lovely, charming (sight)	سلاطین	Emperors, rulers
خوش لباس	Well dressed	سلطان	emperor
خوش گوار	Pleasant, wholesome, agreeable	سلطنت	Empire
دارالسلطنت	Capital (of a country)	سنگِ مرمر	marble
دُخانی جہاز	Steamer, steam ship	سنہری	Golden
دَرکار	Required	سوداگر	Trader, merchant
دوستانہ	friendly	سہ منزلہ	Three storied
ڈھیر	Heap, pile	سیاح	Traveler
ذِکر	Mention, talk, conversation	سیر کرنا	To travel, visit, stroll, wander

سینگ	Horn	عموماً	Usually, generally
شاخ	Branch	عین	Exactly
شاہی محل	Royal palace	غالباً	Most probably
شربت	Sherbet (drink)	غلاظت	Filth, litter
شکایت	complaints	غیبت	backbiting
شگفتگی	Blooming, cheerfulness	فائدہ پہنچنا	To be benefited
شملہ	Shimla-a city in Himalays in India	فرش	Floor
صحت	health	فہرست	List
صحتِ بدنی	Physical health	فی شخص	Per person
صحن	Courtyard	فیاضی سے	Generously, liberally, with generosity
صرف کرنا	To spend	قدیم	Ancient, old
صنعت	Industry, handicraft, craftmanship	قرار پانا	Be agreed upon, be established, be decided
ضروریاتِ زندگی	Necessities of life	قسطنطنیہ	Constantinople
طبیعت	Disposition, temperament	قصر	palace
طریقہ	Manner, style, method, way	قوم	Community, nation
عام صحبتیں	Ordinary interactions and meetings	قہوہ خانہ	Coffee house
عدالت	court	قیمت چکانا	To make payment
عرصہ	Time, period, age	کاروبار	business
عظیم الشان	Splendid, magnificent, great	کتب خانہ	Library
عمدہ	Excellent, pleasant, exquisite	کتب فروش	Book seller

کثرت سے	In large number, in majority	مجمعِ عام	Public gathering
کم سن	Young, of tender years	محسوب ہونا	Be counted (as), included (among)
کمی بیشی	Fluctuation, change	محصول	Tax, revenue, toll
کنارہ	Bank, coast, shore, edge	محل	Palace
کوئی دن خالی نہیں جاتا	Not a single day goes without it	محلے کے محلے	One neighborhood after the other, all the neighbourhoods
کی نسبت	About	مختصر	Small, narrow, short
کیچڑ	Slime, mud, dirt	مدارِس	Plural of madrasa, seminary, school
کے دَرمیان	In between, in the middle (of)	مذہب	Gilded, gold plated
کے متعلق	About	مذکور	Mentioned, stated
کیفیت	State, situation, condition	مرقع	Album
کیونکر	How come, how	مصر	Egypt
گاڑی	train	مطلا	Gilded, gilt
گرمیٔ صحبت	Warmth of a company, pass, passionate interaction	مطلق نہیں	Not at all, absolutely not
گزرگاہ	Passage, path	معزز	Respectable, honorable, esteemed
گنجائش	Room, scope, capacity,	معاف	Exempted, free from
لطیف	Pleasant, exquisite	مقامات	Place, spot, site
لغویات	Absurdities, foolishness	مقبرہ	Tomb
متعدد	Numerous, many	مقرر	Appointed, employed
مجلد	Bound (of book)	ملنا جلنا	Friendly meeting, frequent meeting
مجلس	Gathering, meeting	ممالک	countries

منارہ	Minaret, tower	نمونہ	Type, model, pattern, specimen
موجودہ	present	نینی تال	Naini Tal- a city in Himalayn Hills (India), known for her pleasant weather
موقع	**Spot, site**, occasion	واقع	Located, sitauted
مہیا	available	وسعت	Extent, expanse, area
میونسپلٹی	Municipality	وسعتِ تمدن	Urban area
میلہ	Fair	وسیع	Extensive, apacious
میلے پن	Filthiness, dirtiness	وَضع	**Style**, fashion, behavior, manner, attitude
ناہموار	Uneven	ہاضم	digestive
نجاست	Filth, uncleanliness	ہجوم	Crowd
(کی) نسبت	About	ہموار	Even, smooth, flat
نقص	Defect, flaw,	یوروپین	European

غزلیں

میر تقی میر

(۱)

پتا پتا ، بوٹا بوٹا ، حال ہمارا جانے ہے
جانے نہ جانے گل ہی نہ جانے باغ تو سارا جانے ہے

آگے اُس متکبر کے ہم خدا خدا کیا کرتے ہیں
کب موجود خدا کو وہ مغرور خود آرا جانے ہے

چارہ گری بیماریٔ دل کی، رسمِ شہرِ حسن نہیں
وَرنہ دِلبرِ ناداں بھی اِس دَرد کا چارہ جانے ہے

عاشق سا تو سادہ کوئی ، اور نہ ہوگا دُنیا میں
جی کے زِیاں کو عشق میں اُس کے، اپنا وارا جانے ہے

مہر و وَفا و لطف و عنایت، ایک سے واقف اِن میں نہیں
اَور تو سب کچھ طنز و کنایہ ، رمز و اِشارہ جانے ہے

کیا کیا فتنے ، سر پر اُس کے ، لاتا ہے معشوق اپنا
جس بے دِل، بے تاب و تواں کو، عشق کا مارا جانے ہے

تشنۂ خوں ہے اپنا کتنا ، میر بھی ناداں تلخی کش
دَم دار آبِ تیغ کو اُس کے ، آبِ گوارا جانے ہے

پتا پتا	Every leaf, (metaphorically) everyone	مہر	Kindness, favor, love, affection
بوٹا بوٹا	Plant, flower plant, bush, shrub, (metaphorically) everyone	وَفا	Faithfulness, fidelity, sincerity
جانے ہے (جانتا ہے)	knows	لطف	Kindness, favor, generosity,
جانے نہ جانے	God knows if(*gul*) knows or not, If someone doesn't know it is *gul*	عنایت	Kindness, favor, generosity
گل	Flower, rose, in poetry symbol of beloved or her beautiful face	واقف	Aware, acquainted
متکبر	Arrogant	طنز	satire
خدا خدا کرنا	Take the name of God	کنایہ	Allusion, hint, insinuation, indirect remark
موجود	present	رَمز	Sign, wink, insinuation, hint
مغرور	arrogant	اِشارہ	Sign, hint, insinuation, gesticulation
خود آرا	Conceited, arrogant, proud, busy in self decoration	فتنے	Mischief, evil, calamity, trial
چارہ گری	Cure, remedy	بے دِل	Heartless, dispirited, sad
بیمارئ دِل	Sickness of heart, (metaphorically) love	بے تاب و تواں	Powerless, helpless, restless, impatient
رسم	Custom	عشق کا مارا	Stricken with love, afflicted in love
شہرِ حسن	The city of beautiful ones, beloved's city	تشنہ	thirsty
وَرنہ	Other wise, or else	تشنۂ خوں	Thirsty of blood
دلبر	Sweetheart, lovely, charming	تلخی کش	one who suffers bitterness/miseries
چارہ	Cure, remedy	نا داں	Innocent, simple
سادہ	simple	دَم دار	Sharp edged, powerful
جی	Life, soul, heart	آب	Water, edge or sharpness(of sword), lustre
زِیاں	Loss, harm, waste	تیغ	sword
وارا	Gain, saving, benefit	آبِ گوارا	Agreeable water, pleasant water

(۲)

ہستی اپنی حباب کی سی ہے　　یہ نمائش سراب کی سی ہے
نازکی اُس کے لب کی کیا کہیئے　　پنکھڑی اِک گلاب کی سی ہے
چشمِ دل کھول اُس بھی عالم پر　　یاں کی اَوقات خواب کی سی ہے
بار بار اُس کے دَر پہ جاتا ہوں　　حالت اَب اِضطراب کی سی ہے
آتشِ غم میں دل بھنا شاید　　دیر سے بو کباب کی سی ہے
میں جو بولا، کہا کہ یہ آواز　　اُسی خانہ خراب کی سی ہے
میر اُن نیم باز آنکھوں میں　　ساری مستی شراب کی سی ہے

ہستی	existence , life	یاں	here
حباب	bubble	اَوقات	Times, hours, condition
کی سی	like, resembling	دَر	Threshold, door
نمائش	show, exhibition, pomp and show	اِضطراب	Agitation, restlessness, anguish
سراب	mirage, illusion	آتشِ غم	The fire of sorrow
نازُکی	Delicateness, softness, tenderness	بھنا	To be roasted
لب	lip	بو	smell
کیا کہیئے!	It's indescribable! What can be said !	خانہ خراب	Vagabond, empty fellow, good-for- nothing
پنکھڑی	Petal of a flower	نیم باز	Half open
چشم دِل	heart's eye	مستی	Intoxication, ecstasy, drunkenness
عالم	State, world, condition	شراب	Wine

متفرق اشعار

چشم رہتی ہے پر آب بہت
دل کو میرے ہے اِضطراب بہت

کہا میں نے کتنا ہے گل کا ثبات
کلی نے یہ سن کر تبسم کیا

شام ہی سے بجھا سا رہتا ہے
دِل ہوا ہے چراغ مفلس کا

سرسری تم جہان سے گزرے
ورنہ ہر جا جہانِ دیگر تھا

سب توہم کا کارخانہ ہے
یاں وہی ہے جو اعتبار کیا

سارے عالم پر ہوں میں چھایا ہوا
مستند ہے میرا فرمایا ہوا

گفتگو ریختی میں ہم سے نہ کر
یہ ہماری زَبان ہے پیارے

نہ دردمندی سے یہ راہ تم چلے ورنہ
قدم قدم پہ تھی یاں، جائے نالہ وفریاد

یہ عشق نہیں آساں، بس اِتنا سمجھ لیجے
اک آگ کا دریا ہے اور ڈوب کے جانا ہے

غزل

{۱}

بازیچۂ اطفال ہے دنیا میرے آگے
ہوتا ہے شب و روز تماشا مرے آگے

اک کھیل ہے اورنگِ سلیماں میرے نزدیک
اک بات ہے اعجازِ مسیحا میرے آگے

جز نام نہیں صورتِ عالم مجھے منظور
جز وہم نہیں ہستیٔ اشیا مرے آگے

ہوتا ہے نہاں گرد میں صحرا میرے ہوتے
گھستا ہے جبیں خاک پہ دریا مرے آگے

مت پوچھ کہ کیا حال ہے میرا تیرے پیچھے
تو دیکھ کہ کیا رنگ ہے تیرا مرے آگے

سچ کہتے ہو خود بین و خود آرا ہوں نہ کیوں ہوں
بیٹھا ہے بتِ آئینہ سیما مرے آگے

پھر دیکھیے اندازِ گل افشانیٔ گفتار
رکھ دے کوئی پیمانۂ صہبا مرے آگے

نفرت کا گماں گزرے ہے میں رشک سے گزرا
کیونکر کہوں لو نام نہ ان کا مرے آگے

ایماں مجھے روکے ہے، جو کھینچے ہے مجھے کفر
کعبہ مرے پیچھے ہے کلیسا مرے آگے

عاشق ہوں پہ معشوق فریبی ہے مرا کام
مجنوں کو برا کہتی ہے لیلیٰ مرے آگے

خوش ہوتے ہیں پر وصل میں یوں مر نہیں جاتے
آئی شبِ ہجراں کی تمنا مرے آگے

ہے موجزن اک قلزمِ خوں کاش یہی ہو
آتا ہے ابھی دیکھیے کیا کیا مرے آگے

گو ہاتھ کو جنبش نہیں آنکھوں میں تو دم ہے
رہنے دو ابھی ساغر و مینا مرے آگے

ہم مشرب و ہم پیشہ و ہمراز ہے میرا
غالب کو برا کیوں کہو اچھا مرے آگے

بازیچہ	Plaything, toy, game, fun	گرد	Dust
اطفال	children	صحرا	desert
مرے آگے	In front of me, in my opinion, before me	مرے ہوتے	In my presence, in my life
شب و روز	Night and day	گھسنا	To rub
تماشا	Show, spectacle	جبیں	forehead
اَورنگ	throne	خاک	Dirt, earth
سلیماں	Solomon	دَریا	River, occean
مرے نزدیک	in my view	رنگ	Color, manner, mood, style, appearance, expression,
ایک بات	One and same thing, all one	خود بین	Self-regarding
اعجاز	miracle	خود آرا	Self-adorning
مسیحا	Messia , Jesus Christ	بت	idol
جز	except	سیما	Face, countenance, resemblance
صورت	Form, face,	آئینہ سیما	With a face smooth as mirror, with a bright face
عالم	world	انداز	Way, style, graces
منظور	accept	گل افشانی	Rose/flower scattering
وہم	Illusion, idea, fancy	گفتار	Conversation, talk
ہستی	Existence	پیمانہ	Goblet, flagon
اَشیا	things	صہبا	wine
نہاں	hidden	نفرت	Hatred, disgust, aversion

گمان	Doubt, suspicion, conjecture	شبِ ہجراں	Night of separation
گزرے ہے	to happen, To pass,	تمنا	Desire, longing
کیونکر	How in the world!, why!	موجزن	Rippling, roiling , in surge
ایماں	Faith, belief, religion, creed	قلزم	Ocean, sea
روکنا	To stop, hold	خون	blood
کھینچنا	To pull, drag, attract, suck	کاش	If only, May...
کفر	Unbelief, infidelity, blasphemy, idolatory	کاش یہی ہو	ifhis would be all!
کعبہ	Kaba The Holy House of Allah at Mecca	گو	although
کلیسا	A Christian church	جنبش	Movement, motion
عاشق	lover	دَم	Life, strength
معشوق فریبی	Decieving/trickery/ of beloveds	ساغر	Wine glass
مجنوں	Crazy, legendry lover of Laila	مینا	flagon
برا کہنا	To speak ill, villify, abuse,	ہم مشرب	Sharer of drink
لیلیٰ	Laila, beloved of Majnun (Qais)	ہم پیشہ	Sharer of profession
وَصل	Union with beloved	ہمراز	Sharer of secret

{۲}

کوئی امید بر نہیں آتی | کوئی صورت نظر نہیں آتی

موت کا ایک دن معین ہے | نیند کیوں رات بھر نہیں آتی

آگے آتی تھی حالِ دل پہ ہنسی | اب کسی بات پر نہیں آتی

جانتا ہوں ثوابِ طاعت و زہد | پر طبیعت ادھر نہیں آتی

ہے کچھ ایسی ہی بات جو چپ ہوں | ورنہ کیا بات کر نہیں آتی

کیوں نہ چیخوں کہ یاد کرتے ہیں | مری آواز گر نہیں آتی

داغِ دل گر نظر نہیں آتا | بو بھی اے چارہ گر نہیں آتی

ہم وہاں ہیں جہاں سے ہم کو بھی | کچھ ہماری خبر نہیں آتی

مرتے ہیں آرزو میں مرنے کی | موت آتی ہے پر نہیں آتی

کعبے کس منھ سے جاؤ گے غالب | شرم تم کو مگر نہیں آتی

امید	hope	ادھر	In this direction
بر آنا	To be fulfilled	چپ	Silent, quiet
صورت	Form, face	ورنہ	otherwise
نظر آنا	To appear, to be seen, be visible	چیخنا	To scream
موت	death	یاد کرنا	To remember
معین	fixed	آواز	Voice, sound
نیند	sleep	گر	if
رات بھر	Whole night	داغ	Wound, stain, marks of a wound
آگے	earlier	بو	smell
حالِ دل	Condition/state of heart	چارہ گر	Healer, doctor
ہنسی آنا	To feel like laughing	خبر	news
ثواب	Reward of virtuous deeds	آرزو	desire
طاعت	obedience	کعبے	Kaaba, Allah's house in Mecca
زہد	abstinence	کس منھ سے	With what face
طبیعت آنا	To be inclined to	شرم آنا	To feel ashamed

مرزا غالبؔ

غزل

آہ کو چاہیئے اک عمر اثر ہوتے تک
کون جیتا ہے تری زُلف کے سر ہوتے تک

دامِ ہر موج میں ہے حلقہ صد کامِ نہنگ
دیکھیں کیا گزرے ہے قطرے پہ گہر ہوتے تک

عاشقی صبر طلب اور تمنا بیتاب
دل کا کیا رنگ کروں خونِ جگر ہوتے تک

اِک نظر بیش نہیں فرصتِ ہستی غافل
گرمی بزم ہے اک رقصِ شرر ہوتے تک

غمِ ہستی کا اسد کس سے ہو جز مرگ علاج
شَمع ہر رنگ میں جلتی ہے سحر ہوتے تک

آہ : Sigh	خونِ جگر ہوتے تک : Until it's being blood of the liver
اَثر ہوتے تک : Untill coming about of an effect	اک نظر بیش نہیں : No more than a single glance/look
کون جیتا ہے : Who (habitually) lives	فرصتِ ہستی : Leisure of existence
زُلف : Curls	غافل : Heedless one
سر ہوتے تک : to be tamed, to be subdued	گرمی بزم : The warmth of gathering
دامِ ہر موج : In the snare of every wave	اک رقصِ شرر : A/mere unique dance of spark
حلقہ صد کامِ نہنگ میں : Circle of a hundred crocodile-mouths	غمِ ہستی کا : for the grief of life
دیکھیں : Let's see	اسد : Ghalib's another pen name
کیا گزرے ہے قطرے پہ : What happens to the drop	جز مرگ : Except death
گہر ہوتے تک : Until its becoming apearl	علاج : cure
عاشقی : Loving-ness; state of being in love	شمع : The candle
صبر طلب : Patience/endurance demadning	ہر رنگ میں : In every color/mood
تمنا : longing	جلتی ہے : Burns
بیتاب : restless	سحر : dawn
دل کا کیا رنگ کروں : What color/mood would I make of the heart	ہوتے تک : Until the occurance of

مرزا غالبؔ

متفرق اشعار

۱۔ اُن کے دیکھے سے جو آجاتی ہے منھ پر رونق
وہ سمجھتے ہیں کہ بیمار کا حال اچھا ہے

۲۔ ہم کو معلوم ہے جنت کی حقیقت لیکن
دل کے بہلانے کو غالبؔ یہ خیال اچھا ہے

۳۔ عشق سے طبیعت نے زیست کا مزا پایا
درد کی دَوا پائی ، دردِ بے دَوا پایا

اُن کے دیکھے سے :	Upon seeing her/him	طبیعت :	Disposition/ temperament
منھ پر :	On the face	زیست :	Life, existence
رونق :	Glow, brightness, shinning	مزا :	Pleasure
جنت :	Paradise, heaven	پایا :	Got/found/ gained
حقیقت :	Truth, reality	درد :	Pain
دل کے بہلانے کو :	To entertain/amuse the heart	دَوا :	Medicine, cure
خیال :	Idea, thought	دردِ بے دوا :	A cureless pain

محمد اقبال

غزل

کبھی اے حقیقتِ منتظر، نظر آ لباسِ مجاز میں
کہ ہزاروں سجدے تڑپ رہے ہیں مری جبینِ نیاز میں
تو بچا بچا کے نہ رکھ اسے، ترا آئینہ ہے وہ آئینہ
کہ شکستہ ہو تو عزیز تر ہے نگاہِ آئینہ ساز میں
نہ کہیں جہاں میں اَماں ملی، جو اَماں ملی تو کہاں ملی
مرے جرمِ خانہ خراب کو ترے عفوِ بندہ نواز میں
نہ وہ عشق میں رہیں گرمیاں، نہ وہ حسن میں رہیں شوخیاں
نہ وہ غزنوی میں تڑپ رہی، نہ وہ خم ہے زُلفِ اَیاز میں
جو میں سر بسجدہ ہوا کبھی تو زَمیں سے آنے لگی صدا
ترا دل تو ہے صنم آشنا، تجھے کیا ملے گا نماز میں

حقیقت f.n. Reality, Truth

منتظر awaited , sought after

نظر آنا to be seen, appear

لباسِ مجاز m.n. in the material/worldly cloth

ہزاروں thousands

سجدے pl.m.n. prostrations

تڑپنا be restless, roll and toss about restlessly

جبیں f.n. forhead

نیاز humble, meek

بچا بچاے رکھنا keep protected, try to protect

آئینہ m.n. mirror

شکستہ ہونا to break

عزیز تر dearer

نگاہ f.n. glance, eye, view

آئینہ ساز Mirror Maker; The Maker

اَماں ملنا safety, security, protection

جرم m.n. crime, sin

خانہ خراب house destroying, ruined, miserable, wretch

عفو m.n. pardon, forgiveness

بندہ نواز adj. patron, benefactor

عشق m.n. love

گرمیاں pl.f.n. warmth, passion, ardor

حسن m.n. beauty

شوخیاں pl.f.n. coquetry, playfulness, naughtiness, humor

غزنوی pn. Mahmud Ghaznavi a ruler of 11th century Afghanistan and Central Asia

تڑپ f.n. restlessness, eagerness

خم m.n. curl, ringlet, loop, noose

زُلف f.n. hair, curls

اَیاز p.n slave of Mahmood

سر بسجدہ ہونا to prostrate

زَمیں f.n. earth

صدا f.n sound, voice

صنم آشنا adj. acquainted with idols

کیا ملے گا what will (you) get

نماز f.n Muslim prayer

ستاروں سے آگے جہاں اور بھی ہیں — ابھی عشق کے امتحاں اور بھی ہیں

تہی زندگی سے نہیں یہ فضائیں — یہاں سیکڑوں کارواں اور بھی ہیں

قناعت نہ کر عالمِ رنگ و بو پر — چمن اور بھی، آشیاں اور بھی ہیں

اَگر کھو گیا اِک نشیمن، تو کیا غم — مقاماتِ آہ و فغاں اور بھی ہیں

تو شاہیں ہے، پرواز ہے کام تیرا — ترے سامنے آسماں اور بھی ہیں

اِسی روز و شب میں اُلجھ کر نہ رہ جا — کہ تیرے زَمان و مکاں اور بھی ہیں

گئے دِن کہ تنہا تھا میں اَنجمن میں

یہاں اب مرے رازداں اور بھی ہیں

ستارے	Stars	کیا غم	Why worry!
جہاں	World	مقامات	Places, stations, situations
اِمتحاں	Examination, test, trial	آہ و فغاں	Sigh and lamentation
تہی	Empty, devoid of	شاہین	Falcon
فضائیں	Environment	پرواز	Flight, flying, soaring
کارواں	Caravan	روز و شب	Day and night, round the clock
قناعت کرنا	To be contented	اُلجھ کر رہ جانا	To get stuck , be entangled
عالمِ رنگ وبو	The world of color and smell	زَمان و مکان	Time and space
چمن	Garden, flower garden	گئے دن	Gone are the days
آشیاں	Abode, residence, nest	تنہا	alone
کھو جانا	To be lost	اَنجمن	Party, gathering, meeting,
نشیمن	Nest, residence	رازداں	confidant

نظمیں

ڈاکٹر محمد اقبالؒ

جبرئیل و ابلیس

جبرئیل

ہمدمِ دیرینہ ! کیسا ہے جہانِ رنگ و بو ؟

ابلیس

سوز و ساز و درد و داغ و جستجو و آرزو

جبرئیل

ہر گھڑی اَفلاک پر رہتی ہے تیری گفتگو

کیا نہیں ممکن کہ تیرا چاک دامن ہو رفو

ابلیس

آہ اے جبرئیل تو واقف نہیں اس راز سے

کر گیا سرمست مجھ کو ٹوٹ کر میرا سبو

اب یہاں میری گزر ممکن نہیں ، ممکن نہیں

کس قدر خاموش ہے یہ عالمِ بے کاخ و کو

جس کی نومیدی سے ہو سوزِ درونِ کائنات
اُس کے حق میں "تقنطو" اچھا ہے یا "لا تقنطو"

جبرئیل

کھو دیئے انکار سے تو نے مقاماتِ بلند
چشمِ یزداں میں فرشتوں کی رہی کیا آبرو

ابلیس

ہے مری جرأت سے مشتِ خاک میں ذوقِ نمو
میرے فتنے جامۂ عقل و خرد کے تار و پو
دیکھتا ہے تو فقط ساحل سے رزمِ خیر و شر
کون طوفاں کے طمانچے کھا رہا ہے، میں کہ تو؟
خضر بھی بے دست وپا، اِلیاس بھی بے دست وپا
میرے طوفاں یم بہ یم ، دریا بہ دریا ، جو بہ جو
گر کبھی خلوت میسر ہو، تو پوچھ اللہ سے
قصۂ آدم کو رنگیں کر گیا کس کا لہو
میں کھٹکتا ہوں دلِ یزداں میں کانٹے کی طرح
تو فقط اللہ ھو ! اللہ ھو! اللہ ھو!

جبرئیل Gabriel

ابلیس Lucifer, Satan

ہمدمِ دیرینہ old companion/friend

جہان m.n. world

رنگ m.n. color

بو f.n. smell

سوز burning,heat,passion,excitement, ardor,pain

ساز musical instrument, peace, agreeable, joy

درد m.n. pain

داغ m.n. stain, wound, sacr

جستجو f.n. search, quest

آرزو f.n. desire, longing

ہر گھڑی f.n. every moment

افلاک pl. m.n. heavens, skies

گفتگو f.n. talk, conversation, mention

ممکن possible

چاک m.n. torn

دامن m.n. hem/edge of a garment

رفو ہونا to be darned/ mended/ fixed

آہ a sigh

واقف ہونا to be aware, to know

راز m.n. secret, mystery

سرمست کر جانا to make someone intoxicated

ٹوٹ کر having broken, after breaking

سبو m.n. wineglass

عالم m.n. world, state

بے prefix without, -less

کاخ m.n. palace

کو m.n. lane, street

نومیدی f.n. disappointment, despair, hopelessness

سوز m.n. passion, burning, ardor

درون inside

کائنات f.n. universe

کے حق میں for (some one)

تقنطو m.n. hope

لاتقنطو m.n. hopelessness

کھو دینا to loose

انکار m.n. refusal, denial, rejection

مقامات pl. m.n. stations, status, positions

بلند adj. high, exalted

چشم f.n. eye(s)

یزداں m.n. God Almighty

فرشتہ m.n. angel	خضر a prophet
آبرو f.n. honor, credit	اِلیاس a prophet
جرأت f.n. courage, boldness	دست m.n. hand
مشتِ خاک f.n. a handful dust (man)	پا m.n. foot
ذوق m.n. taste, pleasure, curiosity, joy	یم بہ یم m.n. ocean by ocean /from ocean to ocean
نمو m.n. growth, growing, ambition	دریا بہ دریا River by river/from river to river
فتنے pl.m.n. mischief, tumult, shenanigans	جو بہ جو stream by stream /from stream to stream
جامہ m.n. robe, cloth, dress, fabric	گر if
عقل f.n. intelligence, intellect reason	خلوت f.n. privacy
خرد f.n. intellect,	میسر ہونا to be available, to get
تار m.n. warp (in a fabric)	اللہ m.n. Allah
پو m.n. woof (in a fabrick)	قصہ m.n. tale, story
فقط merely, only	آدم m.n. Adam
ساحل m.n. shore	رنگین کرنا to make colorful
رَزم f.n. battle	لہو m.n. blood
خیر m.n. good	کھٹکنا to ranklr, to prick
شر m.n. evil	یزداں m.n. Almighty
طوفاں m.n. storm	کانٹا m.n. thorn
تماچے pl.m.n. slaps/blows	

نیا شوالہ

سچ کہہ دوں اے برہمن، گر تو برا نہ مانے ۔ تیرے صنم کدوں کے بت ہو گئے پرانے
اپنوں سے بیر رکھنا تو نے بتوں سے سیکھا ۔ جنگ و جدل سکھایا، واعظ کو بھی خدا نے
تنگ آکے میں نے آخر، دَیر و حرم کو چھوڑا ۔ واعظ کا وعظ چھوڑا ، چھوڑے ترے فسانے

پتھر کی مورتوں میں سمجھا ہے تو خدا ہے
خاکِ وَطن کا مجھ کو، ہر ذرہ دیوتا ہے

آ! غیریت کے پردے اِک بار پھر اُٹھا دیں ۔ بچھڑوں کو پھر ملا دیں ، نقشِ دوئی مٹا دیں
سونی پڑی ہوئی ہے مدت سے دِل کی بستی ۔ آ! اِک نیا شوالہ اِس دیس میں بنا دیں
دُنیا کے تیرتھوں سے اونچا ہو اپنا تیرتھ ۔ دامانِ آسماں سے اُس کا کلس ملا دیں
ہر صبح اُٹھ کے گائیں منتر وہ میٹھے میٹھے ۔ سارے پجاریوں کو مے پیت کی پلا دیں

شکتی بھی شانتی بھی، بھگتوں کے گیت میں ہے
دھرتی کے باسیوں کی مکتی پریت میں ہے

شوالہ	Temple, Shiva's temple, any Hindu temple	بچھڑے	Separated ones
برہمن	Brahman, Hindu priest	ملانا	To arrange the union/meeting
برا ماننا	To feel offended	نقشِ دوئی	The trace of duality
صنم کدہ	Idol house	مٹانا	To obliterate/erase
بت	idol	سونی	desolate
اپنوں سے	With your own people	مدت سے	For ages
بیر رکھنا	To have enmity	بستی	settlement
جنگ وجدل	Battle, fighting, conflict	تیرتھ	pilgrimage
سکھانا	To teach	اونچا	High, exalted
واعظ	Preacher sermonizer (Muslim)	دامانِ آسماں	Hem of heaven/sky
تنگ آنا	To get sick of	کلس	Spire, pinnacle
دَیر	temple	منتر	mantra
حرم	mosque	پجاری	worshipper
وعظ	Praeching, sermon	مے	Wine, alcohol
فسانے	Stories, fictions, tales	پیت	love
پتھر	stone	شکتی	Power, strength
مورت	idol	شانتی	peace
خاکِ وَطن	Dust of the nation	بھگت	devotee
ذرہ	particle	دَھرتی	earth
دیوتا	God, godling	باسی	residents
غیریت	otherness	مکتی	freedom
پردے اُٹھانا	To lift the veil/curtain	پریت	love

فیض احمد فیضؔ

مجھ سے پہلی سی محبت میرے محبوب نہ مانگ

مجھ سے پہلی سی محبت، میری محبوب نہ مانگ
میں نے سمجھا تھا، کہ تو ہے، تو دَرخشاں ہے حیات
تیرا غم ہے، تو غمِ دَہر کا جھگڑا کیا ہے
تیری صورت سے ہے، عالم میں بہاروں کو ثبات
تیری آنکھوں کے سوا، دُنیا میں رکھا کیا ہے
تو جو مل جائے، تو تقدیر نگوں ہو جائے
یوں نہ تھا، میں نے فقط چاہا تھا، یوں ہو جائے

اور بھی غم ہیں، زمانے میں، محبت کے سوا
راحتیں اور بھی ہیں، وصل کی راحت کے سوا

اَن گنت صدیوں کے، تاریک بہیمانہ طلسم
ریشم و اطلس و کم خواب میں بنوائے ہوئے
جا بجا کوچہ و بازار میں، بکتے ہوئے جسم
خاک میں لتھڑے ہوئے، خون میں نہلائے ہوئے
لوٹ جاتی ہے اُدھر کو بھی نظر، کیا کیجے
اَب بھی دِلکش ہے ترا حسن، مگر کیا کیجے

اور بھی دُکھ ہیں، زمانے میں، محبت کے سوا

راحتیں اور بھی ہیں، وَصل کی راحت کے سوا

مجھ سے پہلی سی محبت، مری محبوب نہ مانگ

پہلی سی		the one that was before, earlier one	تاریک	adj.	dark
محبوب	m.n.	beloved	بہیمانہ	adj.	beastly
دَرَخشاں	adj.	glittering, shining, bright	طلسم	m.n.	magic, talisman
حیات	f.n.	life	ریشم	m.n.	silk
غمِ دہر		sorrows of world/time	اَطلس	m.n.	satin (fabric)
جھگڑا	m.n.	quarrel	کمخواب	m.n.	brocade
صورت	f.n.	face, countenance	بنوائے ہوئے		woven
عالم	m.n.	world	جابجا		everywhere, at every place
بہار	f.n.	spring (season)	کوچہ	m.n.	lane, alley
ثبات	m.n.	stability, permanence	بکتے ہوئے		being sold
کے سوا	p.p.	beside, in addition to	جسم	m.n.	body
تقدیر	f.n.	fate, destiny	خاک	f.n.	dust
نگوں ہونا		to bow, to bevcome low	لتھڑے ہوئے		besmeared
یوں	adv.	like this, such	خون	m.n.	blood
فقط	adv.	only, merely	نہلائے ہوئے		bathed in, soaked in
راحتیں	pl.f.n.	pleasures, comfort	لوٹ جانا		to return, go back
وَصل	m.n.	union with beloved	کیا کیجے		what can be done! (I'm) helpless
اَن گنت	adj.	innumerable	دِلکش	adj.	charming, attractive
صدی	f.n.	century	حسن	m.n.	beauty

نثار میں تری گلیوں پہ

نثار میں تری گلیوں پہ ، اے وطن، کہ جہاں
چلی ہے رسم ، کہ کوئی نہ سر اُٹھا کے چلے
جو کوئی چاہنے والا ، طواف کو نکلے
نظر چرا کے چلے ، جسم و جاں بچا کے چلے
ہے اَہلِ دل کے لیے ، اَب یہ نظمِ بست وکشاد
کہ سنگ و خشت مقید ہیں ، اور سگ آزاد
بہت ہے ظلم کے دَستِ بہانہ جو کے لیے
جو چند اَہلِ جنوں ، تیرے نام لیوا ہیں
بنے ہیں اَہلِ ہوس، مدعی بھی، منصف بھی
کسے وکیل کریں ؟ کس سے منصفی چاہیں؟
مگر گزارنے والوں کے دن، گزرتے ہیں
ترے فراق میں، یوں صبح و شام کرتے ہیں
بجھا جو روزنِ زِنداں ، تو دل یہ سمجھا ہے
کہ تیری مانگ ، ستاروں سے بھر گئی ہوگی

چمک اُٹھے ہیں سلاسل، تو ہم نے جانا ہے
کہ اب سحر ترے رُخ پر، بکھر گئی ہو گی
غرض، تصورِ شام و سحر میں، جیتے ہیں
گرفتِ سایۂ دیوار و دَر میں، جیتے ہیں

یوں ہی ہمیشہ اُلجھتی رہی ہے، ظلم سے، خلق
نہ اُن کی رسم نئی ہے، نہ اُن کی ریت نئی
یوں ہی ہمیشہ کھلائے ہیں، ہم نے آگ میں پھول
نہ اُن کی ہار نئی ہے، نہ اپنی جیت نئی
اِسی سبب سے، فلک کا گلا، نہیں کرتے
ترے فراق میں، ہم دل برا نہیں کرتے

گر آج تجھ سے جدا ہیں، تو کل بہم ہوں گے
یہ رات بھر کی جدائی، تو کوئی بات نہیں
گر آج اوج پہ ہے، طالِعِ رَقیب، تو کیا؟
یہ چار دن کی خدائی، تو کوئی بات نہیں
جو تجھ سے عہدِ وفا، اُستوار رکھتے ہیں
علاجِ گردشِ لیل و نہار رکھتے ہیں

نثار	adj	*nisaar*	Sacrificed,
گلی	f	*galii*	Alley, lane
رسم چلنا	Intr.v	*rasm-chalnaa*	Something becoming a custom or vogue
سر اُٹھا کر چلنا	idio	*sar uThaa kar chalnaa*	To walk with honor
طواف	m	*tavaaf*	Curcumbulation (of Holy Kaaba as a religious rite)
نظر چرا کر چلنا	idio	*nazar chraa kar chalnaa*	To walk stealthly, to walk with a furtive look
جسم و جاں	m	*jism-o-jaaN*	Body and sould
اہلِ دل	adj	*ahl-e-dil*	Saints, pious people
نظمِ بست و کشاد	m	*nazm-e-bast-o kushaad*	Rules of affairs, control of affairs
سنگ و خشت	m	*sang-o-Khisht*	Stone and brick, (fig)low rank people
مقید ہونا	intr.v	*muqai-yad honaa*	To be imprisoned
سگ	m	*sag*	dog
بہت ہے	adv	*bahot hai*	Its enough, its sufficient
ظلم	m	*zulm*	Oppression, tyranny
دستِ بہانہ جو	m	*dast-e-bahaa-naa-joo*	The hand seeking for some pretext/excuse
اہلِ جنوں	adj	*ahl-e-junuN*	Crazy people, people in love
(کے) نام لیوا	adj	*naam levaa*	Follower, heir
اہلِ ہوس	adj	*ahl-e-havas*	Lustful people, false lovers
مدعی	adj	*mud-daii*	Plaintiff, claimant, adversary, rival

منصف	f	*mun-sif*	judge
وکیل کرنا	m	*vakiil karnaa*	To employ/hire/choose a lawer
منصفی	f	*munsifi*	Justice, equity, judgment, verdict
فراق	m	*feraaq*	separation
بجھنا	intr.v	*bujhnaa*	To be extinguished
رَوزَنِ زِنداں	m	*rauzan-e-zindaaN*	The hole of the prison
مانگ	f	*maaNg*	Line on head where hair is parted
سلاسل	pl.f	*salaa-sil*	Chains, fetters
سحر	f	*sahar*	Dawn, daybreak, morning
رُخ	m	*ruKh*	face
بکھر جانا	intr.v	*bikhar jaanaa*	To spread
غرض	adv	*Gharaz*	In short, long story short
تصور	m	*tasav-vur*	Imagination, thought, notion
شام و سحر	f	*shaam-o-sahar*	Evening and morning
گرفتِ سایۂ دیوار و دَر		*girift-e-saaya-e-diivaar-o-dar*	confines of the shadow of wall and gate, the prison
(سے) اُلجھنا	intr.v	*(se) ulajh-naa*	To be entangled, quarrel
خلق	f	*Khalq*	people
ریت	f	*riit*	Custom, rite, manners
آگ میں پھول کھلانا	idi	*aag meN phool khilaanaa*	To make flowers blossom in the fire, (allusion) Hazrat Ibrahiim's story of him having been

جیت	f	*jiit*	Victory
اسی سبب سے	adv	*isii sabab se*	For this reason
فلک	f	*falak*	Heaven, sky
گلہ کرنا	tr.v	*gilaa karnaa*	To complain
دِل برا کرنا	tr.v	*dil buraa karnaa*	Be displeased, be dispirited, take offence
جدا	adj	*judaa*	separate
بہم ہونا	adv	*baham honaa*	To come together, to gather at one place,
جدائی	f	*judaa-ii*	separation
گر	conj.	*gar*	if
اوج	f	*auj*	Zenith, highest point
طالِع رقیب	m	*taal-e-raqiib*	Fortunes of rival
چار دِن کی خدائی		*chaar din kii Khudaaii*	Temporary power
عہدِ وفا	m	*ahd-e-vafaa*	Promise of loyalty/faithfulness
اُستوار رکھنا	tr.v	*us-tuvaar rakhnaa*	To keep strong/vigorous/steady/stable/firm
علاجِ گردِشِ لیل و نہار		*ilaaj-e-gardish-e-lail-o-nihaar*	The cure/remedy of the revolution/changes of night and day, remedy for vicissitudes of fortune
علاج	m	*ilaaj*	Cure, remedy
گردِش	f	*gar-dish*	Rotation, revolution,vicissitudes of fortune
لیل و نہار	m	*lail-o-nahaar*	Night and day, circumstances

ہم گنہگار عورتیں

(شاعرہ: کشور ناہید)

یہ ہم گنہگار عورتیں ہیں
جو اہلِ جبہ کی تمکنت سے
نہ رعب کھائیں
نہ جان بیچیں
نہ سر جھکائیں
نہ ہاتھ جوڑیں
یہ ہم گنہگار عورتیں ہیں
کہ جن کے جسموں کی فصل بیچیں جو لوگ
وہ سرفراز ٹھہریں
نیابتِ امتیاز ٹھہریں
وہ داورِ اہلِ ساز ٹھہریں

یہ ہم گنہگار عورتیں ہیں
کہ سچ کا پرچم اُٹھا کے نکلیں
تو جھوٹ سے شاہرائیں اَٹی ملے ہیں
ہر ایک دہلیز پہ، سزاؤں کی داستانیں رکھی ملے ہیں
جو بول سکتی تھیں، وہ زبانیں کٹی ملے ہیں

یہ ہم گنہگار عورتیں ہیں
کہ اب تعاقب میں رات بھی آئے
تو یہ آنکھیں نہیں بجھیں گی
کہ اب جو دیوار گر چکی ہے
اُسے اُٹھانے کی ضد نہ کرنا
یہ ہم گنہگار عورتیں ہیں

جو اہلِ جبہ کی تمکنت سے
نہ رعب کھائیں
نہ جان بیچیں
نہ سر جھکائیں
نہ ہاتھ جوڑیں !

لفظیات

گنہگار	sinful	سچ	truth
اہلِ	(prefix) people , owners,	پرچم	Flag, standard
جبہ	Gown, robe	اُٹھانا	To pick up, to raise high
اہلِ جبہ	People of gown, religious people, priests	جھوٹ	lie
تمکنت	Power, pomp, grandeur, haughtiness	شاہراہ	Highway,
رُعب کھانا	To be impressed, to be over awed	اَٹی (سے)	covered (with)
جان بیچنا	To sell the life	ملے ہیں	are found
سر جھکانا	To bow down the head (in respect/fear)	دہلیز	threshhold
ہاتھ جوڑنا	To join the palms of both hands (gesture of humility) to show respect	سزا	punishment
جسم	body	داستانیں	Tales, long stories
فصل	Crop, produce	زبانیں	tongues
سرفراز ٹھہرنا	To be considered successful, exalted	تعاقب	Chase, pursuit
نیابت	As an agent, becoming an agent of	آنکھیں بجھنا	(Lit:) eyes to be extinguished
اِمتیاز	Distinction,	دیوار	wall
نیابتِ اِمتیاز	Agents of distinction, prominent	گرنا	To fall down
داور	God, Just God, just soverign	دیوار اُٹھانا	To build/raise a wall
اہلِ ساز	People of law, people of things	ضد کرنا	To insist, to be stubborn

اے شریف اِنسانو !

خون اپنا ہو، یا پرایا ہو
نسلِ آدم کا خون ہے، آخر !
جنگ مشرق میں ہو، کہ مغرب میں
امنِ عالم کا خون ہے، آخر !
بم گھروں پر گریں، کہ سرحد پر
روحِ تعمیر زخم کھاتی ہے
کھیت اپنے جلیں، کہ غیروں کے
زیست فاقوں سے تلملاتی ہے
ٹینک آگے بڑھیں، کہ پیچھے ہٹیں
کوکھ، دَھرتی کی، بانجھ ہوتی ہے
فتح کا جشن ہو، کہ ہار کا سوگ
زندگی میتوں پہ، روتی ہے
جنگ تو خود ہی، ایک مسئلہ ہے
جنگ کیا مسئلوں کا حل دے گی
آگ اور خون، آج بخشے گی
بھوک اور احتیاج، کل دے گی
اس لیے اے شریف انسانو!
جنگ ٹلتی رہے، تو بہتر ہے
آپ اور ہم سبھی کے آنگن میں
آپ اور ہم رہیں، تو بہتر ہے

برتری کے ثبوت کی خاطر
خوں بہانا ہی، کیا ضروری ہے؟
گھر کی تاریکیاں مٹانے کو
گھر جلانا ہی، کیا ضروری ہے؟
جنگ کے اور بھی تو میداں ہیں
صرف میدانِ کشت و خوں ہی نہیں
حاصلِ زندگی، خرد بھی ہے
حاصلِ زندگی، جنوں ہی نہیں

آؤ ! اِس تیرہ بخت دُنیا میں
اَمن کو جن سے تقویت پہنچے
جنگ، وحشت سے، بربریت سے
جنگ، مرگ آفریں، سیاست سے
جنگ، اَفلاس اور غلامی سے
جنگ، بھٹکی ہوئی قیادَت سے
جنگ، سرمائے کے تسلط سے
جنگ، جنگوں کے فلسفے کے خلاف

فکر کی روشنی کو عام کریں
ایسی جنگوں کا اِہتمام کریں
اَمن، تہذیب و اِرتقا کے لیے
اَمن، انسان کی بقا کے لیے
اَمن، بہتر نظام کی خاطر
اَمن، بے بس عوام کی خاطر
اَمن، جمہور کی خوشی کے لیے
اَمن، پر اَمن زندگی کے لیے

خون (m.n.) : blood	ہٹنا (intr.v.) : to move, scoot
اپنا : one's own	کوکھ (f.n.) : embryo
پرایا : blood	دَھرتی (f.n.) : earth, land
نسلِ آدم human race	بانجھ (adj.) : to become barren
آخر in the end, at last	فتح (f.n.) : victory
جنگ (f.n.) : war	جشن (m.n.) : celebration
مشرق : East	سوگ (m.n.) : mourning
مغرب : West	میت (f.n.) : death
امنِ عالم (m.n.): peace of world	مسئلہ (m.n.) : problem, issue
بم (m.n.) : bomb	حل (m.n.) : solution
سرحد (f.n.) : boundry	بخشنا (tr.v.) : to give
روحِ تعمیر (f.n.) : soul of constructiveness	احتیاج (f.n.) : need, emergency
زخم کھانا (tr.v.) : to be wounded	شریف : noble, decent
کھیت (m.n.) : crop field	ٹلنا (intr.v.) : to be avoided/postponed
غیر : others	آنگن (m.n.) : courtyard
زیست (f.n.) : life, existence	برتری (f.n.) : superiority/hegemony
فاقہ (m.n.) : hunger, starvation	ثبوت (m.n.) : proof, evidence
تلملانا (intr.v.) : to feel uneasy, to write in pain	خون بہانا (tr.v.) : to spill blood

تاریکیاں (f.pl.n.) : darkness(es)	مرگ آفریں (adj.): death-engendering
مٹانا (tr.v.) : to eradicate, to remove	سیاست (f.n.) : politics
میداں (m.n.) : field	بقا (f.n.) : survival
کشت و خوں (m.n.): killing , slaughter	اَفلاس (f.n.) : poverty
حاصلِ زندگی : purpose/acheivement of life	غلامی (f.n.) : slavery
خرد (f.n.) : intellect. intelligence	نظام (m.n.) : system
جنوں (m.n.) : madness, craziness	کی خاطر (pp.) : for the sake of
تیرہ بخت (f.n.) : unfortunate	بھٹکی ہوئی (adj.) : gone astray, lost
فکر (f.n.) : thought	قیادت (f.n.) : leadership
روشنی (f.n.) : light	بے بس (adj.) : helpless
عام کرنا (f.n.) : to spread	عوام (m.n.) : people
تقویت پہنچنا : to be strengthened	سرمایہ (m.n.) : capital, wealth, asset
اہتمام (f.n.) : arrangment , effort	تسلط (m.n.) : dominance
وحشت (f.n.) : savageness, horror	جمہور (f.n.) : common people
بربریت (f.n.) : barbarity	فلسفہ (m.n.) : philosophy
تہذیب (f.n.) : civilization	کے خلاف (pp.) : against
اِرتقا (m.n.) : evolution, progress	پر امن (adj.) : peaceful